پیش لفظ

خواندگی منصوبہ برائے ہند (انڈیا لیٹریسی پروجیکٹ) (ILP) ایک رضاکارانہ بنیاد پر کام کرنے والی غیر منافع بخش تنظیم ہے، جو خواندگی اور تعلیم کے فروغ کے لیے ہندوستان میں وقف ہے اور صد فی صد خواندگی کے لئے کام کررہی ہے تاکہ ہندوستان میں معیاری تعلیم تک رسائی حاصل ہو۔ ہماری کوششیں بنیادی طور پر ہندوستان کے دور دراز، دیہی اور پسماندہ علاقوں پر توجہ مرکوز کرنا۔ جہاں ہم سرکاری اسکولوں میں تعلیم کے معیار کو بہتر بنانے، نوجوان افراد کی ملازمت میں اضافہ، اور معاشرے کو بااختیار بنانے کے لئے پائیدار تبدیلی لانے میں کوشش کررہے ہیں۔

ہمہ جہتی لرنگ مقام (ایم ڈی ایل ایس) نے خواندگی منصوبہ برائے ہند (انڈیا لیٹریسی پروجیکٹ) (ILP) کے ساتھ مل کر ایک پہل کی ہے، جس میں حکومتی اور حکومت اعانتی مدرسوں میں تعلیم کے معیار کو بہتر بنانے پر توجہ دی جاتی ہے۔ اس پہل کے ماڈیولز میں سے ایک کیریئر نمائش اور دوسرا کیریئر کونسلنگ ہے۔ اس ماڈیول کے حصے کے طور پر، خواندگی منصوبہ برائے ہند (انڈیا لیٹریسی پروجیکٹ) (ILP) نے ایک جامع کیریئر چارٹ کو دسویں جماعت کے بعد کیا کرنا چاہیے اس سے متعلق تعلیم اور کیریئر کے اختیارات کی فہرست سازی کی۔ اس چارٹ کو استعمال کرتے ہوئے، خواندگی منصوبہ برائے ہند (انڈیا لیٹریسی پروجیکٹ) (ILP) نے رضاکارانہ طور پر مختلف کیریئر کے اختیارات کی وضاحت اور نئے مستقبل کو بچوں کے لیے بے نقاب کرنے کے لئے دیہی حکومت اور حکومت سے متعلق اسکولوں میں کیریئر کی نمائش کے سیشن کو باقاعدہ طور پر منظّم کیا۔

2017-2015 کے دوران، ILP نے کرناٹک، تامل ناڈو، آندھرا پردیش اور تلنگانہ جیسے علاقوں میں کرئیر نمائش پروگرام کے ذریعہ 50،000 سے زیادہ بچوں کا احاطہ کیا تھا ۔ ان بات چیت کے دوران، ایک اہم چیز جو شدت سے محسوس کی گئی وہ یہ کہ آئی ایل پی کے پاس اس وقت کیریئر چارٹ کے علاوہ، کسی بھی قسم کے وسائل کا مواد دستیاب نہیں تھا، جو اسکول میں جانے کے بعد، طلبا کو مزید کیریئر کے بارے میں معلومات فراہم کرتا ہو جس میں وہ دلچسپی رکھتے ہوں ۔ تاہم رضاکاروں کے لیے بھی ایک حوالہ جاتی کتاب کی ضرورت تھی تاکہ وہ طلباء کے سوالات کا مناسب جواب دیں۔ دراصل یہ کتاب اس کا نتیجہ ہے۔

انگریزی کے علاوہ، یہ کتاب ایک سے زیادہ ہندوستانی زبانوں میں بھی دستیاب ہے۔ ILP کے رضاکاران مزید ایک موبائل اپلی کیشن اور ایک ویب پورٹل پر بھی کام کررہے ہیں جو کیریئر کے انتخاب کے لئے جامع گائیڈ ثابت ہوں گے۔

فہرست

صفحہ نمبر	عناوین	صفحہ نمبر	عناوین
5	اکاؤنٹس/حسابات	50	جیولوجسٹ/ماہرِ ارضیات
6	ایڈورٹائزنگ ماڈلنگ (فیشن)/اشتہاری کاری ماڈلنگ	51	گرافک ڈیزائنر/ترسیم کار
7	ایڈورٹائزنگ/تشہیر	52	ہوم سائنس پروفیشنل
8	زرعی اور باغبانی کی سائنس	53	باغبانی(زراعت)
9	ایئر ٹریفک کنٹرولر	54	ہوٹل مینجمنٹ
10	حرکت پذیری	55	ہوٹل مینیجر
11	سائنسدان	56	صنعتی ڈیزائنر
12	آثار قدیمہ	57	انسانی وسائل/ہیومن ریسورسس
13	فلسفہ	58	صنعتی انجینئر
14	آرکیٹیکچر	59	انسٹرومنٹیشن انجینئر/اوزار انجینئر
15	مسلح افواج- دفاع –فوج	60	انٹیریئر ڈیزائنر/داخلی ڈیزائنر
16	مسلح افواج- دفاع -بحریہ،ایئر فورس	61	جواہرات ڈیزائنر/جیمولوجیسٹ
17	آٹوموبائل انجینئر	62	صحافی
18	یوروویدک پروفیشنل	63	فروخت کار
19	بینکنگ	64	میکینیکل انجینئر
20	بیوٹیشن	65	طبّی لیب ٹیکنیشن
21	بایوانفارمیٹکس	66	مرچنٹ بحریہ
22	ماہرِ حیاتیات	67	ماہرِ موسمیات
23	بائیومیڈیکل اخانگی نیرنگ	68	کان کنی انجینئر/معدنی انجینئر
24	حفاظتی خدمات/حفاظتی خدمات	69	ماہرِ عجائب گھر
25	کال سینٹر ایجنٹ/کال سنٹر ملازم	70	اقیانوس شناس
26	کنسلٹنٹ/مشیر	71	دواساز

27 چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ (سی۔اے)
28 سنیما گرافر
29 سیول انجینئر
30 سیول سروینٹ-آئی اے ایس، آئی پی ایس، آئی ایف ایس، آئی آر ایس
31 کوچ
32 کوسٹ گارڈ- دفاع
33 کمپنی کا سیکرٹری
34 کاپی رائٹر
35 ڈیری فارمنگ
36 ڈیری ٹیکنالوجسٹ
37 دانتوں کا ڈاکٹر
38 غذائیت، ماہر تغذیہ
39 ڈاکٹر(آلپاتھی)
40 الیکٹریکل انجینئرنگ
41 تاجر
42 ماہر ماحولیات
43 کسان (زراعت)
44 فورسٹر (جنگلات)
45 فیشن ڈیزائنر
46 مالی تجزیہ کار
47 فلائٹ اڈنڈر اینڈ ایئر سٹیورڈز
48 فوڈ ٹیکنالوجیسٹ
49 فارنسک سائنسدان

72 فوٹو گرافر
73 ماہر طبیعیات
74 فزیوتھراپی
75 پائلٹ
76 پولیمر سائنس
77 ماہر نفسیات
78 دیہی انتظام
79 فروخت کاری
80 سماجی کارکن
81 ماہر سماجیات
82 سافٹ ویئر انجینئر
83 کھلاڑی
84 اسٹاک بروکر
85 معلم/مدرس
86 تکنیکی فروخت
87 ٹیکنکل سپورٹ
88 تکنیکی رائٹنگ
89 ٹیکسٹائل ڈیزائنر
90 ٹیکسٹائل انجنیئرنگ
91 مترجم
92 ٹراویل ایجنٹ
93 ماہر حیوانات
94 یوگا ہدایات کار

کتاب سے متعلق

آپ کے پاس کیریئر کے متعلق صحیح فیصلہ کرنے کا وقت دسویں جماعت کے بعد ہوتا ہے۔ یہاں پر آپ جس میدان یا شعبہ کا انتخاب کرتے ہیں اس میدان میں آپ کو کیریئر بنانے کے بے شمار مواقع ہوتے ہیں۔ کئی طلباء وطالبات کے لیے یہ پہلا موقع ہوگا کہ وہ سنجیدگی کے ساتھ اپنے کیریئر کے متعلق سوچیں کہ آگے کس میدان کا انتخاب کریں؟اور یہ ان کی زندگی کے نہایت ہی پریشان کن لمحات ہو سکتے ہیں۔

ان طلباء وطالبات کے لیے زندگی کا یہ مرحلہ مزید مسائل ومشکلات سے پر ہو سکتا ہے اگر وہ اپنے گھر سے تعلیم حاصل کرنے والوں میں پہلے ہیں اور انہیں مستقبل کی رہنمائی کرنے والا گھر پر کوئی نہ ہو۔اس کتاب میں متعدد کیریئر کے اختیارات سے متعلق بہت ہی جامع معلومات فراہم کرنے کی ایک مخلصانہ کوشش کی گئی ہے۔اس کتاب کا وجود کئی والینٹیرس کے تجربات سے ہوا ہے جو اپنے کیریئر ایکسپوژر کے دورے پر انڈیا لیٹریسی پروجیکٹ کا حصہ تھے۔انہوں نے سوچا کہ کیریئر کے انتخاب سے متعلق ایک ایسی کتاب کی ضرورت ہے جو طلباء کو تفصیلی معلومات فراہم کرے۔ جو کیریئر ایکسپوژر پروگرام میں حاصل کردہ معلومات سے بھی زیادہ معلوماتی ہو۔

کلیدی کیریئر/ملازمت کی تفصیلات، تعلیمی قابلیت کی ضرورت، بشمول ملازمت کے مواقع جیسی معلومات کو مواد کے طور پر فراہم کیا گیا ہے جو طلباء کو فوری طور پر کسی مخصوص میدان علم یا میدان عمل کے انتخاب میں معاون ومددگار ثابت ہو۔ ہر کیریئر یا ملازمت کی اپنی ایک اہمیت اور تقاضے ہوتے ہیں۔ ہماری یہ کوشش ہوتی ہے کہ طلباء کو اس بات کی یقین دہانی کرائیں کہ وہ کیریئر یا تعلیم جیسے اہم میدان کے انتخاب کرنے کے متحمل ہیں۔

چونکہ کیریئرز اور ملازمت کے مواقعوں کے متعلق معلومات میں تیزی سے تبدیلی ہوتی رہتی ہے اسی بناء پر یہ کتاب مکمل نہیں ہے اور اس کا مقصد یہ بھی نہیں ہے کہ یہی حرف آخر ہے۔ ہماری یہی سفارش ہوگی کہ بالکل نئی معلومات کے لیے ہمیشہ متعلقہ ویب سائٹس پر مزید تحقیق کے ذریعہ ،کالجس، کورسیس، ضروری تعلیمی لیاقت اور ملازمت کے مواقعوں سے متعلق تحقیق کی جائے۔یہ کتاب طالب علم کو فوری طور پر اپنے بہتر سے بہتر کیریئر اور رجحانات کے انتخاب کے لیے ممدو معاون ثابت ہوگی۔

اعترافات

اس کتاب کو والینٹیرس کے ذریعہ مکمل طور پر تحقیق کروایا گیا اور لکھوایا گیا ہے جو اسی دوران ہمہ وقتی یعنی فل ٹائم جاب کے مطالبات کو متوازن کرنے اور کتاب کے مواد میں اضافہ اور جائزہ لینے کے لیے وقت دیے ہیں۔

لہٰذا، آئی ایل پی کی جانب سے ہم اپنے انفرادی والینٹیرس اور کارپوریٹ کی شاندار کوششوں کے ممنون ومشکور ہیں جنہوں نے بے انتہا محنت ومشقت کے ساتھ نہ صرف تفصیل سے کتاب کا جائزہ اور نظرثانی کی بلکہ مواد میں اضافہ بھی کیا۔

ہم پبلیشرس کا بھی شکریہ ادا کرنا چاہیں گے جو ہمارے معاونین کے ساتھ سخت محنت کرتے ہوئے نہ صرف زبان وبیان کو دلکش بنایا بلکہ طلباء کے لیے قابل فہم بھی بنایا۔

یہ کتاب اس بات کی ایک سند ہے کہ رضاکارنہ طور پر کس حد تک کامیابی حاصل کی جاسکتی ہے۔

پہلا ایڈیشن، نومبر 2017ء انڈیا لیٹریسی پروجیکٹ، طبع شدہ بذریعہ گاڈفادر ایڈولیابس ایل ایل پی

www.efundu.guru تزئین کاری وتخلیق

اکاؤنٹس فنانس / حسابات ومالیات

اکاؤنٹس کاروبار کے مالی ریکارڈوں کو برقرار رکھنے کے ساتھ معاملہ کرتا ہے۔ جس ضمن میں ایک کمپنی میں تمام مالی معاملات کی رپورٹنگ، تجزیہ اور خلاصہ وغیرہ کا کام انجام دیتی ہے۔
تمام مالی معاملات اور کمپیوٹنگ منافع اور نقصانات کے روزانہ ریکارڈ کو سامنے رکھتے ہوئے، کمپنیوں میں ہونے والے کاموں کے نفع ونقصان کا اندازہ لگایا جاتا ہے۔
اکاؤنٹنٹس (محاسبین) ایک کمپنی کے مالیات کو منظّم کرتے ہیں اور اس کی مالی حیثیت اور نقد بہاؤ کی رپورٹ تیار کرتے ہیں۔ وہ کاروبار کے منافع اور نقصان کے اکاؤنٹ اور بیلنس شیٹ کو برقرار رکھتے ہیں۔
یہ لوگ اکاؤنٹنٹس، چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس، لاگت اور ورک اکاؤنٹنٹس، مینجمنٹ اکاؤنٹنٹس، آڈیٹر اور ٹیکس کنسلٹنٹس کے طور پر جانے جاتے ہیں۔
اکاؤنٹنٹس کی جانب سے انجام دیئے جانے والے بعض امور:

- اکاونٹ بک کے اصولوں کے مطابق اکاؤنٹس برقرار رکھنا۔
- کمپنی کی کاروباری سرگرمیوں کا مطالعہ اور ان پر ٹیکس کا اثر۔
- کمپنی کی طرف سے ٹیکس ریٹائنٹس تیار کرنا اور فائیلنگ کرنا۔
- آمدنی اور منافع کو بڑھانے کے لئے مالیات سے متعلق معاملات پر مینجمنٹ کو مشورہ دینا۔
- قانون اور ٹیکس کی تعمیل کو یقینی بنانا۔
- مالیاتی رپورٹوں کی وضاحت کرنے کے انتظامیہ سے ملاقات کرنا۔

تعلیم اور اہلیت

لازمی تعلیم

انڈر گریجویٹ کورسس

- بی۔کام (بیچلر آف کامرس)
- بی۔بی۔اے۔ فنانس/مالیات اور اکاؤنٹس میں تخصص

پوسٹ گریجویٹ کورسس

- ایم۔کام
- ایم۔بی۔اے۔ (فنانس/مالیات)
- سی۔اے (چارٹرڈ اکاؤنٹ)
- آئی سی ڈبلیو اے (انسٹی ٹیوٹ آف کاسٹ اینڈ ورکس اکاؤنٹنٹس)
- آئی سی ایف اے (انسٹی ٹیوٹ آف چارٹرڈ فائنانسیل آنلسٹ آف انڈیا)
- سی۔ایس (کمپنی سیکرٹری)

کورسس میں اہلیت اور داخلہ کا عمل:

بارھویں جماعت ریاضی مضمون کے ساتھ مکمل کیا ہو۔

ضروری مہارتیں اور دلچسپیاں:

- اعداد وشماریات سے دلچسپی۔
- اکاؤنٹنگ اصولوں کا علم، مناسب اکاؤنٹنگ سافٹ ویئر کی جانکاری۔
- مالی اصول وضوابط اور رجحانات کے سے متعلق سمجھ بوجھ۔

صنعتی ترقی اور کیریئر کے امکانات

فنانس/مالیات کسی بھی کاروباری ادارے کے سب سے اہم عناصر میں سے ایک ہے۔ تمام کاروباری اداروں کو ماہر اکاؤنٹنٹس کو ضرورت ہوتی ہے تاکہ وہ اپنے فنڈز کو منظّم کرنے میں مدد کرسکیں، قوانین کی پابندی کرتے ہوئے ٹیکس کی ادائیگی کریں۔اس میدان میں وسیع سے وسیع تر مواقع میسر ہیں کیونکہ تمام صنعتوں اور کاروباری اداروں میں اکاؤنٹنگ پیشہ ور افراد کے لئے مستقل طور پر مطالبہ رہتا ہے۔

روزگار کے مواقع

سرکاری ملازمتیں

- پبلک سیکٹر یونٹس
- سرکاری محکمے
- مالیاتی وزارت

خانگی شعبے

- خانگی بینکس، خانگی سیکٹر کمپنیاں
- بیمہ کمپنیاں، سرمایہ کاری کے ادارے

تعلیمی شعبے:

- مختلف تعلیمی اداروں میں اکاؤنٹس اور فنانس/مالیات کے لیکچر اور پروفیسر

خود کفالت

- مالیاتی مشیر کے طور پر آزادنہ مشق۔

اوقاتِ کار اور اس میں دن ورات کی تبدیلیاں:

متعینہ گھنٹے - ڈے شفٹ۔ سال کے دوران طویل عرصہ تک کام اور مہینے کے آخر میں رپورٹنگ

ایڈورٹائزنگ ماڈلنگ | صنعت آرائش وزیبائش

ماڈلنگ میں برانڈڈ صارفین اور طرز زندگی کی مصنوعات کی نمائش کرنا شامل ہے، جو ان برانڈز کی جانب سے بنائی گئی مصنوعات کو منظرِ عام پر لانے یا فروغ دینے کے لئے پیشہ وارانہ ماڈلس کی مدد لی جاتی ہے۔

جوتے، بیگ اور گاڑیوں سے بینکنگ اور ایئر لائن کی خدمات تک وسیع پیانے پر مصنوعات اور خدمات کی ایک وسیع رینج اخباروں اور میگزین کے ساتھ ساتھ ٹیلی ویژن، انٹرنیٹ اور ویڈیوز میں ماڈلس کی جانب سے منظرِ عام پر لائی جاتی ہیں۔ ریمپ ماڈلز وہ ہیں جو لائیو شو میں شرکت کرتے ہیں جہاں خریدار مختلف سامان یا فیشن لباس کے حصول کے لئے ایک ریمپ پر چلتے ہیں۔

ماڈیولنگ ایک شاندار اور خاطر خواہ آمدنی کمانے والی ملازمت کا نام ہے، یہ ایک نازک پیشہ ورانہ کوشش ہے۔ ہندوستان میں، یہ بھی اداکاری، فلم سازی، سنیپنگ وغیرہ جیسے دیگر پیشوں کی طرح یہ بھی ایک اہم پیشہ ہے۔

ماڈلز کی جانب سے انجام دیئے جانے والے بعض امور:

- ضرورت کے مطابق مختصر ایکٹ یا ماڈل کو سمجھنا۔
- ملاحظات کو یاد رکھنا اور مصنوعات یا خدمات کے بارے میں بات کرنا۔
- اشتہاراتی شوز کے لئے مختلف مقامات پر سفر کرنا۔
- ریمپ پر چلنے سے پہلے ڈیرس فٹنگ سیشن میں حصہ لینا۔

تعلیم اور اہلیت

لازمی تعلیم : بارہویں جماعت کی تکمیل

انڈر گریجویٹ کورسز

بی۔اے۔، بی۔ایس۔سی۔ ، بی۔کام، کسی بھی مضمون میں

- ماڈیولنگ، ٹریننگ، میک اپ میں ٹانکنگ، اسٹائلنگ وغیرہ کو معروف ایجنسیوں میں عام طور پر سابق ماڈلز ہی چلاتے ہیں۔

اہداف ماڈلنگ کرنے کی اہلیت اور انتخاب:

- کسی خاص تعلیمی اہلیت کی ضرورت نہیں ہے۔
- پیشہ ورانہ پورٹ فولیو کی تخلیق کرنا۔
- ایڈورٹائزنگ اداروں، ماڈل سے متعلق ایجنسیوں کے ذریعہ اپنے پورٹ فولیو کا انتخاب کرنا
- مختلف کمپنیوں کی جانب منعقدہ مقابلہ حسن، آدیشن وغیرہ میں شرکت کرنا۔

مطلوبہ مہارت

- خود اعتمادی، کیمرا، دوستانہ چہرہ اور پرکشش شخصیت
- فیر کلر، اور 5.7 ہائٹ۔
- چست جسم
- پروفیشنل جھلک
- ایک اچھا کام کرنے کے لئے اچھی بہترین ماہر ٹیم

صنعتی ترقی اور کیریئر کے امکانات

فیشن، طرز زندگی اور عیش وآرام کے سامان، صارفین کے سامان اور خدمات جیسی صنعتیں ہندوستان میں تیزی کے ساتھ بڑھ رہی ہیں۔ جہاں مختلف برانڈز کو فروغ دینے کے لئے ہمیشہ ماڈلز کی ضرورت رہتی ہے۔ ایڈورٹائزنگ ایجنسیاں اور ماڈلنگ ایجنسیاں ہمیشہ نئے پروڈکس کو منظرِ عام پر لانے کے لیے فرش ٹائینٹ کو مضبوط شخصیات کے ہمراہ متعارف کرواتی ہیں۔ جبکہ ماڈلز کی ہمیشہ ضرورت رہتی ہے اور اس میں، مقابلہ زیادہ ہے لیکن افراد کم ہیں۔

روزگار کے مواقع

خانگی شعبے

- ماڈلنگ کارڈینٹنگ ایجنسیاں
- میلے، فیشن ویکس اور ایونٹ میں لائیو ریمپ وغیرہ
- موسیقی ویڈیو، ٹی وی سیریلز اور تعلیم فلمیں
- ٹریننگ اسکول ماڈلنگ کارڈینٹنگ ایجنسیاں

خود کفیل

آزادانہ طور پر مختلف مصنوعات یا سروس کے برانڈز، ایڈورٹائزنگ ایجنسیاں، ڈیزائنرز، ایونٹ مینیجرز وغیرہ کے لئے معاہدہ پر کام کیا جاسکتا ہے۔

اوقاتِ کار اور اس میں دن ورات کی تبدیلیاں:

متغیر کام کے گھنٹے، دن اور رات کے اوقاتِ کار، جو شوٹنگ اور ایونٹس پر منحصر ہے

ایڈورٹائزنگ، مارکیٹنگ کے میدان میں معاون ایک اہم شاخ ہے کیونکہ اس کا مقصد کمپنی کی مصنوعات کے بارے میں شعور بیدار کرنا ہے اور اس کی فروخت کو یقینی بنانا ہوتا ہے۔

یہ مصنوعات اور خدمات کے بارے میں معلومات کو اپنی مرضی کے مطابق فراہم کرنے کا ایک اچھا سا طریقہ ہے۔ تمام اشتہارات کا ایک بنیادی مقصد یہ ہوتا ہے کہ صارفین کو ان کی جانب سے پیش کردہ مصنوعات یا خدمات کو خریدنے یا استعمال کرنے پر آمدہ کراتا ہے۔

تشہیر کاری کے مختلف طریقے استعمال کیے جاتے ہیں جیسے طبع شدہ اشتہارات، پرنٹ میڈیا (اخبارات اور میگزین)، ڈیجیٹل میڈیا (انٹرنیٹ) یا آڈیو بصری اشتہارات (ریڈیو اور ٹیلی ویژن) وغیرہ۔

ایڈورٹائزنگ ایجنسیوں میں ایڈورٹائزنگ پروفیشنلز، ایگزیکٹو ٹیم اور کریٹو ٹیم کے ساتھ مل کر کام کرتے ہیں۔ ایگزیکٹو ٹیم، کریٹو ٹیم کو کام سونپنے سے قبل اپنے گاہکوں کو ان کی مارکیٹنگ کی ضروریات لے لحاظ سے، تجزیہ اور منصوبہ فراہم کرتی ہے۔ کلائنٹ سروسنگ، میڈیا پلاننگ اور مارکیٹ ریسرچ جیسے اہم افعال ایگزیکٹو ٹیم کا حصہ ہیں۔ کریٹو ٹیم اصل میں اشتہار بناتی ہے، اور کاپی رائٹرز، سکرپٹ رائٹرز، تخلیق کار، گرافیک ڈیزائنرز، فوٹوگرافروں، سنیما گرافکس اور ویژولائزرز وغیرہ اس کا اہم حصہ ہیں۔

ہر دن ہمارے ارد گرد ہزاروں اشتہارات کے ذریعے تشہیر کاری کی جاتی ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ صارفین کو اپنی طرف متوجہ کرنے اور مصنوعات کی فروخت کرنے کے لئے اشتہارات انتہائی متعلقہ اور تخلیقی ہونا ضروری ہے۔ اس میدان میں اہم پیشہ ور بہت ہی زیادہ تخلیقی ہوا کرتے ہیں۔ ہیں اور مارکیٹنگ کے شعبے میں بہت اچھی طرح کام کرتے ہیں۔

ایڈورٹائزنگ پروفیشنلز کی جانب سے انجام دیئے جانے والے بعض امور:

- ایک اشتہار بنانے میں کلائنٹ کے ہدایات پر عمل کریں
- مارکیٹنگ کے سروے کا اندازہ کریں کہ اس بات کو سمجھنے کے لئے کہ صارفین کو کس مصنوعات میں کونسی خصوصیات نظر آتی ہے
- اگر ضرورت ہو تو ایک اشتہار کے بہت سے اختیارات بنائیں
- اشتہارات کو چلانے کے لئے ٹیلی ویژن اور ریڈیو پر کتاب کا وقت سلاٹ
- اپیل کے ساتھ مصنوعات کی وضاحت کرنے کے لئے مطلوبہ الفاظ اور وضاحتیں لکھیں

تعلیم اور اہلیت

لازمی تعلیم:

انڈر گریجویٹ کورسز

- بی۔اے ادب۔ذارائع ابلاغ۔میڈیا اور کیمونیکیشن
- بی۔اے۔ بصری ترسیل، گرافک ڈیزائن، ویب ڈیزائن
- بی۔ڈیزائن ان کیمونیکیشن ڈیزائن، گرافک ڈیزائن
- بی۔ایف۔اے (فائن آرٹس کے بیچلر)
- مارکیٹنگ اور ایڈورٹائزنگ میں تخصص کے ساتھ بی۔کام یا بی۔بی۔اے
- مارکیٹنگ اور ایڈورٹائزنگ میں سرٹیفکیٹ کورسز

پوسٹ گریجویٹ کورس

- ایم۔اے ذارئع ابلاغ، میڈیا اور ترسیل
- ایم۔اے بصری ترسیل، گرافک ڈیزائن، ویب ڈیزائن ایڈورٹائزنگ
- ایم۔ڈی، مارکیٹنگ مینجمنٹ میں مارکیٹ یا مارکٹ ریسرچ میں تخصص کے ساتھ ایم۔بی۔اے۔ ، ایڈورٹائزنگ اور عوامی تعلقات میں پی جی ڈپلوما

کورسس میں اہلیت اور داخلہ کا عمل:

- بارہویں جماعت مکمل
- بی۔بی۔اے، بی۔ڈی، ایم۔بی۔اے میں داخلہ امتحان کے ذریعہ انتخاب

مطلوبہ مہارت

- بہترین ترسیلی صلاحیتوں کی مہارت، ڈیجیٹل میڈیا میں دلچسپی
- تخلیقی سوچ، تصویری صلاحیتیں، مارکیٹنگ اور مارکیٹ ریسرچ سے واقفیت، انگریزی اور مقامی زبانوں پر اچھی دسترس، ٹیم ورک

صنعتی ترقی اور کیریئر کے امکانات

ہندوستان کی ایڈورٹائزنگ انڈسٹری مسلسل رفتاری کے ساتھ آگے بڑھ رہی ہے، کیونکہ کمپنیوں کو اپنی مصنوعات اور خدمات زیادہ سے زیادہ فروغ دینا اور فروخت کرنا رہتا ہے۔ ٹیلی ویژن اور پرنٹ اشتہارات ہمیشہ ہندوستان میں مقبول رہے ہیں، لیکن ڈیجیٹل میڈیا میڈیسن ایڈورٹائزنگ کی رپورٹ 2016 کے مطابق زیادہ سے زیادہ ترقی حاصل کر رہا ہے۔ جس میں ویب اشتہارات، آن لائن بینر اور سوشل میڈیا پروموشنز وغیرہ شامل ہیں۔ ایڈورٹائزنگ کے مختلف شعبہ جات میں ماہرانہ پیشہ افراد کے مطالبہ ہو رہا ہے، بالخصوص ڈیجیٹل میڈیا میں بالتسلسل اضافہ دیکھنے میں آرہا ہے۔

روزگار کے مواقع

سرکاری ملازمتیں

- ڈی۔اے۔وی۔پی (ڈائریکٹریٹیٹ آف ایڈورٹائزنگ انیڈ ویژول پبلکٹیٹی،)
- ریاستی حکومت کی یونٹس کے پروموشنل محکمے

خانگی شعبے

- خانگی اشتہاراتی ایجنسیاں۔
- بڑی **کمپنیاں** مارکیٹنگ اور ایڈورٹائزنگ کے محکمے
- میڈیا پلانگ ایجنسیاں، مارکیٹ تحقیقاتی ادارے
- عوامی رابطے کے فریمس، ایڈورٹائزنگ فلم پروڈکشن ہاؤس
- ڈیجیٹل میڈیا ایجنسیاں، کریٹیو اینڈ ڈیزائن ایجنسیس

تعلیمی شعبے

مینجمنٹ اور پروفیشنل کالجوں میں اشتہار کاری اور مارکیٹنگ کے لیکچر اور پروفیسر

خود کفیل

مارکیٹنگ اور ایڈورٹائزنگ کنسلٹنٹ، یا برانڈ کنسلٹنٹ

آزاد میڈیا کی منصوبہ بندی پروفیشنلز، آزاد ایڈورٹائزنگ فلم ساز اور فوٹو گرافرس

اوقاتِ کار اور اس میں دن ورات کی تبدیلیاں:

طویل وقت تک مسلسل ڈیڈ لائن پر کام کرنا۔/دن کے اوقاتِ کار۔

زرعی اور باغبانی سائنس | لائف سائنس

اس روایتی احساس کے مطابق ، فصلوں کی کٹوائی کی کھیت ہی دراصل زراعت ہے۔ دوسری جانب زراعتی سائنس میں زراعت کے طریقوں کو بہتر بنانے کے لئے سائنسی طریقوں کا مطالعہ کیا جاتا ہے۔ یہ پودوں اور جانوروں کی زندگی کے مختلف پہلوؤں کے منظم اور سائنسی مطالعے کا نام ہے۔کسانوں کی پیداوار کی مقدار اور معیار کو بہتر بنانے کے لئے زراعت سائنسدان تحقیقاتی طریقوں، اعلی پیداوار کے بیجوں کو فروغ دینے کے لئے، پودے، پودے لگانے کے پلانٹ اور جانوروں کی پیداوار کے لئے زمین کو محفوظ بنانے کے لئے زیادہ مؤثر اور اسی طرح۔

زراعتی سائنس میں فوڈ سائنس، پلانٹ سائنس، باغبانی، پولٹری فارمنگ، مٹی سائنس، جانوروں کی سائنس اور دودھ کے بارے میں مضامین کی تحقیقات کی جاتی ہیں۔

زرعی سائنسی ماہرین کی جانب سے انجام دیئے جانے والے بعض امور :

- فصل کی پیداوار کو بہتر بنانے کے لئے فیلڈ پر مبنی یا لیبارٹری کی بنیاد پر تحقیق کا آغاز
- مختلف قسم کے بیجوں کی پیداوار کی جانچ اور موازنہ
- ماحول کی حفاظت و تحفظ کے لئے جدید طریقوں کی دریافت
- فوڈپروسیسنگ اور اسٹوریج پر عملی تجربات کا انعقاد
- کھانے کی اشیاء اور منشیات کی کیفیت کو آزمائیں

تعلیم اور اہلیت

لازمی تعلیم :

انڈر گریجویٹ کورسز

- بی۔ایس۔ سی زراعت، جانوروں کی سائنس، پلانٹ کی حفاظت، زرعی سائنس، مٹی کا تحفظ، زرعی انجنیئرنگ، پودوں کی فلاسفی وغیرہ میں تخصص۔

پوسٹ گریجویٹ کورس

- ایم۔ایس۔ سی۔ زراعت
- متعلقہ شعبوں میں پی۔ایچ۔ ڈی

کورسس میں اہلیت اور داخلہ کا عمل :

- بارھویں جماعت مضمون سائنس کی تکمیل۔

مطلوبہ مہارت

- زراعت اور ماحولیات میں دلچسپی
- اعلیٰ تحقیق اور تجزیاتی مہارت
- بہترین مشاہدہ
- حسب ضرورت بیرونی کام کے لئے جسمانی تگودو
- فصلوں، پودوں، مٹی وغیرہ کی اقسام سے واقفیت
- بہترین تقریری صلاحیت اور ٹیم ورک

صنعتی ترقی اور کیریئر کے امکانات

گزشتہ دو دہائیوں میں ہندوستان نے غذائی اناج کی پیداوار کے ساتھ ایک سبز انقلاب کا مشاہدہ کیا ہے، باغبانی کی پیداوار اور دودھ کی پیداوار میں مسلسل اضافہ ہوتا نظر آرہا ہے ۔ ہندوستان میں فوڈپروسیسنگ سیکٹر اور زرعی برآمدات میں بھی اضافہ دیکھا جارہا ہے۔ ملک میں زرعی تحقیق اور ترقی ہی اس کی مرہون منت ہے۔

تاہم، تحقیقاتی مواقع کے مطابق اب بھی ہمارا ملک ترقی یافتہ مغربی ممالک کے بالمقابل بہت زیادہ آگے نہیں۔ حکومتی اور تعلیمی شعبوں میں روزگار کے محدود مواقع ہیں، جس میں شامل ہونے کے لیے داخلہ امتحان ہے، تاہم اس میں شمولیت کی درخواست کے لیے کئی طریقے موجود ہیں۔

خانگی کمپنیوں کے زراعت میں داخل ہونے کے بعد، زرعی شعبوں اور جدیدیت کی ترقی کی وجہ سے زرعی سائنسدانوں کو مستقبل میں روزگار کے لئے مزید مواقع میسر ہیں۔

روزگار کے مواقع

سرکاری ملازمتیں

- زرعی ٹیکنالوجی سے متعلق پبلک سیکٹر یونٹس
- ریاست اور مرکزی زرعی شعبہ جات
- سرکاری اداروں جیسے آئی۔ ایف۔ ایف۔ سی۔ کو (انڈین فارمرس فرٹلائزر کوآپریٹو لمیٹڈ)، آئی۔ سی۔اے۔ آر (انڈین کونسل آف اگریکچرل ریسرچ) وغیرہ
- گورنمنٹ کوآپریٹیو جیسے نیشنل سیڈ کارپوریشن، اسٹیٹ فارم کارپوریشن، ویرہاؤس کارپوریشن اور فوڈ کارپوریشن

تعلیمی شعبے

- مختلف زرعی یونیورسٹیوں میں ریسرچ انجینئر یا ایسوسی ایٹ پروفیسر

خود کفیل

زراعت، اسٹیٹ مالکان، شجرکاری مالکان، اور اگرو کاروباری مکانات وغیرہ کے لیے آزاد مشیر۔ (انڈپنڈنٹ کنسلٹنٹ)

تحقیق

یونیورسٹیوں اور خانگی یا حکومتی تحقیقاتی اداروں میں سائنسدان یا محقق، جیسے آئی۔ سی۔اے۔آر (انڈین کونسل آف اگریکچرل ریسرچ)

خانگی شعبے

- خانگی زرعی کمپنیاں
- زرعی مصنوعات اور خوراک پر مبنی تجارت
- فوڈایکسپورٹ کمپنیاں
- زرعی آلات مینوفیکچررز
- فرٹلائزرز اور پسٹی کیڈ، مینوفیکچررز
- زرعی بینکس
- بیج مینوفیکچررز
- بیوٹیکنالوجی ادارے
- دواسازی

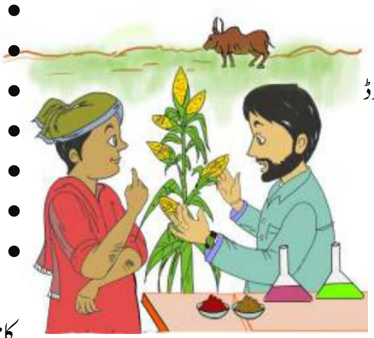

کام کے گھنٹے اور دن/رات کے اوقاتِ کار: متعینہ گھنٹے۔ڈے شفٹ

ائیر ٹریفک کنڑولر

ایئر ٹریفک کنڑولر (اے ٹی سی) کو آسمان وزمین دونوں پر ہوائی جہاز کی ٹریفک کو محفوظ، منظّم اور تیز رفتار بہاؤ کو برقرار رکھنے سے متعلق تربیت فراہم کی جاتی ہے۔

ان کا بنیادی کام مختلف ہوائی جہازوں کی پوزیشنوں کو منظّم کرنا ہوتا ہے، تا کہ وہاں پر کسی قسم کا کوئی تصادم نہ ہونے پائے۔

مصروف ہوائی اڈوں پر، ہوائی ٹریفک کنڑولرز بھی اس بات کو یقینی بناتے ہیں کہ پرواز کی تاخیر کم سے کم ہوتی ہے اور ہوائی اڈے کی کارکردگی کو موثر طریقے سے انجام دی جاتی ہے۔

ایئر ٹریفک کنڑولر کی جانب سے انجام دیئے جانے والے بعض امور:

- دو طرفہ ریڈیو نظام کے ذریعہ پائلٹ سے باتیں کرنا
- براہ راست ہوائی جہاز جو اترنا چاہتا ہے یا اُڑنا چاہتا ہے۔
- لینڈنگ اور ہوائی جہاز کے درمیان محفوظ 'علیحدگی' کی فاصلے کو یقینی بنانا
- ہنگامی حالتوں سے نمٹنا
- قومی موسمی خدمات اور دیگر ذرائع سے معلومات پر مبنی ہوا ٹریفک کی منظوری اور مشورہ سازی۔

تعلیم اور اہلیت

لازمی تعلیم:

انڈر گریجویٹ کورسز

بی۔ ٹیک۔ (بیاچلر آف ٹیکنالوجی) ان الیکٹرانکس / ٹیلی کمیونیکیشن / ریڈیو انجینیئرنگ / الیکٹرانکس میں تخصص کے ساتھ الیکٹریکل

پوسٹ گریجویٹ کورسس

- ایم۔ایس۔ سی۔ یا وائرلیس ترسیل، الیکٹرانکس، ریڈیو فزکس یا ریڈیو انجنئرنگ میں اس سے متعلق کوئی خاص مضمون۔
- تمام ایسے افراد جو سیول ATC انتخابی عمل کے ذریعہ اس میدان میں آنا چاہتے ہیں تو انہیں الہ آباد یا حیدر آباد میں واقع ایوی ایشن ٹریننگ کالجوں کو بھیجا جاتا ہے۔

اہلیت اور انتخاب کا عمل

- بی۔ ٹیک۔ یا ایم۔ایس۔ سی۔ یا اس کے مساوی ڈگری
- اے۔اے۔آئی۔ کی جانب سے منعقد ہونے والا، سیول اے ٹی سی داخلہ امتحان
- صوتی امتحان
- شخصی انٹرویو
- انٹر نیشنل سیول ایوی ایشن آرگنائزیشن (ICA) کے مطابق میڈیکل فٹنس

مطلوبہ مہارت و دلچسپی

- مصروف حالات ترین حالات میں بھی اعلی سطحی توجہ
- بہت ہی بڑے پیمانے پر دباؤ میں کام کرنے کی صلاحیت
- سپریمئر کاگنیٹیو مہارت، جیسے کے بہت سارے ذرائع سے پیچیدہ معلومات کی فراہمی۔
- فوری فیصلہ سازی۔
- کسی بھی رنگ کی دھندلے پن کے بغیر اچھی بصارت
- تیز ساعت اور واضح تقریری صلاحیت
- انگریزی میں روانی۔

صنعتی ترقی اور کیریئر کے امکانات

ایسے تمام افراد ایر پورٹس اتھارٹی آف انڈیا (اے۔اے۔آئی) کے انتخابی پروسیسنگ میں کامیاب ہوتے ہیں، جس میں میڈیکل فٹنس ٹیسٹ بھی شامل ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ ایک مرتبہ آپ کا اس میں منتخب ہونا اے۔اے۔آئی۔ کی جانب سے یقینی ملازمت کا ضامن ہے۔ جو ہندوستان میں سیول اے ٹی سی ز کا واحد ایمپلائر ہے۔

سیول ایوی ایشن کے شعبے میں بڑھتی ہوئی رفتار کے ساتھ، ہندوستان کو مزید نئے ہوائی اڈوں کو بڑھانے کے لئے مزید کنڑولرز کی ضرورت ہے۔ علاوہ ازیں، بہت سارے لوگ اعلی سطحی دباؤ کی وجہ سے اس میدان میں کام نہیں کرتے ہیں۔ یہ ہندوستان میں اعلیٰ سطحی و معیاری ATCs کا مطالبہ کرتا ہے۔

روزگار کے مواقع

سرکاری ملازمتیں

- ایئر پورٹ اتھاریٹی اتھارٹی (اے۔اے۔آئی)
- ہندوستان ایرونٹکس لمیٹڈ (ایچ۔اے۔ایل) اور سرکاری اداروں کا انتخاب
- ہندوستان کی قومی فضائی ایویشن ٹریننگ کالجس میں مُربی۔
- کیریئر کی شاہراہ۔ جونیئر ایگزیکٹو، اسسٹنٹ مینیجر، مینیجر، سینئر مینیجر،
- اسسٹنٹ جنرل منیجر، ڈپٹی جنرل مینیجر، جوائنٹ جنرل منیجر، جنرل منیجر، ایگزیکٹو ڈائریکٹر (اے ٹی ایم)، اے۔اے۔آئی بورڈ میں رکنیت

خانگی شعبے

چند خانگی ہوائی اڈے

اوقات کار اور اس میں تبدیلیاں:

دانشورانہ کام کے گھنٹے / کنڑولر اپنے کام کے گھنٹوں کے ذریعے وقفے وقفے کے ساتھ شفٹوں کے لحاظ سے کام کرتے ہیں، بشمول راتوں، ہفتے کے آخر اور عوامی تعطیلات پر۔

حرکت پذیری | میڈیا اور تفریح

کیا آپ اچھے کمپیوٹر کی مہارت کے ساتھ بہت فنکار اور تصوراتی ہیں؟ اگر ویڈیو گیمز، کارٹون اور متحرک فلموں نے ہمیشہ آپ کو بہتر بنایا ہے، حرکت پذیری (اینیمیشن) میں آپ کے کیریئر کا استقبال ہے۔

حرکت پذیری ٹیکنالوجی کی مدد سے تصاویر کی نقل وحرکت کا نام ہے۔ لہٰذا آپ کی ٹی وی اسکرین پر ٹام اور جیری یا چھوٹا بھیم، اصل میں صرف خاکہ ہیں یا کمپیوٹر کی جانب سے فراہم کردہ تصاویر (سی جی آئی) ہیں، ایک اینیمیٹر اس میں حرکی سافٹ ویرس کی مدد سے تحریک پیدا کرتے ہوئے حقیقی زندگی کی جانب لے جاتا ہے۔

(اینیمینش) حرکت پذیری مہارت میں بہت سے تخصصاتی میدان پائے جاتے ہیں جیسے پری پروڈکشن، ماڈیولنگ، بصری اثرات (VFX)، فن سمت/پروڈکشن ڈیزائن اور آڈیو ویڈیو ایڈیٹنگ وغیرہ۔

حرکت پذیر پیشہ ورانہ سرگرمیوں میں سے **کچھ سرگرمیاں درج ذیل ہیں:**

- اسٹوری بورڈنگ (ہر منظر کا انفرادی پینل ڈرائنگ)
- ماڈلنگ یا اصل کردار، سیٹ اور پروجیکٹ کے پروپس کی تشکیل۔
- حروف میں تحریک کو شامل کرنا - ان کی حرکت، چلن اور بات چیت وغیرہ۔
- بصری اثرات جیسے دھماکہ خیز مواد، دھواں، پانی اور حرکت پذیری کے اوزار سے آگ لگانا وغیرہ۔

تعلیم اور اہلیت

لازمی تعلیم :

انڈر گریجویٹ کورسز

- بی۔ایس۔ سی۔ ملٹی میڈیا اور حرکت پذیری/ ملٹی میڈیا پروڈکشن اور ٹیکنالوجی/ ڈیجیٹل آرٹ اور ٹیکنالوجی
- بی۔اے۔ ڈی۔ ڈیجیٹل میڈیا (تھریڈی، حرکت پذیری/ تھریڈی، حرکت پذیر اور بصری
- اثرات/ بصری ترسیل وغیرہ)
- بی۔ایف۔اے۔ (بیچلر آف فائن آرٹس)
- بی۔ ٹیک فن تعمیر
- کی بھی میدان میں بی۔اے۔ یا بی۔ایس۔ سی۔ اور اس کے بعد حرکت پذیری میں ایک سالہ یا چھ ماہی ڈپلوما۔

ڈپلوما کورس

- ٹوڈی/ تھیریڈی حرکت پذیری اور بصری اثرات (VFX)، حرکت پذیری اور فلم سازی، پوسٹ پروڈکشن حرکت پذیری انجینئرنگ (ڈی۔آئی۔اے)
- کلاسیکی حرکت پذیری (ڈی۔سی۔اے)، ڈیجیٹل یا فیوژن حرکت پذیری
- گرافک اور ویب ڈیزائننگ، ویڈیو ایڈیٹنگ اور VFX

مطلوبہ مہارت اور دلچسپی

- تخلیقی اور تخیلاتی، کمپیوٹر کی مہارت، حرکت پذیری سافٹ ویئرس کی معلومات
- صبر، مشکل کام اور تفصیل پر توجہ، اعلیٰ دباؤ کے تحت کام کرنے کی صلاحیت
- باہمی مہارت اور ٹیم ورک

مذکورہ کورسز کی اہلیت اور داخلہ کا عمل

- بارہویں جماعت کی تکمیل
- معروف ڈیزائن کالجوں میں داخلہ امتحان کے ذریعے انتخاب
- شخصی انٹرویو، تخلیقی صلاحیتوں کا جائزہ لینے کے لئے سٹوڈیو جانچ

صنعتی ترقی اور کیریئر کے امکانات

ہندوستان میں حرکت پذیری کی صنعت، تفریح اور گیمنگ کے شعبے میں بہت تیز رفتار ترقی ہو رہی ہے۔ ہندوستان دنیا بھر سے معیار کے حرکت پذیری کے کام کے لئے ایک بڑے آؤٹ سورسنگ سینٹر نام پر جانا جاتا ہے۔

قیاس کیا جاسکتا ہے کہ ہندوستان میں حرکت پذیری اور بصری اثرات (VFX) کی صنعت میں 16.3% اضافہ دیکھا جائے گا۔ اور سن 2019 تک اس کی لاگت 95.5 بلین کو پہنچے گی۔ جبکہ 2020 تک۔ VFX اور پوسٹ پروڈکشن کی خدمات کو متوقع طور پر 26 فیصد اور 22 فی صدی اضافہ ریکارڈ کیا جاسکتا ہے۔

روزگار کے مواقع

خانگی شعبے

بڑے یا چھوٹے حرکت پذیری اسٹوڈیو، فلم اور اشتہاری پروڈکشن ہاؤسس، ملٹی میڈیا فرمس، ڈیجیٹل کمپنیاں، ای لرننگ، اور گیمنگ کمپنیاں حرکت پذیری کارکنوں کو درجہ ذیل میدانوں میں ملازمت فراہم کرتے ہیں۔

- گرافک ڈیزائنر، ٹوڈی/ تھری ڈی حرکت پذیری، ٹوڈی/ تھری ڈی ڈیزائنر، تھری ڈی ماڈلر
- ویژوالائزر، ویب ڈیزائنرز
- کمپیوٹر گیم ڈویلپرز
- آڈیو ویڈیو ایڈیٹرز
- انٹرایکٹو ملٹی میڈیا پروگرامرز اور ڈیزائنرز، پری اور پوسٹ پروڈکشن ایگزیکٹوز

تعلیمی شعبے

- سرکاری اور خانگی ڈیزائین کالجوں میں پروفیسرز، جو ملٹی میڈیا کورسز سکھاتے ہیں
- خصوصی ملٹی میڈیا اداروں میں ٹرینرز

خود کفیل

فری لانس گرافک ڈیزائنرز، اینیمیٹرز اور ملٹی میڈیا پیشہ ور افراد جو کام کرتے ہیں جو معاہدوں اور پرجکٹوں کی بنیاد پر کام کرتے ہیں۔

اوقاتِ کار اور اس میں تبدیلیاں :

یومیہ کام/ کسی کمپنی میں کام کر رہے ہوں تو متعینہ کام کے اوقات، فری لانسنگ کام کے وقت غیر معینہ میعاد۔

بشریات | انسانیت اور سائنس

صدیوں کے ذریعے انسانیت کے مطالعے کا نام بشریات کہلاتا ہے۔ جس کی مدد سے انسانی نسل کی ترقی اور رویے کا پتہ چلتا ہے، جس میں انسانی نفوس اصل توجہ کا مرکز بنے رہتے ہیں۔

ماہر بشریات عموماً سماجی سائنسدان رہتے ہیں جو مختلف ثقافتوں، تہذیبوں، روایات اور انسانی معاشرے کے رواج اور طرز زندگی کا تحقیق وتوجہ سے مطالعہ کرتے ہیں۔

جس میں یہ لوگ زبان، روایات، مذہبی عقائد، سیاسی اور قانونی نظام، معیشت، تعلیم، صحت کی دیکھ بھال اور معاشرے کے آرٹ جیسے پہلوؤں پر توجہ مرکوز کرتے ہیں۔

اگرچہ بشریات پر بہت زیادہ توجہ نہیں دی گئی لیکن آج کی عالمی دنیا میں یہ بہت ضروری ہے۔ ماہر سائنسدان ہم کو دنیا کی مختلف ثقافتوں اور معاشرے کو سمجھنے اور ان سے متعلقہ امور جاننے میں مدد کرتے ہیں۔وہ ہمارے لیے تنوع میں بہت زیادہ رواداربننے میں مددومعاون ثابت ہوتے ہیں۔ انتہائی اہمیت کی حامل چیز یہ ہے کہ ان کی تحقیقات اور دریافتیں ہمیں تہذیبوں اور ماحولیات کو سمجھنے میں مدد فراہم کرتے ہیں۔

بشریات کے ضمن میں ہم طب، ماحولیات، تاریخ، نفسیات وغیرہ سے متعلقہ سوالات کے جوابات پاتے ہیں۔

بشریات کی چار شاخیں ہیں جن میں ، آثار قدیمہ، جسمانی-حیاتیات، سماجیات — ثقافتی اور بشری لسانیات شامل ہیں۔

ماہرین بشریات کی جانب سے انجام دیئے جانے والے بعض امور:

- فیلڈورک کرواتے ہوئے آثار قدیمہ کی کھدائی میں حصہ لینا۔
- مخصوص معاشروں کے بارے میں دریافتوں کا جائزہ لینااور ان کو یاد رکھنا۔
- کمیونٹی کے بارے میں فراہم شدہ معلومات کی تحقیق وجمع دہی کرنااور علاقہ یا مشق سے متعلق مہیا شدہ دریافتوں کی حفاظت پر توجہ دیتے ہوئے ، تحقیقات کوسامنے لانا۔
- تحقیق اور نتائج کے مطابق تفصیلی رپورٹیں لکھنااور ترمیم کرنا
- تاریخی ورثہ کے مطابق ازسرنو تاریخ کی تدوین کرنا۔
- اپنے خاص موضوع پر تحقیقی مضامین اور کتابیں شائع کرنا۔

تعلیم اور اہلیت

لازمی تعلیم :

انڈر گریجویٹ کورسز

- بشریات میں بی۔اے یا بی۔ایس۔سی۔

پوسٹ گریجویٹ کورس

- بشریات میں ایم۔اے۔یاایم۔ایس۔سی
- بشریات کے میدان میں تخصص کے ساتھ ایم۔فل۔
- پی ایچ ڈی۔

روزگار میں اہلیت اور داخلہ

- بارہویں جماعت سائنس مضمون کے ساتھ مکمل کیا ہو۔

مطلوبہ مہارت ودلچسپی

- معلومات کی جمع دہی، ان کا حصول اور ان کی تبین کی صلاحیت
- سیکھنااور مطالعے کی مہارتیں
- سفر اور بیرونی کام میں دلچسپی
- اعداد وشمار کا تجزیہ اور رپورٹ لکھنے میں دلچسپی
- ترسیل اور پریزنٹیشن کی مہارتیں
- تجزیاتی اور نازک سوچ
- ٹیم ورک

صنعتی ترقی اور کیریئر کے امکانات

ہندوستان میں بشریات ایک تحقیقی میدان کے بطور اور کیریئر کے انتخاب کے لیے بہت زیادہ عام نہیں ہے۔ جس کے نتیجے میں انتھالوجی کے بہت سے طالب علم ہندوستان کے باہر مواقع تلاش کرتے ہیں جہاں اس میدان بہت زیادہ مقبولیت ہے۔

دیگر ممالک میں بھی زیادہ مواقع تحقیق اور تعلیم پر مبنی ہیں۔ ہندوستان میں، اس میدان میں تحقیقات کا دائرہ کار سرکاری تحقیقاتی تنظیموں، این جی او، کالجوں اور یونیورسٹیوں تک محدود ہے۔

روزگار کے مواقع

تعلیمی شعبے

- کسی بھی کالج یایونیورسٹی سے متعلقہ شعبوں میں لیکچر یاایسوسی ایٹ پروفیسر

تحقیق

- مختلف تنظیموں یا تعلیمی اداروں میں متعلقہ مضامین میں تحقیق
- ہسپتال اور میڈیکلس میں تحقیق۔

سماجی شعبے

- سماجی کام
- غیر سرکاری تنظیموں میں سماجی- ثقافتی ماہرینِ بشریات

اوقاتِ کار اور اس میں دن ورات کی تبدیلیاں:

متعینہ گھنٹے، ڈے شفٹ

آثار قدیمہ گزشتہ کئی ہزار سال پہلے سے موجود علم ہے جس میں ماضی کی تہذیبوں کا مطالعہ کیا جاتا ہے۔ماہرین آرثایات کو اس زمانے میں متعلقہ تاریخی مواد، جسمانی باقیات اور فن تعمیرات اور فن تعمیرات کو بحال کرنے کے لئے زمین کی سطح کے نیچے کھودنے کی ضرورت پیش آتی ہے۔

وہ انسانی زندگی اور اس کی ثقافت اور ابتداء کے بارے میں نمونوں کو بے نقاب کرتے ہوئے کھدائی کے اعداد و شمار، نمونوں اور آثاریات کے مطالعے کو لیبارٹری میں جانچ اور تجزیہ کے لیے ارسال کرتے ہیں۔

اس دریافت میں عموماً فیڈورک اور مختلف لیبارٹری کے طریقہ کار شامل ہیں۔

بہت سے ماہرین آثاریات، اے ایس آئی (آرکلوجیکل سروے آف انڈیا) کے ساتھ یا سرکاری محکموں اور وزارتوں کے ساتھ کام کرتے ہیں جس میں ہندوستان کے حفاظت کردہ مقامات اور یادگاروں کا تحفظ اور بحالی بھی شامل ہے۔آثار قدیمہ ماحولیاتی تحفظ اور شہری کی منصوبہ بندی کے لئے ایک اہم آلہ کار ہے۔

کچھ امور جو آثار قدیمہ میں انجام دیے جاتے ہیں:

- ابتدائی فیلڈ ورک کا آغاز
- قدیم تہذیبوں کی تاریخ اور ثقافت پر تحقیق
- کھدائی کے مقامات اور ان کی درجہ بندی
- تاریخ کا تقرر، تاریخی مواد کا تجزیہ اور تشریح
- ہندوستان کی محفوظ یادگاروں اور آرکیٹیکچرل ورثہ کے مقامات کو کو برقرار کھنا
- رپورٹس تیار کرنا اور تحقیقاتی دریافتوں کو پیش کرنا

تعلیم اور اہلیت

لازمی تعلیم:

انڈر گریجویٹ کورسز

- ہندوستانی تاریخ، ثقافت اور آثار قدیمہ میں بی۔اے۔

پوسٹ گریجویٹ کورس

- ایم۔ اے آثار قدیمہ اور ورثہ سائنس
- آثارِ قدیمہ میں پی جی ڈی ڈپلومہ (اے۔ایس۔آئی)
- آثارِ قدیمہ اور متعلقہ شعبوں میں پی۔ایچ۔ڈی۔

گریجویٹ کورسز کی اہلیت اور داخلہ

- تاریخ، ساجیات، آثاریات، سماجی سائنس یا آرٹس وغیرہ میں انڈر گریجویٹ ڈگری

مطلوبہ مہارت و دلچسپی

- قدیم تاریخ میں دلچسپی
- ریسرچ کی مہارت
- تفصیل پر توجہ
- صبر اور تحمل
- فیلڈ ورک کے لئے جسمانی برداشت

صنعتی ترقی اور کیریئر کے امکانات

ہندوستان ایک شاندار تاریخ اور ثقافتی ورثہ کا حامل ملک ہے جس کے آثار کو محفوظ رکھنا وقت کا اہم تقاضا ہے، جہاں پر بہت زیادہ یادگار مقامات پائے جاتے ہیں جنہیں محفوظ اور برقرار رکھنے کے لئے۔اے۔ایس۔آئی آرکلوجیکل سروے آف انڈیا)، مختلف سرکاری محکمے اور نیشنل ٹرسٹ وغیرہ اہم آجر ہیں۔ جن محکموں میں تقررات UPSC اور اسٹیٹ پبلک سروس کمیشن کی جانب سے کیا جاتا ہے۔ ایک پی۔ایچ۔ڈی ان آرکلوجیل شخص ہی حکومتی ادارے میں زیادہ سینئر پوسٹ پر متعین کیا جاسکتا ہے۔ ملک بھر میں اس سلسلے میں بہت زیادہ مقابلہ ہے اور نشستیں محدود ہیں۔ تاہم اور بہت سے سینئر عہدداروں کے لئے زیادہ تجربہ کار اور قابل امیدوار کو ترجیح دی جاتی ہے۔

روزگار کے مواقع

سرکاری ملازمتیں

- اے۔ایس۔آئی (آرکلوجیکل سروے آف انڈیا)
- سرکاری محکمے جیسے وزارت خارجہ، انفارمیشن اینڈ براڈکاسٹنگ وزارت، آل انڈیا ہالی کاپٹر بورڈ، **تعلیم کے وزارت**
- مرکزی وریاستی سیاحتی شعبے
- ہندوستان کے قومی آرکائیو
- سینٹرل بورڈ آف فلم سینسر
- دفاعی خدمات، سرکاری عجائب گھر

خانگی شعبے

- خانگی عجائب گھر اور انفرادی کلکٹرس
- ثقافتی ادارے جیسے سی آر (ہندوستانی کونسل برائے ثقافتی تعلقات)، آئی سی آر آر (ہندوستانی کونسل برائے تاریخی تحقیق)، انٹیچ (انڈین نیشنل ٹرسٹ فار آرٹ اینڈ کلچرل ہیریٹیج)

پرائیوٹ آرٹ ٹرسٹ

تعلیمی شعبے

کسی بھی کالج یا یونیورسٹی سے متعلقہ شعبے آثارِ قدیمہ میں لیکچر یا ایسوسی ایٹ پروفیسر

تحقیق

شہریوں کی منصوبہ بندی یا علاقائی حکومت یا خانگی تحقیقاتی ادارے یا ماحولیاتی تحفظ

اوقاتِ کار اور اس میں دن ورات کی تبدیلیاں:

متغیر کام کے گھنٹے میں، دن اور رات میں کام جو پروجیکٹ پر منحصر ہے۔

فلکیات ـــ سائنس - تحقیق

فلکیات کائنات کا مطالعہ اور اس میں پائی جانے والی تمام اشیاء جیسے ستارے، سیارے، اسٹریوڈ اور انسان ساختہ سیارچے وغیرہ اس میں شامل ہیں۔ جس میں فضائیہ ادارے آسمان وزمین میں ہونے والی ہر حرکت ونقل سے متعلق توجہ مرکوز کرتے ہیں۔ جس ضمن میں وہ کس طرح منتقل ہوتے ہیں اور ایک دوسرے کے ساتھ ہم آہنگ ہوتے اور وہ قوانین کیا ہیں جو خلا میں ان کی تحریک کو کنٹرول میں رکھتے ہیں ۔ فلکیات کا مطالعہ فلسفہ ، ریاضیات ، فزکس، کیمسٹری، ارضیات اور کمپیوٹر سائنس کے اصولوں پر مشتمل ہے۔ وہ اپنے مشاہدات اور تجزیہ کے لئے اعلیٰ درجے کا سامان اور تازہ ترین کمپیوٹر سافٹ ویئر اور تصویری آلات استعمال کرتے ہیں۔ فلکیات میں مختلف تخصصات پائے جاتے ہیں۔ جیسے Astr ،Astr -Mete r l gy،Astr physics ،Astr metry،Astr -Ge l gy،Astr bi l gy،physics C sm l gy وغیرہ۔

ماہرین فلکیات کی جانب سے انجام دیئے جانے والے بعض امور:

- حرکت، مدار راستے، اور سیاروں کے مقامات کی پوزیشن کا مطالعہ۔ان کی نوعیت، آئین، چمک، درجہ حرارت اور جسمانی حالت کا مطالعہ۔ ان کے اعداد وشمار پر ریاضی، اعداد وشمار کے تجزیے، جو مشاہدے کے ذریعہ جمع کیے گئے ہوں۔ زمین کے مصنوعی ماحولیات اور خلا پر مبنی زمینی ماحول کا مطالعہ
- ہبل اسپیس ٹیلی سکوپ، گراؤنڈ ٹیلی سکوپ، اسپیکٹرم اور فوٹو میٹرک جیسے سامان کا استعمال۔

تعلیم اور اہلیت

لازمی تعلیم:

انڈر گریجویٹ کورسز

- بی۔ایس۔سی۔ ریاضی کے ساتھ طبیعیات
- بی۔ایس۔سی۔ طبیعیات کے ساتھ طبیعیات میں خلائی سائنس
- طبیعیات میں بی۔ای، بی ٹیک، یا جسمانی سائنس

ایک انڈر گریجویٹ ڈگری، فلکیاتی پروگرس کے کیریئر میں ترقی کے لئے ناکافی ہے۔ اکثر لوگ اس میں پوس گریجویٹ سطح تک کے مطالعات کرتے ہیں اور بہت ہی کم پی۔ ایچ۔ڈی کرتے ہیں۔

پوسٹ گریجویٹ کورس

- ایم۔ایس۔سی طبیعیات جس میں درج ذیل مضامین شامل ہیں۔ فلکیات، خلائی سائنس، فلکیاتی طبعیات۔
- فلکیات، فلکیاتی طبعیات۔ میں ایم۔ایس۔سی۔
- فلکیاتی طبعیات یا فلکیات سے متعلق کسی بھی متعلقہ میدان میں پی ایچ ڈی۔

کورسس میں اہلیت اور داخلہ کا عمل:

- بارہویں جماعت ریاضی اور طبیعیات کے ساتھ مکمل

مطلوبہ مہارت اور دلچسپی

- ریاضی اور طبیعیات میں مہارت
- کائنات، ستاروں کے جھرمٹ اور سیاروں کے بارے میں جانکاری
- پرجوش اور تلاش وجستجو کا ذہن
- سائنسی اور تجزیاتی مزاج، مشاہدات کے دوران طویل راتوں اور گھنٹوں میں ہونے والی تکالیف کو برداشت کرنے کی صلاحیت

مخصوص سائنس سے متعلق سافٹ ویئر پروگراموں کا علم

صنعتی ترقی اور کیریئر کے امکانات

اس میدان میں زیادہ تر امور تحقیق طلب ہیں۔ ایک عالمگیر ماہر فلکیات کے لیے اگر پی۔ایچ۔ڈی کی ڈگری ہو تو قدر بہتر ہے۔ پی ڈی ڈی کے بعد، اس میدان میں پوسٹ ڈاکٹریٹ کے طور پر نئے داخلہ یونیورسٹیوں یا ریسرچ انسٹی ٹیوٹ میں بہ آسانی مل جاتے ہیں۔ بالآخر، وہ یونیورسٹیوں، نیشنل فیسلٹی، یا گورنمنٹ ریسرچ سینٹرز میں محققین یا گروپ لیڈروں کے طور پر مستحکم مقام حاصل کرسکتے ہیں۔ فلکیات ایک چھوٹا سا اور مخصوص میدان ہے اور لیکن اس میں مہارت کے لیے بہت ہی کٹھن مراحل طے کرنے پڑتے ہیں۔ مزید برآں، یہ محدود کام کے مواقع اور میدان کے منتخبہ طلباء کے ساتھ انتہائی مخصوص میدان ہے۔ جس کے نتیجے میں سائنسی ماہرین اور محققین کی کمی ہے۔اور یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ فلکیات سب ہی کے لئے نہیں۔ اس میدان میں صرف ایک مضبوط تعلیم کے ساتھ ایک گہرے جذبے والا شخص ہی جڑ سکتا ہے۔ جو کیریئر کی ترقی اور مستقل عہدوں کو تلاش کرتا رہتا ہے۔ اکثر محققین اور تربیت یافتہ طلباء صنعتی تحقیقات، موسمیات اور ارضیات، تجارتی یا صنعتی اداروں اور ایڈیشنس کے شعبوں کام کرتے ہیں ۔

روزگار کے مواقع

سرکاری ملازمتیں

- مختلف سرکاری تحقیقاتی اداروے اور یونیورسٹیوں میں بحیثیتِ سائنسدان
- حکومتی اداروں اور اس کے مختلف ایجنسیوں یا اداروں جیسے (انڈین اسپیس ریسرچ آرگنائزیشن)، VSSC (وکرم سرابائی اسپیس سنٹر)، ایل پی ایس سی (لکوڈ پروپیگنشن سسٹم سنٹر)
- ایس ڈی سی۔ یس ایچ اے آر (ستیش دھون اسپیس سینٹر)

خانگی شعبے

- روبوٹکس، آئی ٹی (انفارمیشن ٹیکنالوجی) اور کمپیوٹر
- ایرو اسپیس اور اسی طرح خلائی مراکز جہاں ریاضیاتی اور تحقیقی مہارت کو موثر طریقے سے استعمال کیا جاتا ہے۔

تعلیمی شعبے

- مختلف یونیورسٹیوں میں لیکچررز اور ایسوسی ایٹ پروفیسر جہاں فلکیات اور طبیعاتی فلکیات پر تخصص کرایا جاتا ہو۔

تحقیق

- حکومتی یا خود مختار تحقیقاتی اداروں میں سائنسدان

اوقاتِ کار اور اس میں دن ورات کی تبدیلیاں:

متعینہ گھنٹے، سواء ریسرچ اسکالر کے جہاں اوقاتِ کار بڑھ سکتے ہیں۔ دن اور رات کی شفٹس کا خاص مقصد مشاہدہ ہے۔

آرکیٹیکچر | انجینئرنگ

عمارتوں کی منصوبہ بندی اور ڈیزائننگ کے ساتھ فن تعمیر کا معاملہ رہتا ہے جس ضمن میں گھروں اور اسکولوں سے مالوں اور بڑی تجارتی ڈھانچوں کی تعمیر کا عمل انجام دیا جاتا ہے جس پیشے سے وابسطہ افراد کو آرکیٹیکٹس پیشہ ور کہتے ہیں، جو عمارتوں کے ڈیزائن میں تربیتی اور لائسنس یافتہ رہتے ہیں۔ وہ عمارت کے ہر حصے کے لئے اچھے منصوبوں کے لئے تفصیلی رپورٹس اور منصوبے تیار کرتے ہیں۔ یہ آرکیٹیکچر کا کام ہے کہ اس بات کا یقینی بناہے کہ عمارت صرف اچھی ہی نہیں لگے بلکہ اس کے کارکنوں کی تمام ضروریات کو پورا کیا جائے اور فعالیت، حفاظت، دیکھاوٹ، بجٹ اور تعمیر کے لئے دستیاب وقت وغیرہ کا بھی تخمینہ پیش کیا جائے۔

آرکیٹیکٹس متعلقہ علاقوں کی بڑی حد تک مہارت حاصل کرتے ہیں جیسے زمین کی تزئین کا ڈیزائن، شہری ڈیزائن اور منصوبہ بندی، ماحولیاتی انتظام، ماحولیاتی ڈیزائن اور ورثہ کا انتظامیہ وغیرہ۔

کچھ کام جو آرکیٹیکٹس اپنی ملازمتوں کے دوران انجام دیتے ہیں:

- شروع سے کسی عمارت کو ڈیزائن کریں یا تبدیلی کو موجودہ ڈھانچے میں بنانا، CAD (کمپیوٹر ایڈیڈ ڈیزائن) سافٹ ویئر کا استعمال کرتے ہوئے عمارت کے تفصیلی خاکے کو تیار کرنا، مواد اور تعمیر کی لاگت کا اندازہ تیار کرنا، حکام کی تعمیر سے ضروری اجازت حاصل کرنا، تعمیراتی ٹھیکیداروں، سیول اور ساختی انجینئرس کے ساتھ معاہدے پر بات چیت کرنا، کام کی ترقی اور معیار کو جانچنے کے لئے باقاعدگی سے سائٹ کا دورہ کرتے رہنا۔

تعلیم اور اہلیت

لازمی تعلیم:

انڈر گریجویٹ کورسز

- بی ای سیول انجینئرنگ
- بی۔آرکیٹ (بیچلر آف آرکیٹیکچر)
- سیول انجینئرنگ میں ڈپلوما

پوسٹ گریجویٹ کورس

- ایم۔آرکیٹ (فن تعمیر میں ماسٹر)

اہلیت اور داخلہ کورس میں

- بارہویں جماعت سائنس مضمون کے ساتھ مکمل کیا ہو۔
- ین۔اے۔ٹی۔اے۔ (قومی استعداد ٹیسٹ) میں انتخاب۔اعلی نمبرات کے ساتھ تو آپ سب سے بہترین کالجس میں اپنی نشست منتخب کر سکتے ہیں۔

مطلوبہ مہارت و دلچسپی

- بہترین ترسیل کی مہارت
- تخلیقی اور تخیلات
- بہترین ڈیزائن اور مسودہ سازی میں مہارت
- سی۔اے۔ڈی (کمپیوٹر ایڈیڈ ڈیزائن) کے ساتھ دلچسپی۔
- ریاضی میں اچھی مہارت
- پراجیکٹ مینجمنٹ اور منصوبہ بندی میں مہارت
- ٹیم ورک

صنعتی ترقی اور کیریئر کے امکانات

اقتصادی ترقی اور تیز آبادی کے ساتھ، ہندوستان میں تعمیراتی کام بڑے پیمانے پر فروغ پا رہے ہیں۔ امید ہے کہ ہندوستانی ریل اسٹیٹ مارکیٹ 2020 تک امریکی ڈالر 180 بلین ڈالر چھو جائے۔ ہاؤسنگ سیکٹر ملک کی مجموعی گھریلو مصنوعات (جی ڈی پی) میں 5-6 بز کا حصہ بنا ہوا ہے۔ جو ملک میں آرکیٹیکٹس کی بڑھتی ہوئی مانگ کی جانب نشاندہی کر رہا ہے۔ ہندوستان جیسے ترقی پذیر اور کثیر آبادی والے ملک میں، حکومت کو ہمارے شہروں کی اچھی منصوبہ بندی، اور اچھے بنیادی ڈھانچوں میں سرمایہ کاری کرنا پڑے گا۔ یہ اقدامات ابھی بھی دیکھنے کو نہیں مل رہے ہیں۔ شہری ڈیزائن اور ٹرانسمیشن کی منصوبہ بندی میں خصوصی تجربہ کار اور تجربہ کار آرکیٹیکٹس سے کروانی انتہائی ضروری ہے۔ مزید ڈھانچے کی تعمیر اور سمارٹ شہروں کی منصوبہ بندی وغیرہ کے دوارن اس میدان کے ماہرین کی بڑی مانگ پیدا ہو گی۔

روزگار کے مواقع

سرکاری ملازمتیں

- سنٹرل اینڈ اسٹیٹ پبلک ورکس ڈیپارٹمنٹ
- ہاؤسنگ اینڈ سیول ڈولپمنٹ کارپوریشن،
- سیول ادارے اور میونسپلٹیز، سٹی ڈیولپمنٹ حکام، اسٹیٹ ہاؤسنگ بورڈ وغیرہ۔

خانگی شعبے

- خانگی بلڈرز اور ریل اسٹیٹ ترقیاتی ادارے
- آرکیٹک فرمس۔

تعلیمی شعبے

- کالجوں اور یونیورسٹیوں میں لیکچرر یا پروفیسر آرکیٹیکچر

خود کفیل

- آرکیٹیکچرل آرکیٹیکچرل کنسلٹنٹس، اور تعمیراتی فرمس کے طور پر آزادانہ مشق۔

اوقات کار اور اس میں دن ورات کی تبدیلیاں:

متعینہ گھنٹے | تعمیراتی سائٹس پر آمد ورفت، دن ورات کے شفٹس

فوج، بحریہ اور ایئر فورس | دفاع

ہندوستانی مسلح افواج چار پیشہ ورانہ یونی فارمڈ خدمات پر مشتمل ہے:
ہندوستانی فوج، ہندوستانی ایئر فورس، ہندوستانی بحریہ اور ہندوستانی ساحلی گارڈ۔
مختلف پارلیمانی اداروں اور انٹر سروس سروسز نے ہندوستانی مسلح افواج کی مدد بھی کی ہے۔

مطلوبہ مہارت

- جرات اور حوصلہ افزائی
- جسمانی برداشت کی اعلی سطح
- ذہنی انتباہ اور چپلتا
- اچھا انتظام اور قیادت کی مہارت
- دباؤ کے وقت مناسب فیصلہ سازی
- مثبت سوچ
- زندگی میں ایک جذبہ اور عزم واستقلال۔

روزگار کے مواقع

ہندوستانی ایئر فورس میں داخلہ نیجیڈی یا سی ڈی ای ایس، AFCAT (ایئر فورس مشترکہ داخلہ ٹیسٹ) یا اینسیسیی اندراج کے بعد ایس ایس بی کے انٹرویو، اور دیگر ٹیسٹ جیسے پی اے ٹی ٹی (پائلٹ استحقی بیٹری ٹیسٹ) اور میڈیکل فٹنس ٹیسٹ کے ذریعے کیا جاسکتا ہے۔ اے ایف اے میں بھرتی کے بارے میں تفصیلی معلومات حکومت کی ویب سائٹ پر دستیاب ہے۔

اوقاتِ کار اور اس میں دن ورات کی تبدیلیاں:

امن کے وقت یا جنگ دن اور رات کی تبدیلیوں پر منحصر غیر مقررہ گھنٹے

ہندوستانی آرمی

ابتدائی طور پر، فوج کا بنیادی مقصد ملک کے حصار بندی کا دفاع ہے ۔ تاہم، برسوں سے، فوج نے قدرتی مصیبتوں میں بھی مدد کی ذمہ داری قبول کی ہے اور ملک کے باغی علاقوں میں اندرونی سلامتی فراہم کی ہے۔

ہندوستانی آرمی میں انتخاب کا عمل

آپ کی عمر اور قابلیت پر مبنی ہندوستانی فوج میں داخل ہونے والی کئی سطحیں موجود ہیں۔ آپ کا تحریری امتحان اور فٹنس ٹیسٹ، آپ کی تعلیم اور کارکردگی پر منحصر ہے۔آپ کمیشن آفیسر، جونیئر کمشنر آفیسر (جے سی او) یا دیگر رینک (او آر) کے طور پر شامل ہو سکتے ہیں۔

مستقل کمیشن (پی سی) یا مختصر سروس کمیشن (ایس ایس سی)۔

ایک کمشنز آفیسر کے طور پر آپ مستقل کمیشن (پی سی) یا مختصر سروس کمیشن (ایس ایس سی) کے تحت شامل ہو سکتے ہیں۔ایک مستقل کمیشن کا مطلب یہ ہے آرمی میں جب تک کہ آپ ریٹائر ہو۔ آپ کو آرمی میں شمولیت کا اختیار بھی ہے اور 14/10 سال کے لئے ایک مختصر سروس کمیشن آفیسر کے طور پر خدمات انجام دے سکتے ہیں۔ 10 سال کے اختتام پر آپ مستقل مستقل کمیشن کا انتخاب کرتے ہیں یا آپٹ آؤٹ یا 4 سال توسیع کا اختیار حاصل کر سکتے ہیں۔ 4 سال کی توسیع کے دوران آپ کسی بھی وقت استعفی دے سکتے ہیں۔

ہندوستانی آرمی میں کمیشن آفیسر

آپ انڈیا آرمی میں ایک مستقل کمشنز آفیسر کے طور پر این ڈی اے سی (نیشنل ڈیفنس اکیڈمی) یا یو ایس پی ایس کی طرف سے منعقد سی ڈی ایس (مشترکہ دفاع سروس کا امتحان) کامیاب کرتے ہوئے منتخب ہو سکتے ہیں۔ داخلہ کے بہت سے دیگر طریقوں کے طور پر کمشنز آفیسر، جیسے UES (یونیورسٹی داخلہ اسکیم)، اے ای سی (آرمی ایجوکیشن کور) بھرتی، تکنیکی داخلہ کی خدمات وغیرہ اس میں شامل ہیں۔ ان سبھی میں، ایس ایس بی (سروسز انتخاب بورڈ) اور تمام طبّی امتحان کی جانب سے انٹرویو کو کامیاب کرنا لازمی رہتا ہے۔

ہندوستانی آرمی میں JC (جونیئر کمیشن افسران) اور R

جے او سی، کی صفوں میں بھرتی، ایک سالہ ریلی نظام کے ذریعے پورے سال بھر کی جاتی ہے۔
امیدواروں کو دستاویزات، جسمانی فٹنس اور پیمائش، اور تحریری امتحان جیسے تمام مطالبات کو پورا کرنا ہوتا ہے۔
ہندوستانی آرمی میں بھرتی کے بارے میں تفصیلی معلومات حکومت کی ویب سائٹ پر دستیاب ہیں۔

ہندوستانی بحریہ

ہندوستانی بحریہ آفیسر سطح یا فوجی سطح پر امیدواروں کی بھرتی کا عمل انجام دیتی ہے۔ یہاں آپ مستقل کمیشن یا مختصر سروس کمیشن کی بنیاد پر بھی شامل ہو سکتے ہیں۔

بحریہ آفیسر

مستقل کمشنر کے بحریہ افسران بھرتی طبقہ XII کے بعد یا ایس ایس ایس کے ذریعہ گریجویشن کے بعد UPSC کی طرف سے منعقدہ ایک تحریری امتحان کے ذریعے کرتے ہیں، ایس ایس بی کی طرف سے ایک انٹرویو کے ذریعے INA (ہندوستانی نیوی اکیڈمی) کے ذریعے ہوتا ہے۔ دوسرے مستقل کے لئے کمیشن اور مختصر سروس کمیشن کے اندراجات میں کوئی تحریری امتحان نہیں ہے۔ بحری ہیڈ کوارٹر، مین پاور پلانٹ اور بھرتی کے ڈائریکٹر کی طرف سے مقرر کردہ معیار کے مطابق یہ اپیلی کیشنز مختصر فہرست میں شامل ہیں۔ انتخاب صرف میرٹ کے ذریعہ ہوتا ہے۔

ہندوستانی بحریہ میں کشتی ران:

درخواست دہندگان کے مختلف اقسام کے لئے کشتی ران بھرتی کئے گئے ہیں جس میں سینئر سیکنڈری بھرتی (ایس ایس آر)، میٹرک ریگرنٹ (ایم آر)، موسیقار (ایم-یو-ایس)، غیر میٹرک نوکریاں (این ایم آر)، کھیل انٹری اور مصنوعی اپرنٹس (اے-اے) شامل ہیں۔

انتخاب تحریری امتحان کے ساتھ ساتھ جسمانی اور طبّی ٹیسٹ میں آپ کی کارکردگی پر مبنی رہتا ہے۔

ہندوستانی بحریہ میں بھرتی سے متعلق تفصیلی معلومات حکومت کی ویب سائٹ پر دستیاب ہیں۔

ہندوستانی ایئر فورس

ہندوستانی ایئر فورس میں ایک آفیسر کے طور پر آپ کو حکمت، قیادت اور منظّم انتظام کرنا پڑتا ہے۔ آپ کی اہلیت پر منحصر ہے، آپ آئی-ایف-اے کی مختلف شاخوں میں شامل ہو سکتے ہیں۔

واضح طور پر ایئر فورس میں تین شاخیں ہیں اور مزید ذیلی سلسلے بھی :

(الف) پرواز شاخ
- جنگجوؤں
- ٹرانسپورٹ
- ہیلی کاپٹر

(ب) تکنیکی شاخ
- میکینیکل
- الیکٹرانکس

(ج) گراؤنڈ ڈیوٹی شاخ
- انتظامیہ
- اکاؤنٹس
- لاجسٹکس
- تعلیم
- موسمیات

ہندوستانی ایئر فورس میں داخلہ N A یا C SE،AFCAT (ایئر فورس مشترکہ داخلہ ٹیسٹ) یا این سی سی اندراج کے بعد ایس ایس بی کے انٹرویو، اور دیگر ٹیسٹ جیسے پی اے ٹی ٹی (پائلٹ بیٹری ٹیسٹ) اور میڈیکل فٹنس ٹیسٹ کے ذریعے کیا جا سکتا ہے۔
اے ایف اے میں بھرتی کے بارے میں تفصیلی معلومات حکومت کی ویب سائٹ پر دستیاب ہے۔

آٹو موبائل انجینئر | انجینئرنگ

آٹو موبائل کے ڈیزائن، تیاری، آپریٹنگ اور بحالی کے ساتھ آٹو موبائل انجینئرنگ کا معاملہ در پیش رہتا ہے ۔ یہ ایک شاخ ہے جس میں کئی انجینئرنگ کے عناصر جیسے میکانیکل، برقی، الیکٹرانکس، کمپیوٹر انجینئرنگ وغیرہ شامل ہیں۔

آٹو موبائل انجینئر تربیت یافتہ پیشہ ور ہیں جو آٹو موبائل کی تیاری کی پوری نگرانی کرتے ہیں ۔ اس کے اجزاء کی تعمیر کرنے کے لئے گاڑی کو ڈیزائن، جوڑ اور حفاظت کے لئے گاڑی کی جانچ پڑتال۔ الختصر یہ کہ، وہ آٹو موبائل کو ایک تصوراتی مرحلے سے تیار کرنے، جانچ اور بحالی کے لئے جانے جاتے ہیں۔

آٹو موٹو انجینئرز اس میدان کے بہت سے متعلقہ علاقوں جیسے انجن سسٹمز، الیکٹرانکس اور کنٹرول سسٹمز، ایندھن کی ٹیکنالوجی اور اخراج، فلائیڈ میکانکس، ایروڈینیمکیشنز، تھوموڈیمیٹکس، ریپڈ پروٹوٹائپ، اخراجات کنٹرول اور اس طرح کے کئی ماہرین کی جماعت پر مشتمل رہتے ہیں۔

کچھ اہم کام جو آٹو موبائل انجینئرس کی جانب سے انجام دیے جاتے ہیں :

- CAD (کمپیوٹر ایڈیڈ ڈیزائن) سافٹ ویئر کا استعمال کرتے ہوئے آٹو موبائل اجزاء کے ڈیزائن کی تیاری،
- ڈیزائن اور مینو فیکچررز کے چیلنجوں کا حل تلاش کرنے کے لئے انجینئرنگ کے اصولوں کا اطلاق
- اجزاء اور آٹو موبائل کی پروٹوٹائپ کی تعمیر
- مینو فیکچرنگ کے لئے لاگت اور وقت کا تخمینہ اور اس کی تیاری۔
- موجودہ گاڑیوں میں ڈیزائن کی تبدیلیوں اور ترمیم کا جائزہ
- نئے گاڑی کے ماڈل کا معائنہ کرنا اور جانچ کرنا۔

تعلیم اور اہلیت

لازمی تعلیم :

انڈر گریجویٹ کورسز

- BCایک بیچلر آف کمپیوٹر ایپلی کیشنز
- بی ای / بی ٹی آٹو موبائل انجینئرنگ میں الیکٹرانکس اور ترسیل میں میکینکل انجینئرنگ میں الیکٹرانکس &

سازوسامان اور اسی طرح

- آٹو موٹو انجینئرنگ میں ڈپلوما

پوسٹ گریجویٹ کورس

- ایم۔ٹیو آٹو موبائل انجینئرنگ اور متعلقہ شعبوں میں، متعلقہ شعبوں میں پی ایچ ڈی

کورسس میں اہلیت اور داخلہ کا عمل :

- بارہویں جماعت کو سائنس کے ساتھ مکمل کیا
-سب سے اوپر انجینئرنگ کالجوں کے داخلے ٹیسٹ میں انتخاب

مطلوبہ مہارت

- آٹو موبائل اور انجن کے لئے جذبہ
- ریاضی کے لئے استدلال
- انجینئرنگ اور ڈیزائن کی مہارت
- تفصیل پر درستگی اور توجہ
- ٹیم ورک
- اظہار خیال سے متعلقہ مہارتیں

صنعتی ترقی اور کیریئر کے امکانات

ملک کی آٹو موبائل صنعت تیزی سے بڑھ رہی ہے، ہندوستان اب چھوٹے کار سازوں کے لئے ایک عالمی مینو فیکچررز کے مرکز کے طور پر جانا جارہا ہے ۔ سوسائٹی آف انڈیا آٹو موٹو مینو فیکچررز (SIAM) کے مطابق، آج ہندوستانی آٹو موٹو سیکٹر 74 $ بلین انڈسٹری ہے اور 2026 تک، صنعت کی توقع ہے کہ یہ 300 بلین ڈالر کی آمدنی حاصل کرلے گا۔ زیادہ تر بین الاقوامی آٹو موٹو مینو فیکچررز کے ساتھ ہندوستان میں جزوی مینو فیکچررز اور اسمبل یونٹس قائم کرنے کی وجہ سے ، قابل اور تربیت یافتہ آٹو موبائل انجینئرس کی ملازمت اضافہ ہوا ہے۔

روزگار کے مواقع

سرکاری ملازمتیں

- اسٹیٹ روڈ ٹرانسمیشن کارپوریشنز، سرکاری ملکیت کی نقل و حمل کی کمپنیوں اور خدمات
- سرکاری محکمے، پبلک سیکٹر یونٹس
- دفاعی خدمات

خانگی شعبے

- خانگی آٹو موبائل مینو فیکچرنگ کمپنیاں
- آٹو موبائل ڈیزائنرز
- خانگی ٹرانسمیشن کمپنیاں
- انٹر شہر بس، ٹیکسی چینلز

تعلیمی شعبے

- کالجوں اور یونیورسٹیوں میں آٹو موبائل انجینئرنگ کے لیکچررز اور ایسوسی ایٹ پروفیسر

تحقیق

- خانگی تحقیقاتی محکمے ،آٹو موبائل جنٹس

خود کفیل

- آٹو اجزاء کے مینو فیکچررز، آٹو بحالی کی کمپنیاں یا اس میں آزاد کاروبار قائم کرنا آٹو موبائل گیراج وغیرہ

اوقاتِ کار اور اس میں دن ورات کی تبدیلیاں:

کچھ اوور ٹائم کے ساتھ متعینہ اوقاتِ کار | ڈے شفٹ

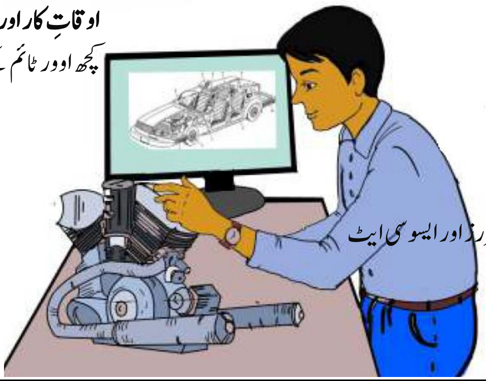

آیورووید ک پروفیشنل | صحت کی دیکھ بھال

آئورواداہ ، ایک قدیم ہندوستانی شفا یابی کی مشق ہے جو ویدک دور میں واپس آئی۔ شفایابی کے آیورووید ک نظام کے مریضوں کو جسم اور دماغ کے درمیان توازن بحال کرنے کے ذریعے علاج کرتا ہے، جڑی بوٹیوں، تیل اور قدرتی مصنوعات کے استعمال کا ذریعہ ہے۔ یہ بیماریوں کو نہ صرف علاج بلکہ ایک صحت مند طرز زندگی رکھنے اور بیماریوں کو روکنے پر زور دیتا ہے۔ اگرچہ یہ ایک خالص ہندوستانی طرز عمل ہے، آج یورووید نے متبادل طبّی سائنس کے ایک وسیع نظام نے اکثر علاج کے مراکز اور اعلی معیاری میڈیکل کالجوں میں اسی کو متعارف کروایا ہے۔

کورسس میں اہلیت اور داخلہ کا عمل :

- بارھویں جماعت سائنس (حیاتیات) کے ساتھ مکمل
- بی اے ایم ایس کے لئے داخلہ ٹیسٹ ، ایم ڈی کے لئے داخلہ ٹیسٹ
- پی ایچ ڈی: 10 سال طبّی تجربے/5سال کا تدریسی تجربہ

مطلوبہ مہارت ودلچسپی

- انسانی نبض شناسی کا علم ہو
- مریض کے مسائل کو سمجھنے کے لئے بہترین سننے کی مہارت
- مرض کی جڑ کی شناخت ، ہائی تشخیصی مہارت اور خواندگی سے متعلق مہارت
- قدرتی مصنوعات اور ان کی شفایابی کی خصوصیات کے بارے میں علم
- جدید طبّی تکنیکوں کے ساتھ قدیم شفایابی کے طریقوں کو یکجا کرنے کی صلاحیت

تعلیم اور اہلیت

لازمی تعلیم :

انڈر گریجویٹ کورسز

- BAMS (بیچلر آف آئورڈویڈ میڈیسن اور سرجری)
- بی۔ فارم۔ (فارمیسی آف فارمیسی) میں آئورواداہ
- ہربل دواؤں کی مینوفیکچرنگ میں ڈپلومہ

پوسٹ گریجویٹ کورس

مزید ترقی کے لئے

- یورووید یا سے متعلق مضامین کے انتخاب کے ساتھ ایم ڈی (ڈاکٹر آف میڈیسن)
- ایم فیلڈ/پی ایچ ڈی میں آئورورڈک یا غیر آئورورڈک مضامین جیسے تجزیاتی کیمسٹری اور بایو کیمسٹری

مطالعہ کے لیے۔

- ایم ایچ ایچ (پبلک ہیلتھ میں ماسٹرز)
- ایم ایچ اے (ہیلتھ ایڈ منسٹریشن میں ماسٹرز)
- ایم بی۔اے۔ (ہسپتال اور ہیلتھ کیئر مینجمنٹ)
- ایم بی۔اے۔ (دواؤں کی مارکیٹنگ) -آئورواداہ میں انتظاماتی کرداروں کے لئے
- ایمرجنسی میڈیسن میں پوسٹ گریجویٹ ڈپلومہ
- متعلقہ مضامین میں ڈپلوما، مثال کے طور پر، پنکا کما، بیلاروج، یوگا، آئورورڈک تغذیہ ، ومشاورت ، فزیو تھراپی
- -اپنے کلینیکل مشق میں قدر شامل کریں
- کلینیکل ریسرچ (ایوارڈوی) میں پوسٹ گریجویٹ ڈپلومہ

ایم۔ سی۔ کلینیکل ریسرچ / بائیو ٹیکنالوجی / بائیو فارمیٹکس / صحت سائنس / دواسازی کا عمل

صنعتی ترقی اور کیریئر کے امکانات

آلوپیتنک طب میں کیمیائی اور مصنوعی منشیات کے بارے میں بڑھتی ہوئی آگاہی ، جیسے متبادل اور قدرتی علاج، آئورواداہ کی طرف گلوبل تبدیلی ہوتی ہے۔ ہندوستان میں یورووید ک طبّی سیاحت میں اضافہ ہے۔ نہ صرف ڈاکٹروں بلکہ آئورواداک مساج تھراپسٹ، آئورویدک ادویات کے مینوفیکچررز، میدان میں اساتذہ اور محققین کی طلب ہے۔ تاہم، میدان میں ترقی کی امکانات اور آمدنی اب بھی معتدل ہیں۔

روزگار کے مواقع

سرکاری ملازمتیں

- حکومت اور خانگی ہسپتالوں، کلینکز، فلاح و بہبود کے مرکزوں میں آئورواداک ڈاکٹرس
- آئورواداک ہسپتالوں میں انتظامیہ، انتظامی کردار
- کھیلوں کی دوا، روک تھام اور پروموشنل صحت کی دیکھ بھال میں پروفیشنلز
- آئورواداک ادویات مینوفیکچرنگ یونٹس
- آئورورڈک کاسمیٹکس اور کھانے کی مصنوعات کے کاروباری ادارے

تعلیمی شعبے

- آئورواداک کالجوں میں لیکچررز اور محاضرین
- سکھانے کے لئے خصوصی ورکشاپ منعقد، مخصوص آئورواداک تھراپی

تحقیق

- مختلف ایورویڈک اداروں یا کالجوں میں جرنل ریسرچ فیلو

خود کفیل

- اپنے آیورووید ک مشقوں کو اپنانے کے لئے دواؤں کے پودو، کی زراعت ، خام مال ، پاؤڈر، نکات، تیل وغیرہ کی تیاری۔

اوقاتِ کار اور اس میں دن ورات کی تبدیلیاں:

متعینہ گھنٹے اور دن کے کام، کے علاوہ میں ہنگامی حالت کبھی بھی کام

بینکس ایسی تنظیمیں ہیں جو ملک میں پیسے کے بہاؤ کی دیکھ بھال کرتے ہیں۔ جو افراد کی جانب سے مالیات کو اکٹھا کرتے ہیں اور اس پر سود دیتے ہیں۔ اور گاہکوں کو قرضوں کی شکل میں رقم ادا کرتے ہیں جب ان کی ضروریات کے لئے پیسوں کی ضرورت ہو۔ - جیسے گاڑی یا گھر کی خریداری، کاروبار، تعلیم یا طبّی اخراجات۔ وغیرہ۔ بینکوں کو خدمات جیسے غیر ملکی کرنسی کے تبادلے، اے ٹی ایم (خودکار ٹیلر مشین)، سرمایہ کاری کے مشورے وراپنی مرضی کے مطابق بلس کی ادائیگی وغیرہ۔ ہندوستانی بینکنگ کا نظام عوامی سیکٹر بینک، خانگی اور غیر ملکی بینکوں پر مشتمل ہے۔ (Pr bati nary fficers - P) اور کلریکل اسٹاف عوامی سیکٹر سے داخلہ کی سطح پر ہوتے ہیں۔ خانگی بینکس نے مختلف امور کے لئے ایم۔بی۔اے، چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس (سی۔اے) اور اعلی کارکردگی کا مظاہرہ فنانس / مالیات گریجویٹز مقرر کیے ہیں۔ بینکوں کو ٹیلر، کسٹمر ریلیشن مینیجر، برانچ مینیجر اور سیلز کے افسران کے لئے کھولنے کا موقع ملا ہے۔ وہ انشورنس، ذاتی قرض، مجموعی اور بیاک آفس آپریشنز کے لئے بھی کئی افراد کو ملازمت فراہم کرتے ہیں۔

بینک ملازمین کی مختلف قسم کے کردار اور فنکشن انجام دیتے ہیں:

- یہ تاجروں سے پیسے ادا کرتے ہیں اور نقد رقم وصول کرتے ہیں
- کسٹمر ریلیشن شپ کے تحت مینیجر گاہکوں کی بینکنگ کی ضروریات کا خیال رکھتے ہیں اور انہیں مصنوعات اور خدمات پر مشورہ دیتے ہیں جو بینک انہیں ان کی ضروریات پر فراہم کرسکتے ہیں۔
- فروختکاری کا عملہ بینک کی مالیاتی مصنوعات کو نئے اور پرانے گاہکوں کو فروخت کرتا ہے۔
- قرض افسران گاہکوں کے قرض کے اکاؤنٹس کی منظوری دیتے ہیں۔ اور اس کی نگرانی کرتے ہیں۔
- مجموعی ادارے اس بات کو یقینی بناتے ہیں کہ بینک سے لے جانے والے قرضے واپس ادا کیے جائیں گے

بیک آفس کا عملہ سود کا حساب دیتے ہوئے تمام گاہکوں کے اکاؤنٹس کا اسٹیٹمنٹ تیار کرتا ہے۔

تعلیم اور اہلیت

لازمی تعلیم :

انڈر گریجویٹ کورسز

- بی۔کام (بیچلر آف کامرس) بی۔کام (بینکنگ اور فنانس) بی۔اے۔ (معیشت)
- بیچلر کی ڈگری کسی بھی مضمون میں۔

پوسٹ گریجویٹ کورس

- ایم۔کام
- ایم۔ اے۔ (معیشت)
- ایم۔بی۔اے۔ (ماسٹر آف بزنس ایڈمنسٹریشن) سی۔اے (چارٹرڈ اکاؤنٹ)

کورسس میں اہلیت اور داخلہ کا عمل :

پبلک سیکٹر بینکوں کے لئے اہلیت اور انتخاب کے عمل

- بیچلر کی ڈگری کسی بھی مضمون میں۔
- پبلک سیکٹر بینکوں میں کلرکل پوسٹ
- داخلہ ٹیسٹ میں انتخاب
- پبلک سیکٹرس بینکوں میں امتحان افسران کے لئے (پی پی) پوسٹ
- بینک پی پی عام تحریری امتحان (CWE) میں انتخاب
- ذاتی انٹرویو میں انتخاب

خانگی اور غیر ملکی بینکوں کے لئے اہلیت اور انتخاب کا عمل

- کسی بھی مضمون میں گریجویٹ کی ڈگری، ایم بی۔اے۔، سی۔اے
- ٹیسٹ، انٹرویو اور اسی طرح کے ہر بینک کی بھرتی کے عمل میں انتخاب

مطلوبہ مہارت

- تفصیل پر توجہ
- انشورنس کے کام کے لئے عددی استعداد اور باخبر معلومات
- موثر اور واضح ترسیل
- ذاتی طور پر مہارت اور ٹیم میں کام کرنے کی صلاحیت
- کسٹمر ہینڈلنگ کی مہارت
- کمپیوٹر کی مہارت اور مخصوص بینکنگ سافٹ ویئرس کی معلومات

صنعتی ترقی اور کیریئر کے امکانات

ہندوستان میں مستحکم اور باہمی بینکنگ کا نظام ہے۔ صنعت نے حالیہ برسوں میں بہت سے خانگی اور غیر ملکی بینکوں کے ساتھ ہندوستان میں بہت سارے دفاتر کے ساتھ مضبوط ترقی کی ہے۔ تاہم، اکثریت ایسے لوگ کی ہے جو، بنیادی طور پر گاؤں میں، بنکس کی خدمات استعمال نہیں کرتے۔ اسی وجہ سے زیادہ سے زیادہ لوگوں کو بینکنگ نیٹ ورک کے تحت لایا جاتا ہے، اس شعبے میں ترقی کے لئے زبردست گنجائش ہے اور بینکنگ میں بڑی تعداد میں ملازمت کے مواقع میسر ہیں۔ ایک بینکنگ کیریئر دنیا بھر میں بہت زیادہ امید کا متقاضی ہے کیونکہ یہ استحکام اور اعلی سماجی موقف کے ساتھ اچھی تنخواہ فراہم کرتا ہے۔

روزگار کے مواقع

سرکاری ملازمتیں

- پبلک سیکٹر بینکس

خانگی شعبے

- خانگی اور غیر ملکی بینکس
- آڈیٹنگ فرمس (کی پی ایم جی، قیمت، وغیرہ)
- مالیاتی کمپنیاں، ملٹی فنڈ، پورٹ فولیو مینجمنٹ کمپنیاں، سرمایہ کاری کے ادارے، اسٹاک بروکنگ فرمس
- آئی ٹی کمپنیاں جو مالیاتی سافٹ ویرس میں تخصص رکھتی ہوں۔

اوقات کار اور اس میں دن ورات کی تبدیلیاں:

متعینہ کام کے گھنٹے | ڈے شفٹ

خوبصورتی | ذاتی دیکھ بھال

خوبصورتی کا کاروبار، مختلف قسم کی خوبصورتی کے مصنوعات، علاج کی تکنیکس اور اس کے استعمال پر توجہ مرکوز کرتا ہے، جو لوگوں کو ان کی نظروں اور جسمانی خوبصورتی کو بڑھانے میں مدد کرتا ہے۔

یہ میدان اکثر کاسمیٹولوجی کے طور پر جانا جاتا ہے اور اس میں بال کا طرز، جلد کاری، کاسمیٹکس اور میک اپ، مینیکیور اور پیڈیکیور، الیکٹرولوجی وغیرہ شامل ہیں۔

خوبصورتی سے ان کے گاہکوں کی چہرے کی خصوصیات، عمر، جلد، بال کی قسم اور ان کی نظروں کو بہتر بنانے کے طریقوں پر سفارشات کرنے سے قبل انہیں صلاح دی جاتی ہے۔

وہ بالوں کا طرز اور جلد کی دیکھ بھال کے لئے میک اپ اور ناخن گو کہ ہر ایک چیز پر توجہ مرکوز کرتے ہیں۔

لازمی طور پر، حسیناؤں کا کام کلائنٹ کی مدد کرنا ہوتا ہے جس کے نتیجے میں ان کے چہرے، جسم اور بال میں بہتر سے بہتر ہوتے ہیں۔

کچھ کام جو خوبصورتی کے لئے کارکنوں کی ذمہ داریوں میں شامل ہیں:

- کٹ، رنگ یا بالوں کا طرز
- مینیکیور، پیڈیکیور، فالیلز اور سر مساج وغیرہ۔
- ہر گاہک پر استعمال کے بعد ساز و سامان اور آلات کی صفائی
- الیکٹرو تھراپی کا علاج
- گاہکوں کے ساتھ بات چیت، ان کی خوبصورتی کے مسائل پر مشورہ پیش کرنا

تعلیم اور اہلیت

لازمی تعلیم :

انڈر گریجویٹ کورسز

- کسی بھی مضمون میں بی۔اے۔، بی۔کام، بی۔ایس۔سی۔ beauticians کے لئے مختصر مدتی سرٹیفکیٹ، یا پیشہ ورانہ تربیتی کورس

کورسس میں اہلیت اور داخلہ کا عمل :

کوئی مخصوص تعلیمی اہلیت کی ضرورت نہیں۔

مطلوبہ مہارت

- حفظان صحت اور خوش رنگ
- بہترین آنکھوں - ہاتھوں کا تعاون
- اچھا اور تخلیقی جمالیاتی احساس
- عالمی سطح پر جدید رجحانات پر تازہ ترین معلومات
- ڈپلومیٹک اور معتقد
- طویل وقت تک کھڑے ہو کر کام کرنے کی صلاحیت
- دباؤ کے تحت موثر اور پرسکون کام کرنے کی صلاحیت
- ٹیم ورک
- ترسیل اور باہمی مہارت

صنعتی ترقی اور کیریئر کے امکانات

ہندوستان میں بیوٹی سیکشن میں پیشہ ور افراد کا مطالبہ ہے۔ شہریت کے ساتھ، افرادی قوت میں زیادہ سے زیادہ خواتین اور ڈسپوزایبل آمدنی میں اضافہ، ہندوستانی مردوں اور عورتوں کو اچھی طرح اس میدان میں آنے کی اشد ضرورت ہے۔ اس کے علاوہ، ہندوستان بین الاقوامی کاسمیٹکس جائنٹس کو کھولنے والا ہے جس کی وجہ سے ہماری ملک بہت بڑے پیمانے پر اس کی اہمیت بڑھے گی۔ بالی ووڈ، ٹیلی ویژن اور بومنگ فیشن ڈیزائن اور ملبوسات انڈسٹری ہندوستان میں خوبصورتی کے کاروبار کے فروغ دینے میں تمام تر تعاون فراہم کر رہے ہیں۔ خوبصورتی کے شعبے کو مکمل طور پر مزید منظم کیا جانا چاہیے تاکہ کئی مقامات پر جلد کی دیکھ بھال، میک اپ، سپا علاج اور بال اسٹائل جیسے مقامات میں پیشہ ورانہ تربیت کے ساتھ پیشہ ورانہ افراد بھاری رقم کا مطالبہ کر سکتے ہیں۔

روزگار کے مواقع

خانگی شعبے

- بیوٹی سیلون
- جلد اور ہیئر کلینک
- ضیافت کی صنعت، ریزورٹس، اسپا
- فیشن، ایڈورٹائزنگ، فلم، ٹیلی ویژن اور تھیٹر
- ایئر لائنز کی صنعت
- فیشن اور خوبصورتی
- صحافت

تعلیمی شعبے

- ٹریننرز اور مختلف تربیتی اکیڈمیوں اور سیلون پر کاسمیٹولوجی، ہیر اسٹائیل اور اس کے ماہرین۔

خود کفیل

فری لانس بیوٹیشنس گاہکوں کو تقرری بنیاد پر ان کے لئے کام کرتی ہیں۔

اوقاتِ کار اور اس میں دن ورات کی تبدیلیاں:

متعینہ | ڈے شفٹس

بایوانفارمیشن سائنس کا ایک شعبہ ہے جو انفارمیشن ٹیکنالوجی اور بائیو ٹیکنالوجی کا ایک مجموعہ ہے۔ بائیو ٹیکنالوجی کے میدان میں تحققیات بہت بڑی مقدار میں اعداد و شمار پر مبنی رہتی ہیں جس کی وجہ سے محققین کو معلومات منظّم کرنے اور اسے سمجھنے مشکلات درپیش آتی ہیں۔

بائیوانفارمیٹکس کا ایک نسبتا نیا میدان ہے جس میں کمپیوٹر ٹیکنالوجی کے اپلی کیشن پر بائیو ٹیکنالوجی میں تحقیق کے اعداد و شمار کے تجزیے، تبین اور مینجمنٹ پر توجہ مرکوز ہے۔ حیاتیاتی اعداد و شمار جمع، تجزیہ اور تفسیر کرنے کے لئے بایوانفارمیٹکس کے ماہرین نے مخصوص کمپیوٹر پروگرام تیار کیے ہیں۔ ان کوششوں سے نکلنے والی نتائج جن میں صحت کی دیکھ بھال، دواسازی، ماحولیاتی تحفظ، توانائی اور زراعت جیسے وسیع اقسام شامل ہیں۔ کچھ اہم کام جو بائیو-انفارمیٹکس پروفیشنلز کی جانب سے انجام دیے جاتے ہیں۔

- نئی ادویات کے لئے کلینکل ٹرائیل چلانا
- آلودگی حیاتیاتی تحقیق سے جمع کردہ اعداد و شمار کو مرتب کرنے کے لئے ڈیٹابیس تیار کرنا
- حیاتیاتی تحقیق کے اعداد و شمار پر عمل کرنے کے لئے ڈیٹا الگورتھم اور مخصوص کمپیوٹر سافٹ ویئر بنانا
- نیا اور اپ ڈیٹ بایوفارمیٹکس ٹولز اور سافٹ ویئر کا علم رکھنا
- ڈیٹا سیٹوں کا تجزیہ کرنے کے لئے دیگر سائنسدانوں اور محققین سے مشورہ لینا۔

تعلیم اور اہلیت

لازمی تعلیم :

انڈر گریجویٹ کورسز

- بی-ایس-سی- بائیوانفارمیٹکس میں
- بی-ایس-سی- آلودگی حیاتیات، جینیات، مائکروبولوجیولوجی، طبعیات

کیمسٹری، فارمیسی، ویٹرنری سائنسز، ریاضی

- بیوانفارمیٹکس میں بی-ٹیک
- بی-ای یا بی-ٹیک- کمپیوٹر سائنس

پوسٹ گریجویٹ کورس

- ایم-ایس-سی- بائیوانفارمیٹکس، آلودگی حیاتیات، جینیات

مائکروبولوجیولوجی، کیمسٹری، طبعیات، ریاضی اور اسی طرح دیگر مضامین میں

- بائیوانفارمیٹکس میں پی جی ڈپلوما
- ایم-ٹیک کمپیوٹر سائنس میں
- بایوانفارمیٹکس یا متعلقہ مضامین میں پی ایچ ڈی

کورسس میں اہلیت اور داخلہ کا عمل :

- بارہویں جماعت کو سائنس کے ساتھ مکمل کیا
- بی-ٹیک معروف انجنیئرنگ کالجوں کے داخلہ امتحان میں انتخاب

مطلوبہ مہارت ودلچسپی

- کمپیوٹر سائنس، اعداد و شمار اور ریاضی میں مہارت
- حیاتیات اور کیمسٹری میں دلچسپی
- تحقیق میں دلچسپی
- ریاضی، اعداد و شمار اور کمپیوٹنگ شرائط میں حیاتیاتی عمل کی نمائندگی کرنے کی صلاحیت
- بہترین سوچ کی مہارت اور مسائل کو حل کرنے کا طرز
- ٹیم ورک

صنعتی ترقی اور کیریئر کے امکانات

بائیوانفارمیٹکس اب بھی ایک ابھرتا ہوا شعبہ ہے جس میں بہت سے کام تحقیق کی بنیاد پر ہو رہے ہیں۔ تحقیقی میدان زیادہ تر ہندوستان میں کم مواقع میسر ہیں اسی لیے اکثر محققین ترقی یافتہ مالک کا رخ کرتے ہیں جہاں تحقیق کا کام منصفانہ طور پر جدید انداز میں انجام پاتا ہے جیسے امریکہ وغیرہ۔ فی الوقت دنیا میں سائنس اور انجنیئرنگ پیشہ ور افراد کا سب سے بڑا ذخیرہ موجود ہے، ہر سال زیادہ سے زیادہ گریجویشن کیے ہوئے طلبا فارغ التحصیل ہو رہے ہیں۔ اس میں بھی ایک مضبوط آئی ٹی (انفارمیشن ٹیکنالوجی) کی صنعت ہے۔ جن عوامل سے بایو انفارمیشن سیکٹر میں فطری فائدہ اٹھایا جاتا ہے۔ یہ صنعت ہندوستان کافی حد تک میں بڑھ رہی ہے اور آنے والی تربیت یافتہ پیشہ ور افراد کے لئے اس میں بہت سارے روزگارے کے مواقع میسر ہیں

روزگار کے مواقع

سرکاری ملازمتیں

- گورنمنٹ انفارمیشن ٹیکنالوجی گورنمنٹ ریسرچ اڈوں اور گورنمنٹ یونیورسٹیز

خانگی شعبے

- جینیومکس کے میدان میں آئی ٹی اور سافٹ ویئر کمپنیوں، میڈیکل آلات مینوفیکچررز، ادویات کی صنعت، جیو ٹیکنالوجی اور حیاتیاتی سائنس کمپنیوں، ہسپتال، زرعی صنعت، این جی او

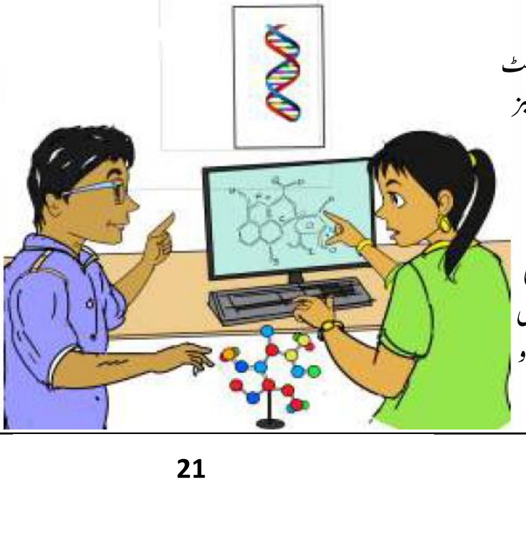

تحقیق

- ذاتی ریسرچ لیبارٹریز جو دواؤں، طبّی ٹیکنالوجی، بائیو ٹیکنالوجی، کمپیوٹنگ حیاتیات اور اسی طرح کے تحققیات کرتے ہیں
- آئی ٹی کمپنیوں کی تحقیق ونگ

تعلیمی شعبے

- مینجمنٹ اور پروفیشنل کالجوں میں اشتہارات کے لیکچررز اور پروفیسرز

اوقات کار اور اس میں دن ورات کی تبدیلیاں :

متغیر گھنٹوں کے طور پر میں ٹی بڑی تحقیق سے متعلق ہے دن اور رات کی شفٹ

حیاتیات سائنس کی ایک شاخ ہے جو زندہ حیاتیات کا مطالعہ کرتی ہے۔ حیاتیات کے مضامین میں کافی وسعت پائی جاتی ہے، جیسے میڈیسن، زراعت، جانوروں کی پالتو اور گھریلو زندگی، زراعت ، جنگلات، باغبانی، مچھلی اور وائلڈ لائف کنسرویشن تحقیقات وغیرہ۔ یہ لوگ اپنی دریافتوں سے سیارے پر معیار کی زندگی کو بہتر بنانے اور ہمارے ماحول اور جانوروں کی زندگی کو بچانے کے لئے مدد کرتے ہیں۔ اوقیانوسیہ اور میرین حیاتیات، حیاتیاتیات، فارنک حیاتیات، ماحولیاتی حیاتیات، آلودگی حیاتیات، بائیو سازوسامان، بائیو ٹیکنالوجی اور بائیو فیزکس ایسے نئے اور دلچسپ مضامین ہیں جو حیاتیات میں شامل ہیں۔

کچھ کام جو ماہر حیاتیات کی جانب سے انجام دیے جاتے ہیں:

- سمندری زندگی پر آلودگی کے اثر کا مطالعہ کرنا۔
- کشتی، فارم مینجمنٹ، فصلوں کی گردش اور مٹی کی جانچ کی بہتر طریقوں کی ،ناخت کرنا، عجائب گھروں اور زیوروں میں نایاب حیاتیاتی نمونہ کا خیال رکھنا، نسل کو پار کرنے کے لئے، پودوں کی ترقی اور بہتر پیداوار کے لئے کنڑول کی شرائط کے تحت کراس۔بریڈ پر تجربے کرنا، اچھے اور خراب حالات میں جانوروں اور پرندوں کے مقامات اور ان کے تحفظ اور بقا کا مطالعہ کرنا

تعلیم اور اہلیت

لازمی تعلیم:

انڈر گریجویٹ کورسز

- بی۔ایس۔سی۔ میں ، حیاتیات ، بوٹنی، کیمسٹری، طبیعیات، زولوجی ا ایکولوجی، میرین حیاتیات وغیرہ مضامین کو پڑھنا،بی۔ایس۔ سی۔ لائف سائنس

پوسٹ گریجویٹ کورس

- ایم۔ ایس۔ سی ، زولوجی ، بوٹنی ، میرین حیاتیات ، لائف سائنس ، بایو انفارمیٹکس ، بائیو ٹکنالوجی ، مائکروبیالوجیولوجی، ایم۔ فل ، پی۔ ایچ۔ ڈی۔ حیاتیات اور متعلقہ مضامین میں

کورسس میں اہلیت اور داخلہ کا عمل:

- بارہویں جماعت حیاتیات کے ساتھ مکمل

مطلوبہ مہارت ودلچسپی

- جانوروں اور پلانٹ کی زندگی کے بارے میں دلچسپی
- خواندگی سے مہارت ودلچسپی، تجزیاتی دماغ
- تیز مشاہداتی قوتیں، طویل وقت تک لیبارٹری میں تحقیق کے لیے وقت صرف کرنے سے دلچسپی رکھنا۔

صنعتی ترقی اور کیریئر کے امکانات

بائیو انفارمیٹکس اب بھی ایک ابھرتا ہوا شعبہ ہے جس میں بہت سے کام تحقیق کی بنیاد پر ہو رہے ہیں۔ تحقیقی میدان زیادہ تر ہندوستان میں کم مواقع میسر ہیں اسی لیے اکثر محققین ترقی یافتہ مالک کا رخ کرتے ہیں جہاں تحقیق کا کام منصفانہ طور پر جدید انداز میں انجام پاتا ہے جیسے امریکہ وغیرہ۔ فی الوقت دنیا میں سائنس اور انجینئرنگ پیشہ ورافراد کا سب سے بڑا ذخیرہ موجود ہے ، ہر سال زیادہ سے زیادہ گریجویشن کیے ہوئے طلبا فارغ التحصیل ہورہے ہیں ۔ اس میں بھی ایک مضبوط آئی ٹی (انفارمیشن ٹیکنالوجی) کی صنعت ہے۔ جن عوامل سے بایو انفارمیشن سیکٹر میں فطری فائدہ اٹھایا جاتا ہے۔یہ صنعت ہندوستان کافی حد تک میں بڑھ رہی ہے اور آنے والی تربیت یافتہ پیشہ ور افراد کے لئے اس میں بہت سارے روزگارے کے مواقع میسر ہیں

روزگار کے مواقع

سرکاری ملازمتیں

مختلف حکومتی ریسرچ اداروں، ریسرچ سائنسدانوں، لیبارٹری ٹیکنینسٹس اور تحقیق ایسوسی ایٹس، جیسے-جواہر لال نہرو سنٹر فار ایڈوانس سائنٹفک ریسرچ (جے سی ایس ایس آر آر)، سینٹر فار سیل اینڈ ملوکر بائیولوجی (سی سی بی ایم)، کونسل برائے سائنسی اور صنعتی ریسرچ (سی ایس آئی آر)، نیشنل سینٹر برائے حیاتیاتی سائنس (NCBS)، نیشنل انسٹی ٹیوٹ پلانٹ جینوم ریسرچ NIPGR، نیشنل برائن ریسرچ سینٹر (این بی آر سی)، قومی ماحولیاتی انجنیئرنگ ریسرچ انسٹی ٹیوٹ (NEERI)، نیشنل کیمیائی لابرٹریس (این سی ایل)، نیشنل سینٹر آف سیل سائنس (این سی ایس)، راجیو گاندھی سینٹر نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بائیو ٹیکنالوجی (آر جی سی بی بی) ، نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف امونولوجی (این آئی آئی)، سنٹر فار سٹیم سیل ریسرچ (سی ایس آر آر)

- عوامی صحت تنظیمیں، سرکاری اسپتال، ماحولیاتی آلودگی کا کنڑول، پبلک ہیلتھ لیبارٹریز

تعلیمی شعبے

- ہائی اسکولوں میں حیاتیات کے اساتذہ
- حکومتی اور خانگی کالجوں میں لیکچرر یا ایسوسی ایٹ پروفیسر حیاتیات اور اس متعلقہ مضامین میں

تحقیق:

- محققین، پبلک اور خانگی ریسرچ ایجنسیوں، کارپوریٹ تنظیموں، یونیورسٹیوں میں سائنسدانوں

خانگی شعبے

- دواسازی، ادورائزر اور کاسمیٹکس کی صنعتیں
- زرعی اور فوڈ صنعت
- صنعتی لیبارٹریز، پارک، زو، ایکویریم
- صحت کی دیکھ بھال، اسپتالوں، حیاتیاتی ریسرچ انسٹی ٹیوٹ، ویٹرنری سائنس محکمے، ماحولیاتی سائنس اور تحفظ صنعت
- ماہرینِ زاعیات، فارم اور اسٹیٹ مینیجرز
- سائنس اور آثار قدیمہ میں کیٹرٹر
- میوزیم
- فارسنک سائنس

اوقاتِ کار اور اس میں دن ورات کی تبدیلیاں:

متعین اوقاتِ کا، عموماًدے شفٹ، کبھی کبھار وقتِ ضرورت تبدیلی۔

حیاتیاتی انجینئرنگ | حفظان صحت | انجینئرنگ | تحقیق

حیاتیاتی انجینئرنگ کا مطالعہ دراصل طبعیات کے میدان میں انجینئرنگ کے اصولوں پر لاگو ہوتا ہے۔ یہ صحت کی دیکھ بھال کی تشخیص اور علاج کے معیار کو بہتر بنانے کے لئے حیاتیات، لائف سائنس اور میڈیسن کے ساتھ انجینئرنگ کو یکجا کرتا ہے۔ حیاتیاتی انجینئرس ہسپتال کا سامان، تشخیصی آلات اور مصنوعی اجسام کے اعضاء جیسے گردوں اور انگوٹھوں کو ڈویلپ کرتے ہیں اور انہیں تیار کرنے کا کام انجام دیتے ہیں۔ انہوں نے ایم ڈی آئی (مقناطیسی گونج امیجنگ)، الٹرااساؤنڈ اور ای سی جی مشینیں، سی ٹی سکینر، لیزر اور ایکس رے مشینیں وغیرہ تیار کیے ہیں۔، جن کو بیماریوں کی تشخیص اور علاج کے لئے لازمی طور استعال کرنا پڑتا ہے۔اس میدان میں بہت سی شاخیں ہیں جیسے بائیوٹرسٹریشن، بائیوٹیکس، ٹشو انجینئرنگ، بایومینکس، کلینیکل انجینئرنگ، آرتھوپیڈیک بائیونیزنگ، میڈیکل امیجنگ اور بحالی انجینئرنگ وغیرہ۔

کچھ امور جو بایومیڈیکل انجینئرس کی جانب سے انجام دیے جاتے ہیں :

- نئی تشخیصی مصنوعات کی تحقیق، ترقی اور مارکیٹنگ
- طبعیات، طبّی ماہرین اور نرسوں کے ساتھ بات چیت کرنا
- طبّی اور تشخیصی آلات کو چلانے اور برقرار رکھنے کا طریقہ ہدایات تیار کرنا
- مصنوعی آرگنائینسز کی تیاری کے لئے تحقیق وتیاری
- انسانی جسم کے حصوں اور ان کے کام کو سمجھنا
- انسانی جسم کے اندرونی تصاویر بنانے کے لئے ڈیجیٹل تصاویر بنانے کے لئے سافٹ ویئرس کا استعمال کرنا

تعلیم اور اہلیت

لازمی تعلیم :

انڈر گریجویٹ کورسز

- بی۔ایس۔سی حیاتیاتی سائنس میں
- بیچلر آف ایم۔ ای (حیاتیاتی انجینئرنگ)
- بی۔آئی بیچلر آف ٹیکس (الیکٹریکل انجینئرنگ، مکینکل انجینئرنگ، کیمیائی انجینئرنگ وغیرہ) حیاتیات میں مہارت کے ساتھ

پوسٹ گریجویٹ کورس

- ایم۔ زراعت میں ایلس سی
- بیو مومیکل انجینئرنگ میں پی جی ڈپلومہ
- متعلقہ شعبوں میں پی ایچ ڈی

کورسس میں اہلیت اور داخلہ کا عمل :

- بارہویں جماعت کو سائنس کے ساتھ مکمل کیا
- سب سے اوپرا انجینئرنگ کالجوں کے داخلے ٹیسٹ میں انتخاب

مطلوبہ مہارت

- کمپیوٹر سائنس، اعداد و شمار اور ریاضی میں ہنر مند
- حیاتیات اور کیمسٹری کے لئے دلچسپی اور استدلال
- تحقیق کے لئے استدلال
- ریاضی، اعداد و شمار اور کمپیوٹنگ شرائط میں حیاتیاتی عمل کی نمائندگی کرنے کی صلاحیت
- اخلاقی سوچ کی مہارت اور مسائل کو حل کرنے میں دشواری
- ٹیم ورک

صنعتی ترقی اور کیریئر کے امکانات

ہندوستان میں صحت کی دیکھ بھال کا شعبہ تیز رفتار بڑھ رہا ہے کیونکہ ہندوستان میڈیکل ٹورزم کے لئے مرکز بنتا جارہا ہے۔ اس کے نتیجے میں بائیوڈیکل انجینئرنگ کے بارے میں بیداری میں اضافہ ہوا ہے جو مطالعہ کے میدان میں ہے۔ تاہم، اس میدان میں ابھی ریسرچ اینڈ ڈیولپمنٹ کے ایسے مواقع موجود ہیں جہاں ابھی ہندوستان پیچھے ہے۔امریکہ اور برطانیہ جیسے ملکوں کے برعکس، ہندوستان میں یونیورسٹی ریسرچ ڈیپارٹمنٹس اور ہسپتالوں کے درمیان زیادہ انضمام نہیں ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ اس میدان میں بھارت میں ریسرچ اینڈ ڈولپمنٹ کے کام کیلئے زیادہ امکان نظر نہیں آتے۔ بائیو میڈیکل انجینئرنگ کے مواقع زیادہ تر غیر تحقیق اور کم تکنیکی علاقوں میں موجود ہیں جیسے سیلز، سروس اور بحالی اور کسٹمر سپورٹ۔ یہ رول مختلف تعلیم یافتہ افراد سے لیے کر انجینئر گریجویٹس سبھی کے لیے کھلے ہیں۔نہ کہ صرف بایومیڈیکل انجینئرنگ گریجویٹس کے لیے۔ ہندوستانی گریجویٹس اکثر اس شعبے سے اپنے ہی اس خاص میدان میں یا دیگر مسابقتی میدانوں میں، ترقی یافتہ ممالک میں بھی ملازمت حاصل کرسکتے ہیں۔ یونیورسٹیوں اور تحقیقاتی مرکزوں میں تدریس یا تحقیقی ملازمتوں کے لئے بہت سے مواقع میسر ہیں۔ امریکہ ،برطانیہ اور دیگر ممالک میں ایم ایس اور پی ایچ ڈی کے لیے بھی کوشش کی جاسکتی ہے۔

روزگار کے مواقع

سرکاری ملازمتیں

- سرکاری ادارے اور صحت محکمے، سرکاری ہسپتال

خانگی شعبے

- ذاتی ہسپتال اور تشخیصی مراکز، ادویات کی صنعت، طبّی آلات مینوفیکچرز ، این جی او

تعلیمی شعبے

- لیکچرس اور کالجوں اور، یونیورسٹیوں میں بائیومیڈکل انجینئرنگ سے متعلق مضامین کے ایسوسی ایٹ پروفیسرز

تحقیق

- تحقیق اور ترقی کے اداروں

خود کفیل

- ہسپتالوں، دواسازی اور میڈیکل سے کنسلٹنٹس آلات مینوفیکچررز

اوقاتِ کار اور اس میں دن ورات کی تبدیلیاں:

متعینہ | ڈے شفٹ

سیکورٹی اسٹاف | محافظ | حفاظتی خدمات

ایسی جگہیں جہاں ہم رہتے ہیں اور کام مختلف قسم کے خطرات سے متعلق ہیں، بشمول آگ، دہشت گرد حملوں اور حادثات جیسے آگ۔ سیکورٹی ایجنسیوں نے ہمیں اس طرح کے واقعے سے معاہدے کی بنیاد پر اپنی حفاظتی خدمات کی پیشکش سے بچنے کے لئے مدد کی ہے۔ وہ ہمیں سلامتی کے حل فراہم کرتا ہے، بشمول سیکیورٹی گارڈس، سیکورٹی افسران، مسلح گارڈوں، فائر فینرز، ڈیو ہینڈلرز، کنسلٹنگ، انکوائری کاموں اور کمانڈر اور کنٹرول سینٹر ایمپلوہاں شامل ہیں۔ ان کے گاہکوں میں ریئل اسٹیٹ گروپ، کمپنیاں، ہوٹل، فیکٹریاں اور صنعتی یونٹس، ہوائی اڈے، بینکوں اور مالیاتی اداروں، مال، خانگی رہائش گاہوں اور بڑے اپارٹمنٹ کمپلکس شامل ہیں۔ سیکیورٹی اسٹاف ان ایجنسیوں کے ذریعہ ملازمین ہیں جو مخصوص کلائنٹ کے مقامات کے 24 گھنٹے کے تحفظ کے لئے۔ تمام سیکیورٹی اسٹاف پیشہ ورانہ تربیت یافتہ، وردی اور بہت سے مسلح ہیں۔ وہ 24 گھنٹوں میں کام کرتے ہیں اور ان کے گاہکوں کے احاطے، اثاثے اور اہلکاروں کو ضائع کرنے، چوری، آگ اور دیگر حادثات کی وجہ سے نقصانات سے بچاتے ہیں۔

ذاتی سیکورٹی اے ایففیکرز / جسم کے گارڈز ایک انفرادی دور کی حفاظت کے حملوں، اغوا کرنے، پیچھنے اور اسی طرح کی گھڑیوں کی حفاظت کرتا ہے۔ یہ سروس عام طور پر مشہور شخصیات، سیاسی رہنماؤں اور انتہائی امیر افراد کی طرف سے ضروری ہے جو مداحوں، پیشہ ورانہ اور سیاسی دشمنوں، ناپسندگان، اغواوں اور اسی طرح سے خصوصی ذاتی خطرے میں ہیں۔

کچھ امور سیکورٹی اسٹاف کی ذمہ داریوں میں شامل ہیں:

- باقاعدگی سے وقفے پر کلائنٹ کے احاطے کو گھیر لیں
- آنے والے زائرین کے رجسٹر کو برقرار رکھنے، ان کا نام، دورہ کا مقصد اور فون نمبر ریکارڈ کریں، بینکوں سے اے ٹی ایمز سے نقد شامل ہونے والے سازشوں کے ساتھ،
- اس بات کو یقینی بنائیں کہ دن کے اختتام پر اس جگہ کو مناسب طور پر بند کر دیا گیا ہے
- سینٹرل مانیٹرنگ اسٹیشن کے ساتھ 24 گھنٹے کی نگرانی کی نگرانی
- مداخلت، آگ، طبّی یا کسی دوسرے ہنگامی صورتحال کا پتہ لگائیں
- آگ کی حفاظت کا سامان کی جانچ اور بحالی

تعلیم اور اہلیت

لازمی تعلیم :

کسی بھی میدان میں بی۔اے۔ بی۔کام گریجویٹ

کورسس میں اہلیت اور داخلہ کا عمل :

- اس پیشے میں داخلے کے لئے کسی بھی قسم کی تعلیمی اہلیت بہت زیادہ ضروری نہیں۔

مطلوبہ مہارت و دلچسپی

- جسمانی تندرستی
- چوکنا اور حاضر دماغی
- بہترین احساس اور سماعت
- اظہار خیال سے متعلقہ مہارتیں
- خود دفاع اور مسلح جدوجہد میں تربیت

صنعتی ترقی اور کیریئر کے امکانات

حفاظتی خدمات ہندوستان میں سب سے زیادہ تیزی سے بڑھتے ہوئے شعبوں میں سے ایک ہے ۔ این ایس ڈی ڈی (نیشنل سکیم ڈیولپمنٹ کارپوریشن) کی رپورٹ کے مطابق یہ 2013 میں 360 بلین روپے کی آمدنی کی جبکہ 2022 تک 1501 بلین روپے کی آمدنی متوقع ہے۔ اس سے 2022 تک 8-11 ملین سے زائد ماہر سیکورٹی عملے کی مانگ کی جائے گی۔ اس میدان میں تیز رفتار ترقی دیکھنے کو مل رہی ہے، بہت بڑی غیر ملکی کمپنیاں ہندوستان کو بھی آپریشن میں داخل کر رہے ہیں۔ آنے والے سالوں میں یہ ترقی بہت سے روزگار کے مواقع فراہم کرے گی۔

خصوصی تربیت

- دفاع، ہتھیاروں اور جنگجو میں تربیت
- ڈرائیونگ کی مہارت
- غیر مسلح جنگجو، دھمکی کی تشخیص اور فرسٹ ایڈ میں تربیت

روزگار کے مواقع

خانگی شعبے

- خانگی کمپنیاں
- ڈپلومیٹک مشن، ہوٹل، صنعتی یونٹس اور فیکٹریاں
- ایئر لائنز اور ہوائی اڈے، بینکوں اور مالیاتی اداروں
- مال اور ملٹی سیکسز، بی پی او
- رہائشی اپارٹمنٹ کمپلیکسز، آزاد مکانات
- میوزیم

خود کفیل

- سیکورٹی ایجنسیوں کے لئے آزاد کنسلٹنٹس / مشیر اور ٹریز ز

اوقات کار اور ڈے / نائٹ شفٹس

سیکورٹی اسٹاف کے لئے مقررہ گھنٹے لیکن ذاتی محافظوں اور باڈی گارڈز کے لئے متغیر ہیں | دن اور رات کی شفٹس

کال سینٹر ایجنٹ | کسٹمر سروسز انڈسٹری

بہت سے اداروں کا ایک مرکزی مقام بیک اپ سروس سینٹر ہے جس کو کال سینٹر کہا جاتا ہے جس میں ملک بھر کے تمام کسٹمر کے معاملات کو ہینڈل کیا جاتا ہے۔ کال سینٹر کمپنیوں کے قیام کے ساتھ اب ان کو اپنے گاہکوں کو معلومات فراہم کرنے کے لئے یا کمپنی کی مصنوعات یا خدمات کے بارے میں کسی بھی مسئلہ کو حل کرنے کے لئے ان کے پاس جا کر ملاقات کرنے کی ضرورت نہیں۔ تمام کسٹمر ترسیل اب ٹیلی فون اور کمپیوٹرز (ای میل اور چیٹ) کا استعمال کر کے کال سینٹر کے ذریعہ دن یا رات خدمت فراہم کرتے ہیں۔ کال سینٹرز جو گاہکوں سے آنے والے کالوں کو ہینڈل کرتے ہیں انباؤنڈ کال سینٹرز ہیں، جبکہ وہ جو صارفین کو مصنوعات کی مارکیٹنگ کے لئے کالس کرنے والے اور یاد دہانیوں سے زیادہ ادائیگی کے لئے کال کرتی ہیں اس کو آؤٹ بونڈ کال سینٹر کہتے ہیں۔ کال سینٹر ایسوسی ایٹس یا ایجنٹ ایک کال سینٹر کے ملازمین ہوتے ہیں جو گاہکوں سے بات چیت کرتے ہیں۔ انہیں مخصوص تربیت نہ صرف کمپنی کی مصنوعات، خدمات، پالیسیوں اور عملوں پر بلکہ کسٹمر سروس، ٹیلی فون کی تحریر اور مواصلاتی مہارتوں پر بھی پیش کی جاتی ہے۔ کال سینٹر سپورٹ (خدمات) بینکوں اور انشورنس کمپنیاں، الیکٹرانک آلات اور کنڈومر سامان مینوفیکچررز، ہارڈ ویئر اور سافٹ ویئر کمپنیوں، ایئر لائنز، ہوٹلوں اور دیگر سروس سیکٹر صنعتوں سمیت وسیع پیمانے پر صنعتوں کی جانب سے پیش کی جاتی ہیں۔ یہ کال سینٹرز ایک کسٹمر سروس، تکنیکی سوالات (مدد ڈیسک)، سیلز اور سپو آر ٹی، کریڈٹ جمع کرنے کے، ٹرانزیکشن پروسیسنگ، بلنگ اور تحفظات اور اسی طرح کی ایک وسیع رینج کا احاطہ کرتے ہیں۔

کچھ امور جو کال سینٹر ایجنٹس انجام دیتے ہیں:

- خوشگوار انداز سے گاہکوں کو مبارکباد دینا
- کمپیوٹر پر ہر کال کی ریکارڈ کی تفصیلات درج کرنا
- کالر کے شناخت کو یقینی بنائیں خاص طور پر بینکنگ، فنانس/مالیات اور انشورنس میں مالی لین دین میں
- ایک سافٹ ویئر پروگرام یا الیکٹرانک گیجٹ کو چلانے کے لئے گاہکوں کو مرحلہ وار تکنیکی مدد پیش کرنا
- صارفین کی ایک ڈیٹا بیس میں کمپنی کی مصنوعات یا خدمات کی مارکیٹنگ کرنا۔

روزگار کے مواقع

سرکاری ملازمتیں

- ریلوے، ٹیلی ترسیل جیسے پبلک سیکٹر یونٹس کمپنیاں، انشورنس وغیرہ

خانگی شعبے

- ملٹی نیشنل کارپوریشنز
- آئی ٹی کمپنیاں
- سروس کے شعبے جیسے ایئر لائنز،
- ٹیلی ترسیل، موبائل فون نیٹ ورک،
- انٹرنیٹ سروس فراہم کرنے والے ادارے وغیرہ۔

تعلیم اور اہلیت

لازمی تعلیم:

بی۔اے۔بی۔ایس۔سی یا کسی بھی مضمون میں گریجویشن

کورسس میں اہلیت اور داخلہ کا عمل:

- کسی بھی میدان میں گریجویٹ
- کال سینٹر ٹریننگ کورسس

مطلوبہ مہارت و دلچسپی

- انگریزی اور دیگر علاقائی زبانوں کا علم
- کمپیوٹر کی صلاحیتیں
- ڈیٹا انٹری کی مہارت
- اچھی کسٹمر سروس کی مہارت
- بہترین ترسیل اور سننے کی مہارت
- ناراض اور جلدی والے افراد سمیت تمام قسم کے گاہکوں سے نمٹنے کے لئے صبر
- ٹیم ورک

صنعتی ترقی اور کیریئر کے امکانات

ہندوستان ایک ایسے معروف ممالک میں سے ایک ہے جو ایک قابل قدر کال سینٹر انڈسٹری کا حامل ہے۔ اس وجہ سے انجینئرنگ گریجویٹز کے بہترین فراہمی کے ساتھ مل کر ہمارے اچھی انگریزی بولنے والی مہارتوں کی وجہ کئی کثیر مقصدی کمپنیوں نے ہندوستان میں گلوبل کال سینٹر آپریشنز قائم کیے ہیں اس فائدہ سے ہمارا ملک کے افراد کو بھی ہوگا۔ آئندہ سالوں میں بھی یہ سلسلہ جاری رہے گا جس کی توقع کی جارہی ہے۔ فلپائن جیسے پڑوسی ممالک سے ہمیں اس میدان میں مقابلہ ہے۔ ہندوستان میں کال سینٹر کی صنعت بہت مزید بہتر ہوسکتی ہے، جس میں عموماً گریجویٹز کی ضرورت ہوتی ہے جو ان کی کمپنیوں کی تربیت کے مطابق خدمات انجام دیتے ہیں۔

تعلیمی شعبے

- تربیتی اداروں میں ٹرینیز، خانگی سیکٹر اداروں کے ٹریننگ ڈیپارٹمنٹ کے ٹرینیز جو اپنے کام کے لیے کال سنٹر چلاتے ہیں۔

اوقاتِ کار اور ڈے / نائٹ شفٹس

کچھ اوور ٹائم کے ساتھ متعینہ اوقاتِ کار | دن اور رات کی شفٹس

کونسلر | تعلیم اور کیریئر کونسلر

صحیح کیریئر کا انتخاب زیادہ تر لوگوں کے لئے ایک بہت اہم فیصلہ ہے۔ ایک کیریئر مشیر ایک تربیتی پیشہ ور ہوتا ہے جو لوگوں کو ان کے کیریئر کے اختیارات میں مدد فراہم کرتا ہے۔ کیریئر کونسلر اسکول کے طلباء کے ساتھ دلچسپی کے اپنے علاقوں کی شناخت کے لئے کام کرتے ہیں اور ان کی رہنمائی کرتے ہیں جن پر مضامین اعلی ثانوی اور کالج کی سطح پر منتخب ہوتے ہیں۔ وہ تازہ ترین گریجویٹز کیریئر اور اعلی تعلیمی اختیار کے ساتھ بھی مدد کرتے ہیں۔ پیشہ ورانہ تبدیلی کی تلاش میں نوجوان پیشہ ور کو مشیروں سے بھی رہنمائی فراہم رہتی ہے۔

کیریئر کونسلرز ہندوستان اور دیگر شہروں میں دستیاب متعدد تعلیمی امور سے واقفیت رکھتے ہیں ۔ وہ مختلف ممکنہ کیریئر کے اختیارات، تنخواہ اور روزگار کی مختلف اقسام کے ساتھ منسلک اعداد و شمار کے بارے میں بھی اچھی طرح سے مطلع رہتے ہیں۔ گاہکوں کی رہنمائی کرتے ہوئے، مشیروں کو ان کی شخصیت، جذباتی، سماجی اور سنجیدہ اہداف، اور دلچسپیوں کے لحاظ سے مشورہ اور مدد فراہم ہوتی ہے۔

کچھ کام جو کیریئر کونسلر انجام دیتے ہیں:

- اپنی اہلیت اور مفادات کو سمجھنے کے لئے گاہکوں (طلبا) کے ساتھ بات چیت کرنا، نئے تعلیمی سلسلے اور ابھرتی ہوئی ملازمتوں پر تحقیق وحصول معلومات، نوکری اور ملازمت کے مواقع پر جدید معلومات
- گاہکوں کو ان کے مفادات کو سمجھنے کے لئے سوالات اور استعدادی امتحان، اسکولس اور کالجس کے ساتھ کام کرنے کے لئے تعلیم فراہم کرنا اور کیریئر کے سلسلہ میں رہنمائی کرنا۔

تعلیم اور اہلیت

لازمی تعلیم :

انڈر گریجویٹ کورسز

- بی۔ایڈ (بیچلر ان ایجوکشن)
- کسی بھی میدان میں، بی۔اے۔بی۔ایس سی۔
- کیریئر کنسلٹنگ اور کاروباری رہنمائی میں ڈپلوما اور سرٹیفکیٹ کورس

پوسٹ گریجویٹ کورس

- ایم ایڈ (ماسٹرس ان ایجوکشن)
- کیریئر کنسلٹنگ کی مشاورت میں پی جی ڈپلومہ، پیشہ ورانہ رہنمائی
- انسانی وسائل کے انتظام میں پی جی ڈپلومہ

کورسس میں اہلیت اور داخلہ کا عمل:

- کسی بھی مضمون میں انڈر گریجویٹ ڈگری اور تدریس میں تجربہ کو ترجیح

مطلوبہ مہارت

- اعلی تعلیم کے میدان میں دلچسپی
- صبر اور طلباء کے خدشات کو سننے کی خواہش
- بہترین انٹرپرائز اور ترسیل کی مہارت
- مختلف قومی اور بین الاقوامی نصاب اور نصاب کے بارے میں علم، ملازمت کی رجحانات وغیرہ۔
- ہندوستان اور ابھرتے ہوئے یونیورسٹیوں میں درخواست کے عمل کے ساتھ واقفیت

صنعتی ترقی اور کیریئر کے امکانات

ہندوستان میں صرف 500 مشیروں کے ساتھ تربیت یافتہ کیریئر کونسلرس ہیں ۔ 5 ملین طلبا، یعنی ملک میں 92 فیصد طالب علم اپنے اسکولوں سے کوئی کیریئر ہدایت نہیں لیتے ۔ اور بے شمار نئے کیریئر کے اختیارات اور بہت سے نئے تعلیمی مواقعوں سے عدم واقفیت کی بنا ترک کردیتے ہیں۔تربیت یافتہ کیریئر کونسلر مستقبل میں اپنے تعلیمی نظام اور کام کی منظوری کے لئے زیادہ پیچیدہ ہوجائیں گے۔ تاہم، پیشہ ورانہ کیریئر کنسلٹنگ کی مدد حاصل کرنے کی مشق ابھی تک ہندوستان جیسے ملک میں ابتدائی مراحل میں ہے ۔ نتیجے کے طور پر، اس میدان میں مواقع اب محدود ہیں اور سب سے زیادہ قابل بھروسہ اور تجربہ کار افراد سے متعلقہ پیشہ میں پیش رفت کے لحاظ سے فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے۔

روزگار کے مواقع

سرکاری ملازمتیں

- این سی آر ٹی ٹی (قومی کونسل آف ریسرچ اینڈ ٹریننگ)، این ایس ڈی (قومی سکیم ڈویلپمنٹ کونسل)، انسانی وسائل، وزارت تعلیم، ہندوستانی لیبر آف کامرس، اسٹیٹ رن کیریئر مشورتی خدمات قومی کیریئر سروس پورٹل۔

خانگی شعبے

- خانگی کیریئر کنسلٹنگ ایجنسیاں
- تعلیمی کوچنگ سینٹر

تعلیمی شعبے

- اسکولس اور کالجس
- یونیورسٹی محکمے

مختلف کیریئر کنسلٹنگ مراکز کے ساتھ اساتذہ یا ٹریننز

خود کفیل

- آزاد کیریئر کونسلر
- اسکولس اور کالجس کے کنسلٹنٹس / مشیر

اوقات کار اور اس میں دن ورات کی تبدیلیاں:

متعینہ گھنٹے | ڈے شفٹ

چارٹ اکاؤنٹنٹ (سی۔اے) | فنانس/مالیات

چارٹرڈ اکاؤنٹنگ ایک پیشہ ورانہ تربیت اور سرٹیفکیٹ ہے جس میں ہندوستان کے چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس (آئی سی۔اے) نے پیش کی ہے جس میں آپ کو ایک کمپنی کے مالی انتظام کے تمام پہلوؤں میں ایک ماہر بنانا رہتا ہے۔ چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس یا CAs کسی بھی تنظیم کی زندگی کی حمایت کے نظام کی طرح ہی ہیں کیونکہ اس کے مالیات اپنے ہاتھوں میں ہیں۔ چیف فنانشل آفیسر (سی ایف او)، فنانس/مالیات مینیجرز، مالی کنٹرولر اور بڑی تنظیموں میں مالیاتی مشیر عام طور پر سی۔اے ز ہیں۔ حالیہ برسوں میں، CAs اکاؤنٹنگ، آڈیٹنگ اور مالی رپورٹنگ کی معمول ذمہ داریوں سے کچھ حد تک سہولت اختیار کی ہے۔ وہ مشاورت اور مشاورتی معاونت پیش کرتے ہیں اور تنظیموں کی مجموعی مالیاتی صحت کو یقینی بناتے ہیں۔

- CAS کی جانب سے انجام دیئے جانے والے بعض امور:
- آڈیٹنگ اور انشورنس
- ٹیکس کنسلٹنسی
- نگرانی (ایم اینڈ اے)
- سروس ٹیکس، بین الاقوامی ٹیکس وغیرہ پر مہارت پیش کرنا
- انفارمیشن سسٹمز آڈٹ
- فراڈ کا پتہ لگانے (تعصب، دیوالیہ پن)
- رسک مینجمنٹ
- جائیداد سے متعلق معاملات کی نگرانی
- سرمایہ کاری بینکنگ کا چارج وغیرہ

تعلیم اور اہلیت

لازمی تعلیم:

چارٹرڈ اکاؤنٹنگ ٹریننگ

- مشترکہ پروسیسنگ ٹیسٹ (سی پی ٹی) بارہویں جماعت کے بعد براہ راست تعلیم۔
- انٹیگریٹڈ پروفیشنل مقابلہ کورس (آئی پی سی سی)۔
- CA حتمی۔
- آرٹیکل شپ - 3 سالہ انٹرن شپ، سرٹیفیکیشن مکمل کرنا لازمی / کمپنی ٹریننگ کا تجربہ ہے۔

کورسس میں اہلیت اور داخلہ کا عمل:

- بارہویں جماعت ریاضی اور اکاؤنٹس کے ساتھ ترجیحاً مکمل ہو گیا
- سی پی ٹی، آئی سی سی اور سی۔اے حتمی امتحان میں انتخاب

مطلوبہ مہارت

- ریاضی اور اکاؤنٹس میں دلچسپی
- سنجیدگی اور بہترین سوچ کی مہارت
- فیصلہ سازی کی صلاحیت
- قوانین اور قواعد وضوابط کی پیروی کرنے کا عزم
- گاہکوں کے ساتھ بات چیت کرنے کے لئے باہمی مہارت
- شاندار تحریری و تقریری ترسیل
- وقت کا انتظامیہ

صنعتی ترقی اور کیریئر کے امکانات

CAs کے لئے کام کی امکانات ہمیشہ بہت ہی زیادہ ہیں کیونکہ ہندوستانی کمپنیوں کے ایکٹ کے تحت درج کردہ کمپنیوں نے ان کی مالیات کے لئے سی۔اے ز کو ملازمت دی ہے۔ جب تک معیشت ترقی کے طرز پر گامزن ہے اور زیادہ اقتصادی سرگرمیاں موجود ہیں، سی۔اے کی مانگ میں اضافہ ہو گا۔ پروفشنلس کے علاوہ، CA کی ڈگری حاصل کی جاتی ہے کیونکہ یہ اعلی ترقی، کم تنخواہ اور سنہرے روزگار کے مواقع پیش کرتا ہے۔ یہاں تک کہ، عالمی اقتصادی سرگرمی کی سطح میں بہت سست رفتار ہونے کے باوجود، ہندوستان میں سی۔اے کے صنعت اور طلب دونوں میں اضافہ دیکھا گیا ہے۔ اس سلسلے کے چیلنجوں میں سے ایک یہ ہے کہ یہ کورس انتہائی سخت ہے اور ہر سال سی۔اے امتحان کو کامیاب کرنے والے طلباء کی تعداد لاکھوں افراد کے مقابلے میں بہت کم ہے جو امتحان دیتے ہیں۔ تاہم، ہر سال امتحان لینے والے طلباء کے لئے یہ ایک چھوٹی چیز ہے۔

روزگار کے مواقع

سرکاری ملازمتیں

- اکاؤنٹس کے سربراہ، ڈائریکٹر (فنانس/مالیات)، مالی کنٹرولر اور چیف مالیاتی افسران
- پبلک لمیٹڈ کمپنیاں
- سرکاری ادارے
- پبلک سیکٹر بینک

خانگی شعبے

- ملٹی نیشنل اور خانگی شعبے کی کمپنیوں میں اہم مالیاتی افسران
- آڈیٹنگ فرمس (جیسے KPMG،)
- بینک اور مالیاتی کمپنیاں
- ملٹی فنڈ، پورٹ فولیو مینجمنٹ کمپنیاں، سرمایہ کاری کے ادارے، اسٹاک بروکنگ فرمس
- قانونی ادارے، پیٹنٹ فرمس، اٹارنی، ٹریڈ مارک اور کاپی رائٹ کے رجسٹرس

تعلیمی شعبے

- CA کوچنگ مراکز کے ڈائریکٹر
- ہندوستان کے چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس کے انسٹی ٹیوٹ میں لیکچررز (آئی سی۔اے اے)

خود کفیل

- شخصی سی۔اے مشق
- مالیاتی، ٹیکس، فنڈ اور سرمایہ کاری میں مشاورت

اوقات کار اور اس میں دن ورات کی تبدیلیاں:

متعینہ گھنٹے | زیادہ تر دن میں کام مہینے کے اختتام اور سال کے آخر میں رپورٹنگ کے اوقات کے دوران دیر شام اور راتوں میں کام کا امکان۔

سینما گرافر | میڈیا اور تفریح

ایک سینما گرافر وہ شخص ہوتا ہے جو فلموں کو ایک مووی یا ٹیلی ویژن پر دکھاتا ہے۔ اس کے علاوہ فوٹو گرافی کے ڈائریکٹر کے طور پر بھی اس کو یاد کیا جاتا ہے، وہ ایک فلم سیٹ میں کیمرے کو ہینڈل کرتا ہے۔ جبکہ فلم بنیادی طور پر اس ڈائریکٹر کے تحت ہی بنایا جاتا ہے، سینما گرافر اسکرین پر ڈائریکٹر کے نقطہ نظر پر قابض ہونے میں مدد کرتا ہے۔ وہ فلم کے ڈائریکٹر سے تفصیلی ہدایات حاصل کرتا ہے تاکہ ہر انداز میں کس طرح اس کا اظہار ہو۔ اس کی بنیاد پر، سینما گرافر اس بات کا فیصلہ کرتے ہیں کہ وہ کون سا سامان ہے جس کی انہیں ضرورت ہے۔ مخصوص کیمرے، لینس اور فلٹرز۔ وغیرہ۔

وہ ڈائریکٹر کے ہدایات پر مبنی روشنی اور زاویہ سمیت ہر شاٹ کی منصوبہ بندی کرتے ہیں۔

بعض امور جنہیں سینما گرافکس اپنے کام کا حصہ بناتے ہیں:

- فلم سازی شروع کرنے سے قبل ڈائریکٹر کی 'شاٹ فہرست سازی' کی تفصیلات سے متعلق معلومات
- فلموں کے مقامات پر عملے کے ساتھ سفر
- ہر ایک شاٹ کے لئے روشنی اور کیمرے کے زاویہ پر فیصلہ
- ترمیم کے لئے فوٹیج کی تیاری
- کیمرہ معاونین کی ہمیشہ نگرانی وغیرہ۔

تعلیم اور اہلیت

لازمی تعلیم:

انڈر گریجویٹ کورسز

- بی۔اے سینما گرافی میں
- سنیما گرافی میں ڈپلوما کورس

پوسٹ گریجویٹ کورس

- سنیما گرافی میں پی جی ڈپلومہ

کورسس میں اہلیت اور داخلہ کا عمل:

- کسی میدان میں گریجویٹ، مزید سینما گرافی میں ڈپلوما کورسز

مطلوبہ مہارت

- فوٹو گرافی کے لئے جذبہ
- کیمرے کا سامان، روشنی کے علاوہ تکنیک اور اس سے متعلقہ معلومات، تخلیقیت
- تفصیل پر توجہ
- ہدایات کو قبول کرنے اور واضح ہدایات دینے کی صلاحیت
- مضبوط ترسیل کی مہارت
- شخصی مہارت
- ٹیم ورک
- کمپیوٹر کی صلاحیتیں

صنعتی ترقی اور کیریئر کے امکانات

ہندوستانی میڈیا اور تفریح انڈسٹری سالانہ 15 فیصد بڑھ رہی ہے اور اس صنعت میں ہر سال 17 فیصد ہے بڑھوتری دیکھی جارہی ہے۔ سنیما گرافی مستقبل میں ایک اچھا کیریئر کا موقع میسر کرسکتی ہے۔ تاہم، اس کورس کے اندراج کرنے والے بہت سے طلباء کو، اس شعبے کی امیدواں کے ساتھ سخت مقابلہ کرنا ہوتا ہے۔ مقابلہ کے بعد تجربے کو ترجیح دی جاتی ہے۔

روزگار کے مواقع

سرکاری ملازمتیں

- سرکاری ملکیت نیوز اور ٹیلی ویژن نیٹ ورک جیسے دور درشن
- معلوماتی و نشریاتی وزارت

سرکاری محکمے

خانگی شعبے

- فلم اور ٹیلی ویژن انڈسٹری
- ایڈورٹائزنگ
- ویب سیریز
- مختصر فلم اور دستاویزی فلم صنعت

تعلیمی شعبے

- کالجوں اور سینماٹری گرافی کے اداروں
- کے پروفیسرز

خود کفیل

- آزادانہ طور پر کام کرنے والے آزاد سنیما گرافکس ڈائریکٹر اور ایڈورٹائزنگ ایجنسیاں

اوقات کار اور اس میں دن ورات کی تبدیلیاں:

متغیر گھنٹے | دن اور رات کے اوقاتِ کار کی تبدیلی فلم سازی کے مناظر پر منحصر ہے

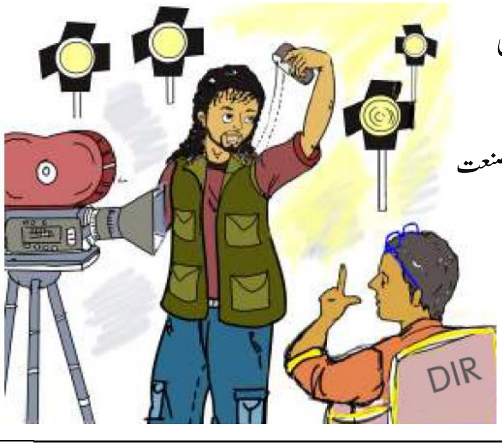

سیول انجینئر | انجینئرنگ

کیا آپ نے کبھی کسی چیز کی تعمیر کرنے یا اپنے شہر کو بہترین مقام بنانے کی کوشش کی ہے؟ سیول انجینئرنگ میں آپ کو اس کا موقع میسر ہے۔ سیول انجینئرنگ سے مراد منصوبہ بندی، ڈیزائن اور عمارات کی تعمیر، سڑک، ریلوے سٹیشنوں، ہوائی اڈوں، سرنگوں، پلوں اور ڈیموں جیسے عوامی کاموں کی تعمیرات۔ سیول انجینئرس نے اپنی تفصیلات کے مطابق منصوبوں کی منصوبہ بندی اور ڈیزائن کرنے سے پہلے گاہکوں کے ساتھ بات چیت کرتے ہیں۔ وہ اس بات کو یقینی بناتے ہیں کہ منصوبوں کو حکومت کے قواعد وضوابط کے مطابق اور متوقع بجٹ کے اندر مکمل کرلیا جائے۔ سائٹ کا دورہ تعمیر کی نگرانی کے لئے ان کے کام کا ایک لازمی حصہ ہوتا ہے اور اس بات کو یقینی بنانے کے لئے معیار کی جانچ ہوتی ہے۔ سیول انجینئرس جیسے تعمیرات، نقل و حمل، ہائیڈرولک اور آبپاشی انجینئرنگ، جیو ٹیکنکل، ماحولیاتی انجینئرنگ اور پبلک ورک انجینئرنگ جیسے شعبوں میں مہارت رکھتے ہیں۔

کچھ کام جو سیول انجینئرس اپنی ذمہ داریوں کے طور پر انجام دیتے ہیں:

- گاہکوں، آرکیٹیکٹس اور ٹھیکیداروں کے ساتھ بات چیت کرنا
- پروجیکٹ کی منصوبہ بندی کرنا اور لاگت کا تخمینہ تیار کرنا
- اس منصوبے کے لئے سائٹ کی تحقیقات کریں اور امکانات کا مطالعہ کرنا۔
- متعلقہ مقامی حکام کے ذریعے منظور شدہ منصوبوں کو حاصل کرنا۔
- سیول کاموں کی تکمیل کرنا، اور تعمیراتی کاموں کو بحال کرنا۔

تعلیم اور اہلیت

لازمی تعلیم:

انڈر گریجویٹ کورسز

- بی۔ای، بی ٹیک، سیول انجینئرنگ، سیرامکس اور سیمنٹ ٹیکنالوجی، جیونوفارمیٹکس، ٹرانسپورٹ انجینئرنگ

سیول انفراسٹرکچر انجینئرنگ

- بی۔ایس۔سی۔ سیول انجینئرنگ میں،
- ڈی سی ای (سیول انجینئرنگ میں ڈپلومہ)

پوسٹ گریجویٹ کورس

- متعلقہ شعبوں میں مہارت کے ساتھ سیول انجینئرنگ میں ایم ای آئی ایم ٹیک
- ایم۔ایس۔سی سیول انجینئرنگ میں
- پی۔ ڈی سیول انجینئرنگ اور متعلقہ مضامین میں

کورسس میں اہلیت اور داخلہ کا عمل:

- بارہویں جماعت کو سائنس کے ساتھ مکمل کیا ہو
- بہترین انجینئرنگ کالجوں کے داخلے ٹیسٹ میں انتخاب

مطلوبہ مہارت

- ریاضی اور سائنس میں مضبوط
- انجینئرنگ اور ڈیزائن سافٹ ویئر کا اچھا علم
- ٹیم ورک
- جسمانی مزاحمت
- اظہار خیال سے متعلقہ مہارتیں

صنعتی ترقی اور کیریئر کے امکانات

ہندوستانی معیشت تیزی سے بڑھ رہی ہے جس کی عکاسی تعمیراتی صنعت میں اعلیٰ درجے کی سرگرمیوں سے ہو رہا ہے۔ رہائیشوں اور دفتر کے احاطے کے علاوہ، ملک بھر میں بہت سے سرکاری بنیادی ڈھانچوں کے منصوبے جاری ہیں۔ تربیت یافتہ اور محنت کش سیول انجینئرنگ گریجویٹ کے مطالبہ میں تیزی سے توسیع ہوئی ہے اور یہ جاری بھی ہے۔ تاہم، سیول انجینئرس کی تعداد ہر سال بڑھ رہی ہے، نوکریوں کے لئے مقابلہ مشکل بھی ہوتا جارہا ہے۔

روزگار کے مواقع

سرکاری ملازمتیں

- سرکاری محکمے جیسے پی ڈی ڈبلیو (پبلک ورکس ڈپارٹمنٹ)
- پبلک سیکٹر یونٹس
- بجلی گھر
- میٹرو لائنوں، ریلوے اور ہوائی اڈے
- گورنمنٹ ہاؤسنگ ڈیولپر کارپوریشنز
- دفاعی خدمات

خانگی شعبے

- خانگی انفراسٹرکچر اور تعمیراتی کمپنیاں
- عمارتیں
- تعمیراتی کمپنیاں کنسلٹنٹس / مشیر

تعلیمی شعبے

- لیکچرر اور کالجوں اور یونیورسٹیوں میں سیول انجینئرنگ اور متعلقہ مضامین کے ایسوسی ایٹ پروفیسرز

خود کفیل

- ٹھیکیداروں کے طور پر، آزاد بلڈرز

اوقاتِ کار اور اس میں دن ورات کی تبدیلیاں:

دفتر میں متعینہ گھنٹے اور سائٹس پر متغیر اوقات، عموماً ڈے شفٹس

سیول سرٹیفکیٹ | آئی اے ایس | آئی پی ایس | آئی ایف ایس | آئی آر ایس | پبلک سروس

آئی اے ایس (ہندوستانی انتظامیہ سروس)، آئی پی ایس (ہندوستانی پولیس سروس)، آئی ایف ایس (ہندوستان کی خارجہ سروس، آئی آر ایس (ہندوستانی آمدنی سروس)۔ ہندوستانی سیول سروس ایک سیاسی طور پر غیر جانبدار جسم ہے جس سے حکومت کی انتظامی فرائض اور پالیسی کے عمل میں ہندوستان کی حکومت میں مدد ملتی ہے۔ یہ بہت سے شاخوں پر مشتمل ہوتا ہے، ہر ایک قانون اور آرڈر (ہندوستانی پولیس فورس)، خارجہ امور (ہندوستانی خارجہ سروس)، ریلوے (ہندوستانی ریلوے ٹریفک سروس)، ٹیکس جمع (ہندوستانی آمدنی سروس) اور اس طرح کام کرنے کا ایک اہم پہلو ہے۔ سیول سروسز ہندوستانی سیول سروسز کے ملازمین ہیں۔ وہ ملک کے چلانے کے پیچھے ہیں اور بہت زیادہ اتھارٹی اور ذمہ داری کو برقرار رکھتے ہیں۔

کچھ امور سیول سروسیز اپنی ذمہ داریوں کے طور پر انجام دیتے ہیں:

- غیر ملکی ممالک میں ہندوستان کی نمائندگی
- ترقیاتی کام کو انجام دیں اور سماجی فلاح و بہبود کی سر گرمیوں کو لاگو کریں
- قانون وامن کی صورت حال کی نگرانی کریں
- تمام ریاستوں میں موثر ٹیکس مجموعہ کی نگرانی کریں
- مختلف پبلک سیکٹر یونٹس کے بورڈ پر خدمت کریں
- معاشی مطابقت اور ان کے مطابق مناسب تجزیہ کے ریسرچ علاقوں
- ان کے محکموں پر مناسب اعداد و شمار اور گرافوں کے ساتھ رپورٹوں کی پیداوار
- متعلقہ وزارتوں کو موجودہ رپورٹ

تعلیم اور اہلیت

لازمی تعلیم:

- کسی میدان میں بی۔اے۔، بی۔ایس۔سی، بی۔کام
- حکومت کی طرف سے تسلیم شدہ انڈر گریجویٹ پروفیشنل یا تکنیکی قابلیت

کورسس میں اہلیت اور داخلہ کا عمل:

- ایک تسلیم شدہ ہندوستانی یونیورسٹی سے انڈر گریجویٹ ڈگری، حکومت کی طرف سے شناخت پروفیشنل یا تکنیکی قابلیت، گریجویشن امتحان کے نتائج کا انتظار
- UPSC (یونین پبلک سروس کمیشن) کے تمام مشمولہ مرحلے میں انتخاب-CSAT (سیول سروسز استحکامی امتحان)
  - مین امتحان
  - انٹرویو

مطلوبہ مہارت

- اچھی قیادت کی صلاحیتیں
- بہترین ترسیل کی مہارت
- بہترین باہمی مہارت
- تنظیمی صلاحیتیں، پالیسی سازی کے بارے میں پیچیدہ معلومات کو سمجھنے اور لاگو کرنے کی صلاحیت، وسائل کا موثر انتظام
- ملک میں سیاسی اور اقتصادی واقعات پر تازہ جان کاری

کیریئر کے امکانات

انڈین سیول سروس ہندوستان کی حکومت کا ایک اہم رکن ہے۔ اس کا حصہ بننے کے لئے، آپ کو اعلی ذمہ داری، اختیار اور اقتدار کے ساتھ نوکری کو نبھانے کا جذبہ ہونا چاہیے۔ یہ بہت سے طلباء کا خواب ہے جو UPSC امتحانوں کو کامیاب کرنے اور قابلِ قدر انڈین سیول سروسز کا حصہ بننے کے لئے کوشش کرتے ہیں۔ تاہم، یہ امتحان انتہائی مسابقتی ہیں اور انتخاب بہت مشکل ہے۔2013 میں 3-2 لاکھ سے زائد طلباء نے امتحانات میں شرکت کی جس میں سے ایک سال طویل انتخاب کے بعد صرف 1122 مختصر فہرست سامنے آئی۔ عملی انٹرویو کے بعد، یہ نمبر مزید کم ہو جاتے ہیں۔ اس وجہ سے سیول سروسز میں داخلہ انتہائی مشکل ہوتا ہے۔بہت سارے لوگوں کا خیال ہے کہ سیول سروسز میں بہت زیادہ آسانی سے فیصلہ نہیں لیا جاسکتا۔ اسی وجہ سے کئی ملازمین سیاسی ہراسانی، اور کرپشن کی نظر ہو جاتے ہیں۔

روزگار کے مواقع

سرکاری ملازمتیں

- IAS (ہندوستانی انتظامیہ کی خدمات)
- آئی ایف ایس (ہندوستانی جنگلات کی خدمات)
- آئی پی ایس (ہندوستانی پولیس خدمات)
- آئی ایف ایس (ہندوستانی غیر ملکی خدمات)
- آئی آر ایس (ہندوستانی آمدنی خدمات)
- آئی آئی ایس (انڈیا انفارمیشن خدمات)
- ہندوستانی پوسٹ اور ٹیلی ترسیل اکاؤنٹس اور فینانس/مالیاتی خدمات
- ہندوستانی ریلوے ٹریفک خدمات
- ریلوے تحفظ فورس
- ہندوستانی دفاع اسٹیٹ سروس
- تعمیراتی کمپنیاں کنسلٹنٹس/مشیر
- دفاعی سیکریٹریٹ خدمات
- مرکزی صنعتی سیکورٹی فورس
- ہندوستانی ریل اسٹاف خدمات
- ہندوستانی آڈٹ اور اکاؤنٹس خدمات
- ہندوستانی ریلوے اکاؤنٹس خدمات
- ہندوستانی دفاع اکاؤنٹس خدمات
- مرکزی سیکریٹریٹ خدمات
- یونین علاقے پولیس خدمات
- یونین علاقے انتظامی خدمات

اوقات کار اور اس میں دن ورات کی تبدیلیاں:

متعینہ گھنٹے اوقاتِ کار سواء ہنگامی حالات کے، ڈے شفٹ

کھلاڑیوں اور عورتوں کو ہندوستان میں خاص طور پر کرکٹ اور فٹ بال جیسے کھیلوں میں بھی احترام کیا جاتا ہے۔ کوچ ہونے کی وجہ سے آپ کو کھیلوں کی شخصیت یا ٹیم کی کامیابی کی شکل کا موقع فراہم ہوتا ہے۔ نوجوانوں اور آنے والی کھلاڑیوں میں ایک کھیل کوچ کی خام تحریر کی شناخت، ان کو ہدایت دیتا ہے کہ وہ کس طرح کھیل کھیلنے اور انہیں منتخب کردہ کھیلوں میں کامیاب بننے کیلئے ہدایت دیتا ہے۔ ہندوستانی کھلاڑیوں اور خواتین کے ساتھ مختلف قومی اور بین الاقوامی کھیلوں کے واقعات میں کامیابیاں اور مقبولیت حاصل ہوئی ہے، کھیلوں نے ہندوستان میں بہت زیادہ اہمیت حاصل کی ہے۔ کھیلوں کی کوچ اسکولس اور کالجس، قومی اور بین الاقوامی ٹیموں اور کلبوں سے مصروف ہیں۔ بہت سے کوچ اسسٹنٹ کوچ کے طور پر شروع کرتے ہیں اور آخر میں ہیڈ کوچ، ٹیم مینیجر اور اس کے مقام پر پہنچ جاتے ہیں۔ فعال کھیلوں سے ریٹائر ہونے کے بعد بہت تجربہ کار کھلاڑیوں کو کوچ بناتے ہیں۔ کچھ لوگ سینٹرل یا اسٹیٹ حکومتوں اور بزنس ہاؤزوں کی مدد سے اکثر کھیلوں کی کوچنگ کے لئے اپنی اکیڈمی کھولتے ہیں۔

کچھ کام جو کوچوں کی ذمہ داریوں میں شامل ہیں:

- ایونٹ کے مقامات پر کھیلوں کے لئے کھیل ٹیموں یا کھلاڑیوں کے ساتھ سفر
- کھلاڑیوں کو ان کی صلاحیتوں کو بہتر بنانے کے لئے آراء فراہم کرنے کا جائزہ لیں اور تجزیہ کریں
- ایتھلیٹکس یا سوئمنگ جیسے کھیلوں میں ان کی رفتار پر ٹائم کھلاڑی
- گرم اپ سیشنز اور مشقوں کا آغاز کریں
- زخموں کا اندازہ کریں اور فوری علاج پیش کریں
- کھلاڑیوں میں تحریک اور حوصلہ افزائی فراہم کریں

تعلیم اور اہلیت

لازمی تعلیم :

انڈر گریجویٹ کورسز

- کھیل کوچنگ میں ڈپلوما
- بی۔پی۔ایڈ (جسمانی تعلیم میں بیچلر)
- بی۔ایس۔سی۔ جسمانی تعلیم، صحت تعلیم اور کھیل سائنس،
- بی۔ایس۔سی۔ کھیل اور ورزش سائنس،

پوسٹ گریجویٹ کورس

- ایم پی۔ ایڈ۔ (جسمانی تعلیم میں ماسٹر)
- کھیل کوچنگ میں پی جی ڈپلوما
- پی ایچ ڈی۔

کورسس میں اہلیت اور داخلہ کا عمل :

- بارہویں جماعت کی تکمیل

مطلوبہ مہارت

- کھیل کا جذبہ
- ٹیم بنانے کی صلاحیت
- پرجوش
- صبر و تحمل
- موثر مہارتیں
- بہترین ترسیل اور باہمی تال میل کی مہارت

صنعتی ترقی اور کیریئر کے امکانات

حال ہی میں بہت سے بین الاقوامی کھیلوں کے ایونٹس کی وجہ سے جیسے کامن ویلتھ گیمز 2012 اور اولمپکس 2016 میں ملک کی قابل ذکر کارکردگی کی وجہ سے ملک میں کھیلوں پر توجہ بڑھ گئی ہے۔ اسکولوں اور یونیورسٹیوں میں طلباء کے تمام راؤنڈ کی ترقی کے لئے کھیلوں کی ضرورت کے بارے میں ایک بہت زیادہ شعور بیدار کیا جاتا ہے۔ کھیل کلب، تفریح کلب، اسکولوں، کالجوں، تربیتی اکیڈمیوں اور قومی اور بین الاقوامی کھیلوں کی ٹیموں کو تمام موثر اور مقصد پر مبنی کوچوں کی ضرورت فراہم کی جاتی ہے۔

روزگار کے مواقع

سرکاری ملازمتیں

- پبلک سیکٹر یونٹس کے کھیل ٹیموں جیسے NGC (تیل اور قدرتی گیس کمیشن)، ہندوستانی ریلوے، بی ایس این ایل، نیشنلائزڈ بینک اور حکومت اور ملکیت کے منصوبے
- گورنمنٹ کالجوں اور اسکولوں جیسے سینٹرل وڈلائیوز
- قومی ٹیمیں
- گورنمنٹ سپورٹس کمیٹی اور مینجنگ ادارے

خانگی شعبے

- خانگی کلب
- اسکولس اور کالجس
- ٹریننگ اکیڈمی اور پلے اسکولس

تعلیمی شعبے

- مختلف کالجوں اور یونیورسٹیوں میں کھیل سے متعلقہ کورسز کے لیکچررز اور ایسوسی ایٹ پروفیسرز

اوقاتِ کار اور اس میں دن ورات کی تبدیلیاں:

طویل کام کے گھنٹے موسم پر منحصر ہے دن اور رات کی شفٹس

ہندوستانی ساحل گارڈ ایک دفاعی مسلح فورس ہے جو وزارتِ دفاع کے تحت کام کرتی ہے۔
یہ ہندوستان کے سمندری مفادات کی حفاظت کے لئے ذمہ دار ہے اور ہندوستانی علاقائی بحریہ دائرہ کار کے ساتھ سمندری قانون پر عمل پیرا ہے۔ ہندوستانی بحریہ گارڈ ہندوستانی ساحلوں اور بحری مفادات کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لئے ہندوستانی بحریہ، ماہی گیری کے محکمہ، آمدنی کے شعبے اور مرکزی اور ریاستی پولیس فورس کے ساتھ قریبی تعاون کرتے ہوئے کام کرتے ہیں۔
ساحل کے محافظین کو پورے سال کے دورے پر سمندری زندگی کی کارروائیوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ ہندوستان کے مصنوعی جزائر اور سمندر ٹرمینلوں کی حفاظت، سمندر میں مصیبت زدہ ماہی گیروں کی مدد، اپنے سمندری ماحول کو برقرار رکھنے اور بحیرہ آلودگی کو روکنے کے لئے - کوسٹ گارڈز کی بہت کچھ ذمہ داریاں رہتی ہیں۔ انہیں اس طرح کی ذمہ داریوں کے ساتھ انسداد بحری قزاق آپریشن، علاقائی و بین الاقوامی پانی، سائنسی ڈیٹا جمع کرنے اور دشمنی کے وقت قومی دفاع کی مدد شامل ہے۔

ہندوستانی کوسٹ گارڈ کے انتخاب کا طریقہ کار

ہندوستانی ساحل گارڈ میں افسر
ہندوستانی ساحل گارڈ میں ایک آفیسر کے طور پر داخلہ کے لئے، عموماً حکومتی مسلمہ یونیورسٹی یا بارہویں جماعت تک ریاضی اور فزکس کے ساتھ ایک انڈر گریجویٹ ڈگری یا کسی بھی میدان میں انڈر گریجویٹ ڈگری رکھنے والا فرد کو اس کا اہل شمار کیا جاتا ہے۔
ہندوستانی ساحل گارڈ میں کشتی ران:
ہندوستانی ساحل گارڈ میں جہاز کے عملے کارکن کے طور پر داخلہ ان امیدواروں کے لئے کھلا ہے جو 18-22 سال کی عمر کے درمیان ہیں اور یا پھر میکینکل / الیکٹریکل / الیکٹرانکس اور ٹیلی کمیونیکیشن (ریڈیو / پاور) / ایرونٹیکل انجینئرنگ یا حکومتی کے کسی بھی میکانیکل مسلمہ ادارے کی جانب سے ریاضی اور فزکس کے ساتھ دسویں جماعت میں کامیابی۔

تعلیمی اہلیت کے علاوہ، ہندوستانی ساحل گارڈ میں انتخاب آپ کو جسمانی طور پر فٹ ہونے کی ضرورت لازم قرار دیتا ہے۔
منتخب امیدوار ساحل گارڈوں کے لئے خاص طور پر ڈیزائن کیے جانے والے 8 ہفتوں کی تربیت حاصل کرتے ہیں۔

ضروری مہارتیں اور دلچسپیاں:

- ہمارے ملک کی سلامتی کے بارے میں پرجوش
- سمندر میں طویل عرصے تک گزارنے کی صلاحیت
- کامیاب اور بہادر
- گہری مشق کی مہارت کے ساتھ آمادہ
- اچھی بصارت
- جسمانی طور پر فٹ
- قائدانہ صلاحیتیں
- ٹیم ورک

اوقاتِ کار اور اس میں دن ورات کی تبدیلیاں:

متغیر گھنٹوں میں دن اور رات کی شفٹس۔

کمپنی سیکرٹری | انتظامیہ اور انتظام

ایک سیکرٹری ایک پیشہ ور ہے جو اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ تنظیم کو کیسے موثر طریقے آگے بڑھایا جائے جس کے تمام امور کارپوریٹ قانون سازی کے مطابق ہوں۔

وہ ایک تنظیم کے مختلف محکموں کے درمیان تعاون کو یقینی بناتے ہیں، بورڈ آف ڈائریکٹرز، ملازمتوں، حصول داروں، سرکاری اور ریگولیٹری اداروں کے درمیان ایک اہم لنک کے طور پر خدمات انجام دیتے ہیں۔ وہ قانونی معاملات پر مینجمنٹ کو مشورہ دیتے ہیں اور فنانس / مالیات، اکاؤنٹس، انسانی وسائل اور انتظامی افعال جیسے امور کی نگرانی کرتے ہیں۔ سینٹرل / اسٹیٹ سیلز ٹیک، ایکسائز قوانین، لیبر قوانین اور کارپوریٹ قانون سے متعلق معاملات بھی کمپنی سیکرٹری کے ذمہ داری کے تحت سونپ دی جاتی ہے۔

کچھ کام جو کمپنی سیکرٹریز کی ذمہ داریوں میں شامل ہیں:

- - بورڈ کے اجلاسوں اور سالانہ جنرل اجلاسوں کو منظّم کرنا (AGMs)
- -اجلاسوں کی کارروائی پر عمل کرنا
- - کمپنی کے حصول داروں سے متعلق فیصلے کرنا
- - تجویز کردہ پالیسیوں کے قانونی، گورنمنٹ، اکاؤنٹنگ اور ٹیکس کے اثرات کے مشورہ
- - قانون سازی میں تبدیلیوں پر اپ ڈیٹ مینجمنٹ
- - وکلاء اور آڈیٹروں کے ساتھ تعلقات

تعلیم اور اہلیت

لازمی تعلیم:

ICSI کی جانب سے پیش کردہ کمپنی سیکرٹری کورس مندرجہ ذیل پر مشتمل ہے:

- فاؤنڈیشن کورس - 12 ویں کلاس کے بعد
- فاؤنڈیشن کورس کے بعد انٹرمیڈیٹ کورس
- حتمی کورس - انٹرمیڈیٹ کورس کو کامیاب کرنے کے بعد

کورسس میں اہلیت اور داخلہ کا عمل:

ICSE { ہندوستان کے سیکریٹری آف انڈیا کی طرف سے کئے گئے سی ایس کورس کے تمام 3 درجے کی کامیاب تکمیل }

مطلوبہ مہارت و دلچسپی

- کمپنی کے قانون یا گورننس کی دلچسپی اور شعور
- تفصیل پر مضبوط توجہ
- تحریری، ترسیل اور تقریر پر دسترس۔
- بڑی مقدار میں معلومات جمع کرنے اور عمل کرنے کی صلاحیت
- قابل اعتماد اور سمجھدار
- شخصی رابطے کی مہارت
- دباؤ کے تحت کام کرنے کی صلاحیت

صنعتی ترقی اور کیریئر کے امکانات

کمپنیوں کے ایکٹ 1956 کے مطابق، کمپنیوں کو 50 لاکھ روپیہ دار الحکومت یا اس سے زیادہ اور اس اسٹاک ایکسچینج پر لسٹنگ کی تلاش کرنے والی کمپنیوں کو مکمل وقت کے قابل اہل کمپنی سیکریٹریز مقرر کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ چھوٹے اداروں کو عام طور پر پیشہ ورانہ مشورہ اور معاونت کے لئے برقرار رکھنے والی بنیادوں پر کمپنی سیکریٹریوں کو ملازمت ملتی ہے۔ جیسا کہ وہ تمام تنظیموں میں اہم کردار ادا کرتے ہیں، کمپنی سیکریٹریوں کے مواقع کارپوریٹ سیکٹر میں بہت زیادہ ہیں۔ کارپوریٹ قانون، مینجمنٹ، فنانس/مالیات اور کارپوریٹ گورننس پر ان کی خصوصی معلومات کے ساتھ، یہ پیشہ ور افراد تیزی سے ایک مینیجر اور کمپنیوں میں قیادت کے کردار تک منتقل ہو سکتے ہیں۔ تاہم، سی ایس امتحان کامیاب کرنے میں دشواری کی وجہ سے بہت سے طالب علم اس پیشہ کے لئے منتخب نہیں ہوتے۔

روزگار کے مواقع

سرکاری ملازمتیں

- سرکاری پبلک سیکٹر یونٹس
- سرکاری بینک اور مالیاتی ادارے
- کمپنی کے قانون اور دیگر ریگولیٹری ادارے

خانگی شعبے

- خانگی بینکس
- ملٹی نیشنل کمپنیاں
- مشاورتی ادارے

تعلیمی شعبے

- آئی سی ایس آئی کی طرف سے پیش کردہ سیکرٹری کورس میں لیکچرر
- کوچنگ سینٹرز میں ہدایات، سی ایس کوچنگ کی پیشکش

خود کفیل

- چھوٹی کمپنیوں اور کاروباری افراد کے مشیر

اوقات کار اور اس میں دن ورات کی تبدیلیاں:

متعینہ گھنٹے، ڈے شفٹ

کاپی رائٹر | اشتہارات | مواصلات

C pywriters مواصلاتی پیشہ ور ہیں جو ایک اشتہار کی تصاویر کے ساتھ تحریری یا تقریری مواد بناتے ہیں۔ کاپی رائٹرس مصنوعات یا خدمات سے متعلق معلومات کو حاصل کرتے ہوئے ان کی اہم کو شاندار متن کے زریعے منظرِ عام پر لاتے ہیں۔ تحریر داصل قارئین کے ساتھ مربوط رہتی ہے جو مختلف مصنوعات کا استعمال کرتے ہیں۔ مزید یہ کہ تمام اشتہارات بھی ہدفی گاہکوں کے ساتھ منسلک رہتے ہیں۔ کاپی رائٹرس اپنے آپ کو مصنوعات کے ساتھ مربوط رکھتے ہیں۔ اور اپنے لکھنے سے قبل اپنے آپ کو مصنوعات، ہدفی سامعین اور مسابقتی سرگرمیوں سے واقف ہوتے ہیں۔ 'کاپی' مختلف اقسام پر مشتمل ہو سکتی ہے۔ عام متن، نعرے، عنوانات یا کیپشن، 'جنگلز' اور آڈیو سکرپٹ ریڈیو اور ٹیلی ویژن اشتہارات وغیرہ کے لیے

کچھ کام جو کاپی رائٹرز اپنی ذمہ داریوں کے طور پر انجام دیتے ہیں:

- کلائنٹ کی ضروریات کو سمجھنا
- تخلیقی ٹیم کے دوسرے اراکین کے ساتھ خیالات اور تصورات کا تال میل
- کلائنٹ کو پیش کرنے کے لئے مختلف کاپیوں کی تیاری
- اسٹوری بورڈ بنانا (اسکرپٹ اور ڈرائنگ کا استعمال کیا جا سکتا ہے جو فریم کی شکل میں موجود ہو)

تعلیم اور اہلیت

لازمی تعلیم :

انڈر گریجویٹ کورسز

- بیچلر آف ماس کمیونیکشن ، بی۔اے ان آرٹ۔ علاقائی زبانیں
- بی ایس سی، بی۔کام ، یا بی۔بی۔اے۔ کسی بھی مضمون میں

پوسٹ گریجویٹ کورس

- ایم۔ اے ادب ، ا صحافت ، کسی بھی علاقائی زبان میں
- صحافت میں میں پی جی ڈپلومہ
- ایڈورٹائزنگ اور پبلک تعلقات میں پوسٹ گریجویٹ ڈپلوما کورس

کورسس میں اہلیت اور داخلہ کا عمل :

- بارہویں جماعت کسی بھی مضمون میں مکمل

مطلوبہ مہارت

- زبان کے لئے سلاست وروانی ۔انگریزی اور علاقائی زبانوں میں
- تخلیقی
- بہترین ترسیل کی مہارت - تحریری اور زبانی
- ٹیم ورک
- دباؤ کے تحت کام کرنے کی صلاحیت

صنعتی ترقی اور کیریئر کے امکانات

کمپنیوں کے لئے ایڈورٹائزنگ ایک اہم مارکیٹنگ کا آلہ ہے۔ تاہم، آج جدید طریقوں سے یعنی ڈیجیٹل مارکیٹنگ اور سوشل میڈیا کی مدد سے مصنوعات اور خدمات سے متعلق تشہیر کاری کی جارہی ہے۔ نتیجے کے طور پر، آج C pywriter کا کردار محدود نہیں۔ انہوں نے اب ڈیجیٹل مارکیٹنگ اور سماجی میڈیا کے ماہرین، مواد کے مصنفین، مارکیٹنگ ترسیل کے ماہرین اور سرچ انجن ماہرین کو ایک دوسرے سے منسلک کردیا ہے۔ اس کردار کی بڑی مانگ ہے کیونکہ مارکیٹنگ تقریب کا ایک بڑا حصہ آن لائن ہوتا ہے اور انٹرنیٹ پر لکھنے لئے مخصوص مہارت کے ساتھ کاپی رائٹرز کی ضرورت ہوتی ہے۔

روزگار کے مواقع

سرکاری ملازمتیں

- ڈیوی ڈی پی (ایڈورٹائزنگ اینڈ ایڈورٹائزنگ اینڈ بصری پبلکیشن)
- مختلف سرکاری اداروں اور وزارتوں کے پروموشنل محکمے

خانگی شعبے

- اشتہاری ایجنسیاں اور پروموشنل فرمس
- پی آر اور کارپوریٹ ترسیل فرمس
- ویب سائٹس، بروشرز، پوسٹروں کے لئے مواد لکھنے کے لئے ڈیجیٹل میڈیا یا فرمس
- سوشل میڈیا یا پیشہ ورانہ ادارے
- خانگی یا عوامی شعبے کی کمپنیوں میں اشتہاری محکمے
- ریڈیو اور ٹیلی ویژن کے تجارتی اسٹیشن

خود کفیل

- فری لانس کاپی رائٹرس

ایڈورٹائزنگ ایجنسیوں کے ساتھ کام کرنا

اوقاتِ کار اور اس میں دن ورات کی تبدیلیاں:

کام کی تمام ترنوعیت پروجیکٹ کی ڈیڈ لائن پر منحصر ہے،-ڈے شفٹ۔

ڈیری فارمنگ دراصل شعبہ زراعت کی ایک اہم شاخ ہے۔ جو دودھ کی مسلسل فروخت اور کھپت کے لئے طویل مدتی پیداوار پر توجہ مرکوز رکھتے ہیں۔اس میدان میں دودھ کی پیداوار کے حصول اور پروسیسنگ کے پہلوؤں پر توجہ دی جاتی ہے۔ ڈیری فارمنگ (دودھ کی پیداوار) ہندوستان کی سب سے اہم زرعی صنعت ہے۔دودھ کے طورپر یہ آمدنی.برآمد کرنے میں اہم شراکت دار بھی ہے، مکھن اور دھی ہمارے کھانے کی برآمدات کاایک.بڑا حصہ ہیں ۔دودھ کسانوں کے کاموں کی ایک وسیع رینج شامل ہے، جیسے ڈیری فارموں کا انتظام، مویشیوں اور دیگر مویشیوں کو پالنا، اعلی نسل کے جانوروں کی نسلی افزائش ، دودھ پروسیسنگ، دودھ کی پیکیجنگ اور تقسیم کاری۔

کچھ کام جو ڈیری کسان کی ذمہ داریوں میں شامل ہیں:

- گائے، بیل، بھیڑ یا بکری جیسے لائیو فارم یاریشہ دار جانوروں کو پالیں۔
- مویشیوں کے لیے خوراک، پانی، رہائش، وغیرہ کا انتظام کریں۔
- جانوروں کا ریکارڈ برقرار رکھنا
- بیماریوں اور زخموں کا پتہ لگانے کے لئے جانوروں کی جانچ پڑتال کرنا
- جانوروں پیدائش کے دوران مدد کرنا۔
- مناسب طورپر ادویات، انجکشنس، یا کیڑے کی بیماریوں کا انتظام کرنا۔
- جانوروں کے رہائشی علاقوں کو صاف ستھرا رکھنا۔

تعلیم اور اہلیت

لازمی تعلیم :

انڈر گریجویٹ کورسز

- بی۔وی۔ایس۔سی (بیچلر آف ویٹرنری سائنس اور اینمل ہسبنڈری)
- بی۔ایس۔سی۔ ڈیری سائنس میں
- بی۔ای۔بی۔ٹیک ان ڈیری سائنس اینڈ ٹیکنالوجی

پوسٹ گریجویٹ کورس

- ایم۔ایس۔سی۔ ڈیری سائنس میں
- پی جی۔ ڈیری ٹیکنالوجی میں ڈپلوما

کورسس میں اہلیت اور داخلہ کا عمل :

- بارہویں جماعت سائنس کے ساتھ مکمل کیا ہو۔
- سائنس اور انجنیئرنگ کالجوں کے جانچ امتحان میں انتخاب

مطلوبہ مہارت ودلچسپی

- جانوروں کی فلاح و بہبود اور ڈیری فارمنگ میں دلچسپی
- باہر کام کرنے کے لئے جسمانی برداشت
- صبر اور سخت جسمانی کام
- جانوروں کے ساتھ کام کرنے کی صلاحیت
- دیہی علاقوں میں رہنے اور کام کرنے کی خواہش
- جماعتی اور شخصی دونوں طریقوں سے کام کرنے کی صلاحیت

صنعتی ترقی اور کیریئر کے امکانات

1970 سے 1996 تک این ڈی ڈی بی (نیشنل ڈیری ڈولپمنٹ بورڈ) کی جانب سے تکمیل شدہ پروگرام ملک میں ڈیری سیکٹر کو تبدیل کرنے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔آج، ہندوستان دنیا میں سب سے.بڑا دودھ پیدا کرنے والا ملک ہے، دنیا کی 18۔5٪ کی دودھ کی فراہمی صرف ہندوستان سے ہوتی ہے۔ اکثر ہندوستانی ڈیری سیکٹر 700 سے زائد ڈیری کوآپریٹیو میں تنظیموں کے ذریعے چلائی جارہی ہیں۔آئندہ اگر اس شعبے میں کچھ قومی اور بین الاقوامی کمپنیاں شامل ہوجائیں تو بے انتہاء روزگار کے مواقع پیدا ہوسکتے ہیں۔

روزگار کے مواقع

سرکاری ملازمتیں

- این ڈی ڈی بی (نیشنل ڈیری ڈولپمنٹ بورڈ)
- ریاستی سطح پر ڈیری کوپرائیوٹیو سوسائٹیس جیسے آون، ماں ڈیری، نندی وغیرہ۔
- حکومت زرعی بینک

خانگی شعبے

- ڈیری مصنوعات کے بنانے والی خانگی کمپنیاں
- ذاتی ڈیری فارم
- خانگی دیہی بینک
- پراسیسڈ فوڈ انڈسٹری

تعلیمی شعبے

- ہندوستان میں کالجوں اور یونیورسٹیوں کے مختلف زرعی اور ویٹرنری میں لیکچررز اور ایسوسی ایٹ پروفیسرز

خود کفیل

- ذاتی ڈیری پر مبنی کاروباری اداروں اور ڈیری کوآپریٹیو کے لئے آزاد کنسلٹنٹس / مشیر
- آزاد ڈیری فارمنگ بزنس

اوقاتِ کار اور اس میں دن ورات کی تبدیلیاں :

متعینہ اوقاتِ کار، ڈے شفٹ۔

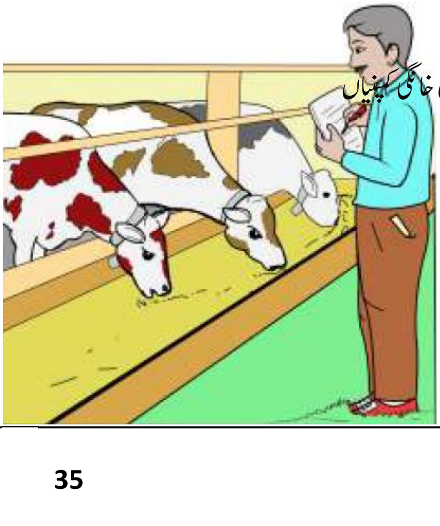

ڈیری ٹیکنالوجی ایک ایسا گوشہ ہے جو ہندوستان میں ڈیری مصنوعات کی پیداوار، پروسیسنگ، اسٹوریج اور تقسیم کو بہتر بنانے پر توجہ مرکوز کرتا ہے۔ ڈیری فارمنگ (دودھ کی پیداوار) ہندوستان کی ایک اہم زراعت ہے۔ دودھ، مکھن، دہی، گھی اور اس طرح کی دودھ کی مصنوعات ہندوستان کے کھانے کی برآمدات کا ایک بڑا حصہ تیار کرتی ہیں۔ڈیری فارمنگ کی پروڈکشن کی جانب سے انجام دیے جانے والے اہم کام، اعلی مویشیوں کی نسل کی افزائش، اناج کی دیکھ بھال دودھ کی خریداری، ۔ اس شعبے کے پروسیسنگنگ حصے میں طویل ترین اوقاتِ کار، دودھ کے خراب نہ ہونے کی پروسیسنگ، دودھ کی مصنوعات میں تبدیلیاں، پیکیجنگ، جمع دہی اور تقسیم کاری جیسے اہم امور شامل ہیں ۔ڈیری سائنسدان صنعت کی پیداوار پہلوؤں پر توجہ مرکوز کر رہے ہیں۔ وہ تجربہ کرتے ہیں اور مختلف قسم کے طریقہ عمل، خوراک، دیگر عوامل جیسے مویشیوں کے معیار، ان کا انتظام اور دودھ کی پیداوار کو بہتر بنانے اور تیار کرنے کی تگ ودو کرتے ہیں ۔ دوسری طرف ڈیری ٹیکنالوجی، ڈیری پیداوار کی پروسیسنگ اور تقسیم کاری کے عمل پر توجہ مرکوز کیا ہوا ہے۔

کچھ کام جو جو ڈائری سائنسدانوں اور تکنیکی ماہرین نے اپنی ذمہ داریوں میں شامل کیا ہے وہ درج ذیل ہے۔

- کسانوں سے دودھ کی خریداری کا جائزہ لینا۔
- تیار شدہ دودھ کے موثر نقل و حمل کو یقینی بنانا۔
- دودھ پروسیسنگ اور پیکیجنگ کے لئے ریسرچ کے طریقوں کو بہتر بنانا
- کوالٹی کنٹرول کی نگرانی کرنا۔
- ڈائری انڈسٹری کے استعمال کے لئے نئی مشینری اور سامان تیار کرنا۔
- دودھ سے، گھی، دھی، مکھن وغیرہ تیار کرنا۔

تعلیم اور اہلیت

لازمی تعلیم :

انڈر گریجویٹ کورسز

- بی۔وی۔ایس۔سی (بیچلر آف ویٹرنری سائنس اور اینیمل ھسبنڈری)
- بی۔ایس۔سی۔ ڈیری سائنس میں
- بی۔ای، بی۔ٹیک ان ڈیری سائنس اینڈ ٹیکنالوجی

پوسٹ گریجویٹ کورس

- ایم۔ایس۔سی ڈیری سائنس،
- پی جی۔ڈپلوما ان ڈیری ٹیکنالوجی
- ایم۔ٹیک ان ڈائری ٹیکنالوجی

کورسس میں اہلیت اور داخلہ کا عمل :

- بارہویں جماعت سائنس کے ساتھ مکمل ہو۔
- سائنس اور انجینئرنگ کے کالجوں کے داخلے ٹیسٹ میں انتخاب

مطلوبہ مہارت

- جانوروں کی فلاح و بہبود اور ڈیری فارمنگ میں دلچسپی
- ریسرچ کی مہارت
- سائنسی مزاج
- باریک بین مشاہد
- دیہی علاقوں میں رہنے اور کام کرنے کی خواہش
- ٹیم ورک

صنعتی ترقی اور کیریئر کے امکانات

1970 سے 1996 تک این ڈی ڈی بی (نیشنل ڈیری ڈویلپمنٹ بورڈ) کی جانب سے تکمیل شدہ پروگرام ملک میں ڈیری سیکٹر کو تبدیل کرنے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔آج، ہندوستان دنیا میں سب سے بڑا دودھ پیدا کرنے والا ملک ہے، دنیا کی 18-5٪ کی دودھ کی فراہمی صرف ہندوستان سے ہوتی ہے۔ اکثر ہندوستانی ڈیری سیکٹر 700 سے زائد ڈیری کوآپریٹیو میں تنظیموں کے ذریعے چلائی جارہی ہیں۔ آئندہ اگر اس شعبے میں کچھ قومی اور بین الاقوامی کمپنیاں شامل ہو جائیں تو بے انتہاء روزگار کے مواقع پیدا ہو سکتے ہیں۔

روزگار کے مواقع

سرکاری ملازمتیں

- این ڈی ڈی بی (نیشنل ڈیری ڈویلپمنٹ بورڈ)
- اسٹیٹ کی سطح ڈیری کوپرائیوٹین جیسے آون، ماں ڈیری، نندی وغیرہ۔
- حکومت زرعی بینک

خانگی شعبے

- ڈیری مصنوعات کے حصے میں خانگی کمپنیاں
- ڈیری آلات مینوفیکچرنگ کمپنیاں
- ذاتی ڈیری فارم
- خانگی دیہی بینک
- پراسیسڈ فوڈ انڈسٹری

تحقیق

- یونیورسٹیوں اور خانگی یا سرکاری تحقیقاتی اداروں میں محقق یا سائنسدان تعلیمی شعبے
- مختلف زرعی کالجوں اور دیگر یونیورسٹیوں میں لیکچررز اور ایسوسی ایٹ پروفیسرز

خود کفیل

- خانگی ڈیری پر مبنی کاروباری اداروں، ڈیری کوآپریٹیوز، زرعی ماہرین اور آلات مینوفیکچررز کے لئے ڈیری کنسلٹنٹس / مشیر

اوقاتِ کار اور اس میں دن ورات کی تبدیلیاں:

متعینہ اوقاتِ کار | ڈے شفٹ

طب الاسنان | صحت کی دیکھ بھال

طب اسنان علاج کی ایک اہم شاخ ہے۔ جس میں زبان، منہ، دانت، جبڑوں اور سخت اور نرم تالو کے امور وغیرہ کا مطالعہ شامل ہے۔ دانتوں کی دیکھ بھال اور اصلاح کے علاوہ، کاسمیٹولوجی بھی دندان سازی کے دائرے میں داخل ہے۔

دانتوں کا ڈاکٹر، دانتوں کی شناختی، طبّی اور جراحی علاج مختلف زبان اور دانتوں کی بیماریوں اور دانتوں کے انفیکشن، جوفِ دہن، دانتوں کا گرنا، گم بیماری سمیت دیگر مسائل کے سلسلے میں تشخیص فراہم کرتا ہے۔ ان حالات کا علاج عام طور پر غیر جراحی کے طریقوں میں شامل ہوتا ہے جیسے، دانتوں کی بھرتی اور پیائش، روٹ کنال کا علاج، دانت نکالنے اور مسوڑھوں کی بیماریوں کا علاج۔ زیادہ پیچیدہ مسائل کو دانتوں کی سرجری کی ضرورت ہوتی ہے جو عام طور پر دانتوں کا سرجن کی جانب سے انجام دیا جاتا۔ کاسمیٹولوولوجی کے تحت، دانتوں کے ڈاکٹروں کو کاسمیٹک دانتوں کے طریقہ کار کے ذریعے مریضوں کے چہرے اور خصوصیات کی ظاہری شکل کو بہتر بنانے میں مدد فراہم کرتے ہیں۔ اس پیشے میں ماہرین اور تھوڈانوسٹس، پیریوڈانوسٹس، اورل اینڈ میکسیل یلوفیلیل سرجن، پیڈودانوسٹس، پروسوتھڈونسٹسٹ اور اینڈوڈانوسٹنٹس وغیرہ ہیں۔

کچھ کام جو ڈینٹسٹ کی ذمہ داریوں میں شامل ہیں:

- براسس کے ذریعے دانتوں میں پائی جانے والی بے ضابطگیوں کو درست بنانا۔
- زبانی امپلانٹس کو ٹھیک کرنا اور کرونس کو درست کرنا۔
- دانتوں کے اضافے کے عمل کو انجام دینا اور cavities کی فلنگ کرنا۔
- جبڑوں اور دانتوں سے متعلقہ چہرے کی خرابیوں کو درست کرنا۔
- منہ اور جبڑے میں ٹامور جیسے غیر معمولی اضافہ کا علاج کرنا
- ہر کلائنٹ کی وضاحت کے مطابق مصنوعی ڈینچر بنانا۔
- اعصاب کی سوزش کا علاج کرنا۔
- زبانی صحت کی دیکھ بھال سے متعلق ہدایات کو مریضوں تک فراہم کرنا۔
- مریضوں کے دانتوں کے ریکارڈوں کو برقرار رکھنا۔

تعلیم اور اہلیت

لازمی تعلیم:

انڈر گریجویٹ کورسز

- بی ڈی ایس (بیچلر آف ڈینٹل سائنس)

اس پیشہ ور میں کامیاب ہونے کے لئے صرف بی ڈی ایس کی ڈگری کافی نہیں سمجھی جاتی۔، دراصل یہ ایک پوسٹ گریجویٹ ڈگری حاصل کرنے کے لئے بہترین ثابت ہوسکتی ہے۔

پوسٹ گریجویٹ کورس

- ایم ڈی ایس (ماسٹر آف ڈینٹل سائنس) آرتھوڈونٹکس، ٹائمٹوکسکس، اور اینڈ میکیلی لفی کیل سرجری میں مہارت

کورسس میں اہلیت اور داخلہ کا عمل:

- بارہویں جماعت کو سائنس کے ساتھ مکمل کیا ہو
- بی ڈی ایس کورس میں داخل ہونے کے لئے طبّی داخلہ ٹیسٹ میں انتخاب

مطلوبہ مہارت

- ٹیم کے ساتھ کام کرنے کی صلاحیت
- باریک بین اور فوری غور و فکر۔
- صحت اور ہانڈ آئی کورڈی نیشن۔
- دماغی انتباہ
- تفصیل پر توجہ
- طویل عرصے تک کام کے لئے جسمانی برداشت
- اظہار خیال سے متعلقہ مہارتیں

صنعتی ترقی اور کیریئر کے امکانات

ہندوستان میں زبانی صحت کے متعلق بیداری میں اضافہ ہوا ہے اور دانتوں کا شعبہ اب سب سے زیادہ ہسپتالوں میں نظر آتا ہے۔ بہت سے آزاد دانتوں والے ڈاکٹروں کی کلینک بھی ہیں جو مریضوں کے لئے دانتوں کا علاج کرنے میں مہارت رکھتے ہیں۔ تاہم، اس میدان میں نوکری کے مواقع میں مقابلہ بہت زیادہ ہے خاص طور پر فرش گریجویٹز کے لئے مشکل ہے۔ اس پیشہ میں ایم ڈی ایس یا اعلیٰ مہارت حاصل کرنے کے لئے ہمیشہ یہ مشورہ دیا جاتا ہے کہ اس پیشہ میں اپنا ایک خاص مقام بنائیں۔ تجربہ، مشکل کام اور اس میدان میں کامیاب ہونے میں آپ کی مدد کرتے ہوئے کامیابی کے ایک طویل شاہراہ پر گامزن کر سکتا ہے۔

روزگار کے مواقع

سرکاری ملازمتیں

- سرکاری ہسپتال
- CGHS (مرکزی حکومت ہیلتھ سروس)
- مرکزی اور ریاستی صحت محکمے، دفاعی ہسپتال

خانگی شعبے

- ذاتی ہسپتال اور کلینکس

خود کفیل

- آپ کے اپنے دانتوں کی کلینک پر ذاتی مشق

تعلیمی شعبے

ہندوستان میں ڈینٹل کالجوں میں دندان سازی اور متعلق مضامین کے لیکچر یا ایسوسی ایٹ پروفیسرز

اوقاتِ کار اور اس میں دن ورات کی تبدیلیاں:

متعینہ اوقاتِ کار، تاہم مصروف اوقات میں زیادہ وقت دینے کی ضرورت۔ ڈے شفٹ۔

ماہر تغذیہ کی غذائیت | صحت کی دیکھ بھال | صحت

ماہر تغذیہ تربیت یافتہ پیشہ ور افراد ہیں جو اپنی عمر، جسمانی سرگرمیوں اور صحت کی حالتوں پر مبنی گاہکوں کو موزوں غذا کا تعین کرتے ہیں۔ صحت مند کھانے کی عادات کے ذریعے لوگوں کے درمیان اچھی صحت کے فروغ پر غذائیت توجہ مرکوز کی جاتی ہے۔ دونوں اصطلاحات اکثر متبادل طور پر استعمال ہوتی ہیں اور بہت سے افعال ہیں جو دونوں ملازمتوں کے لئے عام ہیں۔ Dieticians اور غذائی ماہرین مختلف کھانے کے گروپوں کے غذائیت کی قیمت پر تربیت دیے جاتے ہیں، ہمیں چاہیے کہ کھانے میں موجود اجزاء اور ضروری غذائیت اور کیلوری کا صحیح امتزاج رکھیں، جو ہر فرد کو اپنی عمر، صحت اور طرز زندگی کے مطابق ضروری ہے۔ وہ پلے اسکولس اور تربیتی کیمپوں، ہسپتالوں، اسکول سنٹینس اور اولڈ ہاؤسس میں کھلاڑیوں کے لئے تغذیہ متعین کرتے ہیں۔ جن کو خصوصی صحت اور اضافی توانائی کی ضرورت ہوتی ہے اور کھلاڑیوں کے ساتھ مریضوں کی خوراک کی ضروریات پر بھی خاص توجہ دینا پڑتا ہے۔ غذائی ماہرین جسم اور ضروریات جسم کے نقصانات و فوائد کے اثرات اور ہمارے جسموں کے لیے ضروری معدنیات اور وٹامن پر بھاری تحقیقات پیش کرتے ہیں۔اس میدان میں بہت سے شاخیں ہیں جیسے کلینیکل، کمیونٹی، ریسرچ اینڈ مینجمنٹ ڈائٹیٹیز اور کنسلٹنٹ ڈائیٹیٹوں۔ اس کے علاوہ، Dieticians خاص طور پر خاص طور پر موٹاپا، پیڈیاٹری، گریٹری، ذیابیطس، کھیل غذائیت اور اس طرح کے گوشوں میں مہارت حاصل کرنے کے متقاضی رہتے ہیں۔

کچھ کام جو ڈائیٹیٹوں اور غذائیت کے ماہرین انجام دیتے ہیں۔

- اسکولوں اور تیاری کی نگرانی کرنا
- موجودہ کھانے کی عادات کو سمجھنے کے لئے تجزیہ کرنا تاکہ تجویز کردہ یومیہ غذائی اجناس کیا ہیں۔
- گاہکوں کے کھانے میں تغذیہ کی فراہمی
- گاہکوں کی ترجیحات اور ضروریات کے لحاظ سے یومیہ کھانے کا منصوبہ فراہم کرنا
- اچھی صحت کو فروغ دینے والے کھانے کی عادات پر مریضوں کو ہدایات دینا۔
- روزانہ کھانے کے مینو میں صحت مند متبادل کھانوں کو شامل کرنا۔

تعلیم اور اہلیت

لازمی تعلیم :

انڈر گریجویٹ کورسز

- بی۔ایس۔ سی۔ ہوم سائنس، ڈیوٹیکس اور غذائیت، فوڈ سائنس اینڈ ٹیکنالوجی، کیٹرنگ ٹیکنالوجی، ہوٹل مینجمنٹ
- غذائیت اور ڈائیی ٹیٹکس میں ڈپلوما اور سرٹیفکیٹ کورس

پوسٹ گریجویٹ کورس

- ایم۔ ایس۔ سی ہوم سائنس، ڈائیو ٹلکس اور غذائیت، غذائیت اور ڈائیو ٹلکس یا متعلقہ شعبوں میں پی جی ڈپلومہ۔

کورسس میں اہلیت اور داخلہ کا عمل :

- بارہویں جماعت میں، سائنس کے ساتھ تکمیل کی ہو۔

مطلوبہ مہارت ودلچپی :

- خوراک، غذائی سائنس، صحت مند کھانے کی عادات میں دلچپی۔
- عملاً کھانے کے مشورہ میں غذائیت پر سائنسی مطالعہ کی تشریح کرنے کی صلاحیت
- گاہکوں کی خدمت کا جذبہ
- سننے کی صلاحیت
- تنظیمی صلاحیتیں
- کسی بھی قسم کے مسئلہ کو حل کرنے کی صلاحیت
- ٹیم ورک
- بہترین ترسیل کی مہارت

صنعتی ترقی اور کیریئر کے امکانات

زیادہ دباؤ، شہروں میں لوگوں کی مصروف زندگی بہت سی بیماریوں کو جنم دیتی ہے۔ حالیہ دنوں میں، اس بات کی آگاہی بڑھ رہی ہے کہ کن بیماریوں سے کیسے نجات مل سکتی ہے۔ آج لوگوں کے درمیان فٹنس اور وزن میں کمی پر بھی زیادہ توجہ ہے۔ بہت سے لوگ متعدد متوازن غذا پر رہنمائی حاصل کرنے پر متفق ہیں۔آج زیادہ سے زیادہ اسکول کے، جم، صحت اور کھیلوں کے کلب اور بڑے۔بڑے ہسپتالوں میں،اور گھریلو پکوان میں غذائیت پسندی پر توجہ دیکھنے میں آرہی ہے۔ ان پیشہ ور افراد کی، صحت بخش اور متوازن غذا کے استعمال کی عادت سی بن جاتی ہے۔

روزگار کے مواقع

سرکاری ملازمتیں

- گورنمنٹ ہیلتھ ڈپارٹمنٹ
- سرکاری اسکول جو ظہرانہ فراہم کرتے ہیں
- سرکاری اسپتالس اور ہیلتھ کیئر سینٹرز
- دفاعی خدمات اور کینٹینیز
- گورنمنٹ کمپنیاں، محکمے، اور کیانٹنس

خانگی شعبے

- ہسپتال، کھیل اور تفریح کلب، مراکزِ صحت اور جم خانے
- کیانٹنس،
- کلینک اور نرسنگ کی دیکھ بھال کی سہولیات

تحقیق

- خانگی فوڈ کمپنیاں، حکومت یا خود مختاری تحقیقاتی ادارے، تحقیق محکموں میں سائنسدانوں اور محققین کے لیے مواقع

تعلیمی شعبے

- ہندوستان میں غذائیت کے معروف اداروں اور کالجوں میں لیکچر یا ایسوسی ایٹ پروفیسر

اوقاتِ کار۔-ڈے نائٹ شفٹس

متعینہ اوقاتِ کار، اور ڈے شفٹس

ڈاکٹر (اولوپتھک میڈیکل پروفیشنل) | صحت کی دیکھ بھال

ہندوستان یا کسی دوسرے ملک میں ڈاکٹر ہونے کے باوجود، یہ کام کافی مشکل ہے ۔ اس کا مطلب ہے کہ ہسپتالوں اور کلینکوں میں مختلف بیماریوں کی جانچ پڑتال، تشخیص اور علاج کرنا۔ اکثر راتوں میں طبّی ہنگامی حالتوں میں حصہ لینے کا مطلب ہے۔ تاہم، ڈاکٹروں کو کوششیں کرنے پر انعام ملتاہے۔ جو مریضوں اور ان کے چاہنے والوں کی جانب سے عطا کیا جاتا ہے۔ بیماریوں کی تشخیص اور ان کا علاج ان ڈاکٹروں کی جانب سے انجام دیا جاتاہے۔ کچھ امور انسانی جسم سے منسلک رہتے ہیں جو بڑے سرجن ڈاکٹرس کی توجہ کے طالب رہتے ہیں۔ جنرل ڈاکٹروں کو ایک مریض کے مجموعی صحت مند ہونے کا خیال رہتا ہے، جبکہ ماہرین کو اناتومی کے ہر حصے پر توجہ مرکوز کرنا پڑتا ہے۔ ایسی فن کے ماہرین کو، نیپلوولوجیسٹ، لمونولوجسٹ اور کارڈیولوجی متخصص کے نام سے جانتے ہیں۔

کچھ امور جو ڈاکٹر اپنے طور پر انجام دیتے ہیں۔

- مریضوں کی جانچ پڑتال، اور بیماریوں کی تشخیص
- جانچ ٹیسٹ
- ادویات کی فراہمی
- سرجریوں کی انجام دہی
- مریضوں اور ان کے خاندانی ممبروں کو مریض کی طبّی حالت سے واقف کروانا۔
- مریضوں کے ریکارڈ چیک کرنا۔
- قدیم مریضوں کی بحالی اور بحالی کی نگرانی وغیرہ

تعلیم اور اہلیت

لازمی تعلیم :

انڈر گریجویٹ کورسز

- MBBS (بیچلر آف میڈیکل اینڈ بیچلر آف سرجری)

پوسٹ گریجویٹ کورس

ادویات میں شاندار کیریئر کے لئے، یہ سب سے بہترین کورسس ہیں

- ایم ایس (ماسٹر آف سائنس)
- ایم۔ ڈی (ڈاکٹر آف میڈیسن)
- فیلو آف رائل کالج آف فزینسنز (FRCP)

کورسس میں اہلیت اور داخلہ کا عمل :

- بارھویں جماعت حیاتیات اور سائنس کے ساتھ تکمیل
- ریاستی لحاظ سے، انسٹی ٹیوٹ-وار اور قومی درجے میں داخل ہونے والے امتحان میں طبّی معالج کالجوں مثال کے طور پر AFMC، AIIMS، NEET اور اسی طرح کے ٹیسٹ میں انتخاب،

مطلوبہ مہارت اور دلچسپی

- دوسروں کی مدد کرنے کی خواہش
- تفصیل طلب نظریہ۔
- فوری فیصلے سازی کی صلاحیت
- مریضوں کے ساتھ بات چیت کرنے کے لئے صبر اور ہمدردی
- دماغی طاقت
- جسمانی مزاحمت
- ٹیم ورک
- تازہ ترین طبّی تحقیق اور رجحانات پر باریک بین دلچسپی

صنعتی ترقی اور کیریئر کے امکانات

اکثر ہسپتالوں میں مناسب طبّی سہولیات کی کمی کے ساتھ ساتھ، ہندوستان کو اچھے اور مخلص ڈاکٹروں کی کمی کا سامنا کرناپڑرہاہے۔ جیسا کہ صحت کی دیکھ بھال کی صنعت تیزی سے بڑھ رہی ہے اور طبّی سیاحت ایک نیا ترقیاتی گوشہ اختیار کر رہی ہے۔، ہندوستان کو ملک کی ضروریات کی حمایت کرنے کے لئے ڈاکٹروں کی ضرورت ہے۔ جب کہ اس میں کیریئر بنانا شاندار اور دشوار ہے، تاہم یہ میدان اعلی ادائیگی کا ضامن ہے اور اچھے امیدواروں کے لئے ترقی اور خوشحالی کے لئے زبردست صلاحیت فراہم کرتا ہے۔

روزگار کے مواقع

سرکاری ملازمتیں

- سرکاری اسپتال اور کلینک
- مرکزی حکومت ہیلتھ سروس (CGHS)
- مسلح افواج، ریلوے، پولیس فورس اور نیوی ہسپتال

خانگی شعبے

- ذاتی ہسپتال اور کلینک
- کثیر خانگی ہسپتال
- نرسنگ ہاوس

خود کفیل

- اپنا طبّی علاج شروع کرنا

تحقیق

- تحقیقاتی لیبارٹریز

تعلیمی شعبے

- میڈیکل کالجوں میں لیکچررز اور پروفیسر

اوقاتِ کار اور اس میں دن و رات کی تبدیلیاں :

متغیر کام کے گھنٹے، رات کی شفٹیں

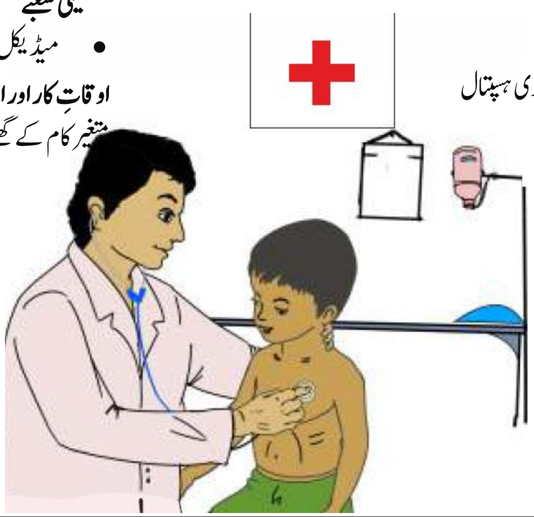

الیکٹریکل انجینئرنگ | انجینئرنگ

برقی انجینئرنگ ، تخلیق، تقسیم اور بجلی کے استعمال اور ٹیلی مواصلات ، کمپیوٹرز وغیرہ جیسے میدانوں کے مطالعے سے بحث کرتی ہے ۔ الیکٹریکل انجینئرس ، بجلی کے نظام کے ساتھ ساتھ بڑے چھوٹے الیکٹرانک اشیاء اور آلات کی تحقیقات ،ڈیزائن، تیار اور آزمائش سے بحث کرتے ہیں۔الیکٹریکل انجینئرنگ بڑے پیمانے پر بجلی کے نظام جیسے بجلی کی پیداوار اور ٹرانسمیشن اور موٹر کنٹرول کے ساتھ منسلک ہے۔ الیکٹرانکس انجینئرنگ منٹ الیکٹرانک نظاموں جیسے کمپیوٹرز،اور سرکٹس کے مطالعہ سے متعلق ہے۔ کچھ کام جو الیکٹرانکس اور الیکٹرانکس انجینئرس اپنی ذمہ داریوں میں شامل کرتے ہیں

- ڈیزائن کی وضاحتیں اور تکنیکی ڈرائنگ
- گاہک، ٹیکسٹائل،الیکٹریکل وائرنگ پر ٹھیکیداروں کے ساتھ اچھے تعلقات۔
- پروجیکٹ کی منصوبہ بندی اور بجٹ سازی
- سافٹ ویئر کا استعمال کرتے ہوئے سرکٹس اور الیکٹرانکس کی مصنوعات کے ماڈل اور پروٹوٹائپ بنانا
- مصنوعات اور نظام کو ضروریات کے مطابق محفوظ کرنا اور اس بات کا یقینی بنانے کے لیے ڈیزائن اور معیار دونوں کو جانچنا۔
- مصنوعات کی دستاویزات اور رپورٹس تیار کرنا
- الیکٹرانکس کی مصنوعات دوسرے آلات کے ساتھ کام کرتی ہیں اس امر کو یقینی بنانا۔

تعلیم اور اہلیت

لازمی تعلیم :

انڈر گریجویٹ کورسز

- بی ۔ ای ۔ ، بی ۔ ٹیک الیکٹریکل اور الیکٹرانکس میں انجینئرنگ
- بی ۔ایس۔ سی اطلاقی سائنس میں
- بی۔ٹیک ۔ ان الیکٹرانکس اینڈ انسٹورمیشن

پوسٹ گریجویٹ کورس

- ایم۔ٹیک میں فائبر آپٹکس اور لائٹ ویے انجینئرنگ
- ایم۔ٹیک میں ڈیجیٹل سسٹم اور کمپیوٹر۔ الیکٹرانکس
- ایم ۔ای /ایم۔ٹیک الیکٹریکل انجینئرنگ
- پی ایچ ڈی، ان الیکٹریکل انجینئرنگ
- ایم۔بی۔اے۔برائے انتظامی رول

کورسس میں اہلیت اور داخلہ کا عمل :

- بارہویں جماعت کو سائنس کے ساتھ مکمل کیا ہو
- اعلیٰ سطحی کالجوں اور یونیورسٹیوں میں بی۔ای یا بی۔ٹیک کے لئے داخلہ ٹیسٹ میں انتخاب

مطلوبہ مہارت ودلچسپی

- عملی اور تکنیکی کام میں دلچسپی
- بہترین طریقے سے مسائل حل کرنے میں مہارت
- تفصیل پر توجہ
- اظہار خیال سے متعلقہ مہارتیں
- ٹیم ورک

صنعتی ترقی اور کیریئر کے امکانات

الیکٹرانک مصنوعات کے بارے میں ہندوستان کا 65 فی صد موجودہ مطالبہ درآمد کی وجہ سے مکمل ہورہا ہے۔ ہندوستانی کمپنیوں کے لئے بڑھتے ہوئے مقامی مطالبے کو پورا کرنے کے لئے ملک میں الیکٹرانکس سامان تیار کرنے کا ایک بڑا موقع ہے۔ہندوستانی حکومت نے اس شعبے کی ترقی کے منصوبوں کا اعلان کیا ہے تاکہ اس سے 2022 تک 100$ بلین کو چھو جائے، عالمی برآمد میں اہم کھلاڑی بننے کے لئے مارکیٹ بنے۔اس کے علاوہ، بجلی اور بجلی جیسے دیگر صنعتیں ہندوستانی حکومت کی توجہ مرکوز کیے ہوئے ہیں۔ہزاروں سے زائد دیہاتوں میں ہندوستانی کی جانب سے بجلی کی فراہمی کا پروجیکٹ مکمل ہوجائے گا، حکومت 2016 تک اس پر عمل آوری چاہتی ہے ۔ جس کی وجہ سے برقی اور الیکٹرانکس کے انجینئرس کی مانگ بڑھتی جارہی ہے۔

روزگار کے مواقع

سرکاری ملازمتیں

- سرکاری ملکیت پاور پلانٹس اور ٹربائنز
- جوہری پاور پلانٹس، ہائیڈروالیکٹرک اور تھرمل پاور پلانٹس
- ریاستی بجلی بورڈز
- پٹرولیم، سٹیل اور کیمیائی صنعت اور ہندوستانی ریلوے جیسے عوامی شعبے کی صنعتیں، اور دفاعی خدمات وغیرہ

خانگی شعبے

- الیکٹریکل ڈیزائن اور مشاورتی فرمس
- آئی ٹی صنعت اور کمپیوٹر ٹیکنالوجی کارپوریشنز
- ٹیلی فون اور ٹیلی کمیونیکیشن کمپنیاں
- ہوائی جہاز اور آٹوموبائل کی صنعتیں

تحقیق

- خانگی اور کثیر الیکٹرانک اور الیکٹرانکس کے میدان میں تحقیق وترقی
- مختلف سرکاری اداروں میں سائنسدانوں اور تحقیقاتی سربراہان

تعلیمی شعبے

مختلف پیشہ ورانہ کالجوں میں الیکٹریکل انجینئرنگ کا لیکچررز اور ایسوسی ایٹ پروفیسرز

اوقاتِ کار اور اس میں دن ورات کی تبدیلیاں:

متغیر اوقاتِ کار، فلیڈ ورک کے لحاظ سے ڈے نائٹ شفٹس

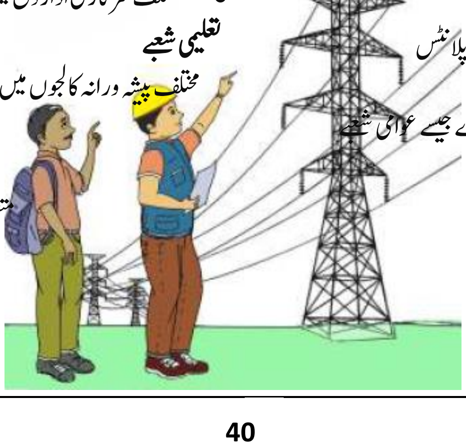

تاجر | تجارت

انٹرپریزشپ "اسٹارٹ اپ" کمپنی میں کام کے آغاز کو کہا جاتا ہے۔ جس ضمن میں گاہکوں کو مصنوعات، پروسیسنگ یا خدمات وغیرہ فراہم کیا جاتا ہے۔ اس میں نئے کاروباری ایڈیاس کے بارے مسلسل کھوج کرنی پڑتی ہے، اعلیٰ انعامات کے لئے اعلیٰ خطرات لینے پڑتے ہیں۔ ایک کاروباری شخص ایسا ہوتا ہے جو کسی بھی کاروباری شخص کے خیال کی شناخت کرتا ہے، اثاثوں اور لوگوں کو کسی چیز یا خدمت سے متعلقہ خیالات کو مرتب کرنے اور کاروبار سے آمدنی پیدا کرنے کے لئے منظّم کوشش کرتا ہے۔

کچھ کام جو کاروباری افراد کی ذمہ داریوں میں شامل ہیں:

- کاروباری مواقع کی شناخت کرنا
- ایک کاروباری منصوبہ تیار کرنا
- وینچر کی سرمایہ کاری کے ذریعے فنڈز بڑھانا
- وسیع پیمانے پر نیٹ ورک سرمایہ کاروں اور ممکنہ حصول ہولڈرز یا شراکت داروں کو تلاش کرنا
- کاروباری ادارے کی برانڈس کی شناخت اور تعمیر
- مارکیٹ کی مصنوعات اور خدمات کو فروغ دینا۔

تعلیم اور اہلیت

لازمی تعلیم:

انڈر گریجویٹ کورسز

- کسی بھی میدان میں بی۔اے، یا، بی۔ایس۔سی
- کسی بھی میدان میں بی۔ٹیک
- انٹرپرنرشپ میں ڈپلوما کورس

پوسٹ گریجویٹ کورس

- کسی بھی مضمون میں ایم۔اے
- ایم۔ٹیک
- ایم۔بی۔اے، انٹرپرنرشپ

انٹرپرنرشپ میں اہلیت اور داخلہ:

- ایک کاروباری شخص بننے کے لئے کوئی خاص معیار نہیں ہوتا

مطلوبہ مہارت

- کاروباری مواقع کو دیکھنے کے قابل
- مسئلہ حل کرنے کا رویہ
- خوداعتمادی
- خطروں سے نمٹنے کی صلاحیت
- صبر و تحمل
- عوامی انتظامیہ اور قیادت کی مہارت
- کشیدگی کے حالات میں کامیابی حاصل کرنے کی صلاحیت

صنعتی ترقی اور کیریئر کے امکانات

ہندوستان میں فی الوقت معاشی سرگرمی شروع کرنے اور کاروباری اداروں کے فروغ کے لئے بہت موزوں ہے۔ موبائل فون اور انٹرنیٹ سمیت ٹیکنالوجی کا اضافہ اس کے لئے وجوہات بنتے جارہے ہیں۔ اس کے علاوہ، بہت سے سرکاری اقدامات ملک میں کاروباری برادری کے ماحول میں بھی حوصلہ افزائی کررہے ہیں۔ ان میں حکومت کی طرف سے مہارت کی ترقی اور انٹرپریزشپ وزارت قائم کی گئی ہے۔ تاکہ یونیورسٹیوں اور خانگی سیکٹروں کی طرف سے پیش کردہ بڑی تعداد میں کاروباری تیز رفتار کی ترتیبات شامل کی جائیں، جن میں استاد، کوچ اور ٹرین کاروباری اداروں کو شامل کیا گیا ہے۔ بہت سے نوجوان سخت مقابلے کے ساتھ زیادہ کمائی کو ترجیح دیتے ہیں، ملازمت کی طمانیت، بہتر ترقی اور کاروباری برادری میں زیادہ مقبولیت کے وعدے کی وجہ سے انٹرپریزشپ کا انتخاب کرتے ہیں۔

روزگار کے مواقع

خود کفیل

- آپ اپنی مہارت اور اپنی دلچسپیوں کے مطابق کسی بھی فیلڈ یا اپنی پسند کے علاقے میں اپنے کاروبار کو قائم کرسکتے ہیں

تعلیمی شعبے

- مختلف کالجوں اور یونیورسٹیوں میں انٹرپرائزورک کورسز اور ورکشاپس کے ڈائریکٹر

اوقاتِ کار اور ڈے/ نائٹ شفٹس

کمپنی کے ابتدائی مرحلے میں طویل ترین اوقاتِ کار، ڈے شفٹس

ماحولیاتی ماہر | سائنس

بڑے پیمانے پر ترقی اور شہریت نے ہمارے ماحول کو زیادہ نقصان پہنچایا ہے۔ماحولیاتی ماہرین ایسے افراد ہیں جو ماحول کے تحفظ کے حوالے سے مختلف صلاحیتوں اور کرداروں پر کام کرتے ہیں۔اس میدان میں بہت سے مختلف مواقع ہیں جو ماحولیاتی ماہرین کی وسیع اقسام کے تحت شامل کیے جاسکتے ہیں۔ ان میں سے بعض میں ماحولیاتی سائنسدانوں، ماحولیاتی وکلاء، ماحولیاتی انجینئرس ، ماحولیاتی حیاتیات، ماحولیاتی ماڈیولرز، ماحولیاتی سیاحت پر وفیشنلز، ماحولیاتی تعلیم پسند افراد ، صحافیان اور ماحولیات سے متعلق ٹیکنالوجی کے ماہرین وغیرہ شامل ہیں۔ماحولیاتی سائنسدان اس میدان میں ایک اہم کردار ادا کرتے ہیں۔وہ تحقیقات سے آگاہ کرنے، کنٹرول کرنے یا آلودگی کے ذرائع کو ختم کرنے، خطرات کو ماحول اور عناصر پر اثر انداز کرتے ہیں جو عام صحت پر نقصان دہ اثر رکھتے ہیں۔ ان کی تحقیق عام طور پر معاشرے کے سامنے مختلف مسائل کے حل تلاش کرنے کے لئے ہوا کرتی ہے، پانی، اور مٹی نمونے کو جمع اور تجزیہ کرنا ان کے اہم امور میں شامل ہے۔

کچھ کام جو ماحولیاتی ماہرین کی ذمہ داریوں میں شامل ہیں:

- ماحول کو فائدہ پہنچانے والے پالیسی کی سفارشات بنائیں
- ہوا، پانی، مٹی کے نمونے پر لیبارٹری میں تجربات کریں
- ایک شہر میں آلودگی والے پانی کے اداروں کو صاف رکھیں
- گاؤں میں غیر معمولی بیماریوں کی وجہ دریافت کریں
- فضلہ اور آلودگی کو کم کرنے کے لئے کام کریں
- گھریلو سامان کا فضلہ جمع کرنے والے طریقوں پر بائیوڈگری سے متعلق ہدایات دیں۔

تعلیم اور اہلیت

لازمی تعلیم :

انڈر گریجویٹ کورسز

- بی۔ایس۔سی۔ ماحولیاتی سائنس، زولوجی، حیاتیات، طبیعیات، کیمسٹری میں حیاتیات، زرعی سائنس وغیرہ
- بی۔ای۔ایم (ماحولیاتی انتظام کے بیچلر)

پوسٹ گریجویٹ کورس

- ایم ایس سی ماحولیاتی سائنس میں
- ماحولیاتی سائنس میں پی جی ڈپلوما کورسز
- ماحولیاتی انتظامیہ
- پی جی۔ ڈی۔ ای۔ ایل (ماحولیاتی قانون میں پوسٹ گریجویٹ ڈپلومہ)
- پی ایچ ڈی ماحولیاتی سائنس یا متعلقہ مضامین میں

کورسس میں اہلیت اور داخلہ کا عمل:

- بارہویں جماعت کو سائنس کے ساتھ مکمل کیا

مطلوبہ مہارت

- ماحولیاتی تحفظ کے بارے میں پرجوش
- بہترین کمپیوٹر کی مہارت
- بہترین تحریر اور زبانی ترسیل کی مہارت
- مضبوط باہمی مہارت
- اچھی سوچ کی صلاحیتیں
- صلاحیتوں کا مضبوط تجزیہ
- ٹیم ورک

صنعتی ترقی اور کیریئر کے امکانات

اگرچہ ہندوستانی حکومت بہت واضح ترقیاتی اہداف رکھتی ہے، جو ماحولیاتی تحفظ کی پالیسی کو فعال طور پر انجام دیتی ہے۔ ملک کے مختلف حصوں میں ہماری دریاؤں کو صاف کرنے کے لئے کوششیں ہو رہی ہیں، شہروں میں پانی کی لائنوں کو بحال کرنے اور شہروں میں گاڑیوں سے گیس کے اخراج کو کنٹرول کرنے پر بھی کوششیں جاری ہیں۔ گندگی اور پلاسٹک پر پابندی وغیرہ مختلف ریاستی حکومتیں نافذ العمل ہیں۔دنیا بھر میں اس بڑھتے ہوئے اس میدان میں ہندوستان کو نسبتاً ترقی کی ضرورت ہے۔ریسرچ میں مواقع اب بھی محدود ہیں۔ ، موسمیاتی تبدیلی سے جنگ کرنے کے لیے بہت سی حکمتِ عملیاں بنائی گئیں ہیں، آئندہ اس شعبے میں زیادہ مواقع اور ملازمتیں ممکن ہوسکتی ہیں۔

روزگار کے مواقع

سرکاری ملازمتیں

- حکومتوں میں جیسے ڈیموں، میٹرو ریل منصوبوں، ریلوے، وغیرہ کی طرف سے ترقیاتی پروجیکٹس، سرکاری محکمے
- ماحولیاتی وزارت

خانگی شعبے

- خوراک پروسیسنگ کی صنعتیں
- کھاد، فضلہ کے علاج کی صنعتیں
- کانوں اور ریفائنریز، ڈائیلریٹس، ٹیکسٹائل ملز اور فیکٹریاں

سماجی شعبے

- ماحولیاتی تحفظ کے شعبے میں کام کرنے والی غیر سرکاری تنظیمیں

تعلیمی شعبے

- کالجوں اور یونیورسٹیوں میں ماحولیاتی سائنس کے ایسوسی ایٹ پروفیسرز

تحقیق

- فوڈ ٹیکنکل لیبارٹریز، خانگی فوڈ مینوفیکچرنگ کمپنیاں اور سرکاری تحقیقاتی اداروں میں محققین اور سائنسدان

خود کفیل

- کارپوریٹ ہاوس اور صنعتی یونٹس کو مشورہ فراہم کرنے والے آزاد کنسلٹنٹس / مشیر

اوقاتِ کار اور ڈے / نائٹ شفٹس

متعینہ اوقاتِ کار، ڈے شفٹ

زرعی زمین کی پیداوار کر کے کھانے کی فصل، پودوں اور سبزیاں اگانا وغیرہ اس ضمن میں آتا ہے ۔ حالیہ برسوں میں، روایتی شکل نے جدید، ہائی ٹیک طریقوں کی راہنمائی کی ہے۔ کسانوں کا صرف ایک چھوٹا سا طبقہ فعال بنیاد پر پودے لگانے یا تشکیل میں شامل ہوتا ہے۔ زرعی سائنسدانوں، زراعت کے کاروباری پہلوؤں میں اس کی مارکیٹنگ اور تجارتی امور پر بحث کرتے ہیں۔ اس میدان میں زرعی سائنس، زراعت انجینئرنگ، زرعی کاروباری، زرعی - اقتصادیات اور اسی طرح زراعت سے منسلک بہت سی شاخیں موجود ہیں۔ زراعت سائنس کے تحت کچھ اہم مضامین ہیں جیسے فوڈ سائنس، پلانٹ سائنس، باغبانی، پولٹری فارمنگ، مٹی سائنس، جانوروں کی سائنس اور دودھ فارمنگ وغیرہ

کچھ کام جو میدان کے ماہرین نے اپنی ذمہ داریوں کے طور پر انجام دیتے ہیں

:

بیج اور مٹی کی پیداوار کو بڑھانے کے لئے کام کرنے والی تحقیقات کاشت کے طریقوں کو تیار کرنا جو مٹی اور ماحول کو برقرار رکھیں۔

- مونوج بڑے اسٹیٹس، پودے اور چائے کے باغات
- جینیاتی میک اپ کو بہتر بنانے کے تحقیقاتی طریقے
- ذخیرہ کرنے اور کھانے کی مصنوعات کی پیکیجنگ کا تحفظ، پروسیسنگ، کے بہتر طریقے تیار کرنا۔

تعلیم اور اہلیت

لازمی تعلیم :

انڈر گریجویٹ کورسز

- بی ایس سی زراعت، زراعت میں تخصص جیسے جانوروں کی سائنس، پلانٹ کی حفاظت، زرعی انجینئرنگ، مٹی سائنس، کراپ فزیالوجی

پوسٹ گریجویٹ کورس

- ایم سی ایس زراعت
- متعلقہ شعبوں میں پی ایچ ڈی

کورسس میں اہلیت اور داخلہ کا عمل:

- بارہویں جماعت سائنس کے ساتھ مکمل ہوا
- اعلیٰ سطحی کالجوں کے داخلے ٹیسٹ میں انتخاب

ضروری مہارتیں اور دلچسپیاں :

- فصلوں، چراگاہوں، مٹی کی اقسام وغیرہ سے واقفیت
- تحقیق کے لئے استدلال
- ٹیم کے کام
- جسمانی عدم اطمینان
- صبر و تحمل
- ترسیل کی مہارت

صنعتی ترقی اور کیریئر کے امکانات

ہندوستان ایک زراعت کی معیشت کا نام ہے اور زراعت ملک کے جی ڈی پی میں 29-4 ٪ کا حصہ بنتی ہے، جس کی آبادی 60 فیصد سے زیادہ ہے۔ حالیہ ایام میں اس کے کاروباری پہلوؤں میں بھی ترقی دیکھنے میں آئی ہے۔ بایوٹیوٹ اور جینیاتی انجینئرنگ کی ترقی، ہندوستان اور برآمد حکومت کی پالیسیوں کے لئے ایک مستحکم عالمی مارکیٹ، ملک میں زرعی سرگرمیوں کو فروغ دیتا ہے۔ ہندوستان کو برآمد مرکز بنانے کے اقدامات کے ساتھ، بہت سے کاروباری ہاؤسس نے زرعی کاروباری اداروں میں داخل ہونا شروع کر دیا ہے۔ بااختیار زرعی گریجویٹز کی طلب بڑھتی جا رہی ہے۔ کیونکہ آنے والے سالوں میں زراعت اور متعلقہ علاقوں میں بڑا کاروبار ابھرنے والا ہے۔

روزگار کے مواقع

سرکاری ملازمتیں

- زراعی وزارت
- سرکاری اداروں جیسے آئی ایف سی کو ,ICAR (ہندوستانی کونسل برائے زرعی تحقیق)
- پبلک سیکٹر بینک جیسے نابارڈ (قومی بینک برائے زراعت اور دیہی ترقی)
- زراعت اور زراعت کے ریاستی محکمے
- ہندوستانی جنگلات کی خدمات

تعلیمی شعبے

- زراعت کے متعلق مضامین کے ساتھ کالجوں اور یونیورسٹیوں میں لیکچر اور ایسوسی ایٹ پروفیسرز

تحقیق

- حکومتی اور خانگی تحقیقاتی ادارے

خانگی شعبے

- فیلڈ آفیسرز، دیہی ترقی افسران، جونیئر زرعی ایسوسی ایٹس وغیرہ

خانگی بینکس

- زراعت کا سامان مینوفیکچررز
- ارورائزر اور کیٹناشک مینوفیکچررز
- زرعی مصنوعات اور کھانے کی بنیاد پر کاروباری ادارے

خود کفیل

- آزاد کشتی، زراعت کی پیداوار کے آؤٹ لیٹس، نامیاتی زراعت کے شعبے اور زرعی صنعتیں۔

اوقاتِ کار اور اس میں دن ورات کی تبدیلیاں:

کچھ اوور ٹائم کے ساتھ متعینہ اوقاتِ کار | ڈے شفٹ

جنگلات | جنگلاتی زراعت

جنگلات بہت اہم قدرتی وسائل ہیں اور کئی طریقوں سے ملک کے ماحولیاتی اور معیشت میں شامل ہیں۔ سیلاب اور خشک آبادی جیسے عالمی حدت، ماحولیاتی تبدیلی، پانی کی کمی اور قدرتی آفتوں جیسے سنگین مسائل سے بچنے کے لئے جنگل کا احاطہ ضروری ہے۔جنگلات لکڑی اور لکڑی کی بنیاد پر ایندھن کے حصول کا اہم ذریعہ ہیں۔ مزید برآں، لیٹیکس، گیموں، ریزوں، ضروری تیل، خوشبو اور خوشبو کیمیائیوں اور دواؤں کے پودوں جیسے متعدد غیر لکڑی کی صنعتیں ہمارے ملک کے جنگلات پر منحصر ہیں۔جنگلات ہماری موجود جنگل کے وسائل کی حفاظت، تحفظ اور اپ گریڈ کرنے کے ساتھ ساتھ درختوں کی کاشتکاری کے ذریعے نئے جنگلات کا احاطہ کرنے کی سائنس ہے۔ جنگلاتی پیشہ وروں کو، جنگلات اور جنگل کے وسائل کو منظم کرنے اور حفاظت کرنے میں تربیت دی جاتی ہے

کچھ کام جو جنگلات کے پیشہ وروں کی ذمہ داریوں میں شامل ہیں:

- جنگل کے درختوں کو کاٹنے کی روک تھام
- خطرناک جنگلی جانوروں کی شناخت، جنگلی آگ کی جانچ پڑتال
- تاریخ کو ریکارڈ کریں، لائف کی مدت، سائز، درختوں کے مختلف قسم کی سطحیں۔
- زیو، ایکویریم، لیبارٹریوں میں جانوروں کے لئے صحت مند رہائش کا ڈیزائن
- کیڑے اور کیڑوں کی وجہ سے بیماریوں کا مطالعہ اور کنٹرول
- جنگل اور وائلڈ لائف کے تحفظ کے تحقیقاتی طریقے

تعلیم اور اہلیت

لازمی تعلیم:

انڈر گریجویٹ کورسز

- بی۔ایس۔سی جنگلات، وائلڈ لائف سائنس
- جنگلات میں ڈپلوما اور سرٹیفکیٹ پروگرام

پوسٹ گریجویٹ کورس

- ایم۔ایس۔سی ان فارسٹی مینجمنٹ، کمرشل فارسٹی، فارسٹ اکنامکس، وڈ سائنس ٹیکنالوجی، وائلڈ لائف سائنس، ویٹرنری جیسے میدانوں میں مہارت
- فارسٹ مینجمنٹ اور قدرتی وسائل کے تحفظ میں پی جی ڈپلومہ
- پی۔ایچ۔ڈی۔ متعلقہ شعبوں میں

کورسس میں اہلیت اور داخلہ کا عمل:

- بارہویں جماعت کو سائنس کے ساتھ مکمل کیا

ضروری مہارتیں اور دلچسپیاں:

- باہر اور جنگلات کی زندگی سے محبت
- ماحول اور تحفظ کے بارے میں پرجوش
- تحقیق کے لئے استدلال
- کسی نہ کسی علاقے میں زندگی کے لئے جسمانی عدم تحفظ اور برداشت، صبر او تحمل
- دور دراز مقامات پر رہنے اور طویل عرصے تک کام کرنے کی صلاحیت، اظہار خیال سے متعلقہ مہارتیں

صنعتی ترقی اور کیریئر کے امکانات

ماحولیاتی مسائل ایک اہم اور مرکزی تشویش بنتی جارہی ہے، اس میدان میں کیریئر کے اختیارات بڑھنے کی وجہ سے اس میدان کو بہت زیادہ اہمیت حاصل ہوئی ہے۔ حکومتی یونیورسٹیوں میں بہت سے جنگلاتی کورس شروع کیے ہیں۔سرکاری ملازمتوں کے علاوہ، این جی اوز اور ریسرچ آرگنائزیشن اور پیشہ ور افراد کے لیے بھی اس میدان میں کافی مواقع موجود ہیں۔ تاہم، محدود نشستوں کی وجہ سے قابلہ بہت مشکل ہے اور حکومت جنگلات کے محکموں میں بہت سے داخلی افراد کو بھرتی کر رہی ہے۔

روزگار کے مواقع

سرکاری ملازمتیں

- آئی ایف ایس، ریاست اور مرکزی حکومت جنگلاتی محکموں میں پوزیشن

خانگی شعبے

- وائلڈ لائف جیسے WWF (ورلڈ وائلڈ لائف فنڈ)، سی ای ای ای، TERI (ٹاٹا الکٹرانک ریسرچ انسٹیٹیوٹ) وغیر، وائلڈ لائف صحافت اور فوٹو گرافی، سیاحتی مقامات، فطرت ریزورٹس اور وائلڈ لائف ریسکیو میں مینیجرز
- جنگلات میں رینجرز، ذخائر، وائلڈ لائف پارکز، خانگی جنگلات پر مبنی کمپنیوں میں مینیجر، وائلڈ لائف کنسلٹنٹس، پروجیکٹ سے پہلے ماحولیاتی اثرات کا جائزہ، این جی او، ٹیلی ویژن چینلز کے لئے فلم / دستاویزی فلم سازی۔
- وائلڈ لائف وکیل غصہ، جانوروں کی مصنوعات کی اسمگلنگ، تشدد اور جانوروں پر ظلم کے خلاف حفاظت

تعلیمی شعبے

- لیکچرار اور کالجوں اور یونیورسٹیوں میں جنگلات اور متعلقہ مضامین کے ایسوسی ایٹ پروفیسرز

تحقیق

سرکاری تحقیقاتی اداروں جیسے:

- آئی سی ایف آر (انڈونیشیا کونسل آف ریسرچ اینڈ ایجوکیشن)، سماجی جنگلات اور ماحولیاتی بحالی کے انسٹی ٹیوٹ
- وائلڈ لائف ریسرچ انسٹی ٹیوٹ

اوقاتِ کار اور اس میں دن ورات کی تبدیلیاں:

کچھ اضافی وقت میں دن کے ساتھ طے شدہ

فیشن ڈیزائنرز | گارمنٹس اور ملبوساتی صنعت

فیشن ڈیزائنرز ایسے پیشہ ور ہیں جو دنیا میں تازہ ترین رجحانات اور فیشن رکھنے والوں کے لئے کپڑے پہنتے اور تیار کرتے ہیں۔ وہ ماسٹر کٹر، ٹیلرکٹ، وغیرہ کو ملازمت فراہم کرتے ہیں اور کچھ ضروری سامان جیسے لکڑی کے سانچے، کاغذات، اور کمپیوٹر سافٹ ویر جو ٹیلرنگ سے متعلق ہو خریدتے ہیں بہت سے ڈیزائنرز ہمارے قدیم تاریخ یا مختلف ممالک کے ثقافت اور روایات میں نئے لباس کی لائنز کے لئے حوصلہ افزائی کرتے نظر آتے ہیں۔ کچھ ایسے بھی ہیں جو یہ تحقیق کررہے ہیں کہ ایک قسم کے لباس کے لئے زیادہ سے زیادہ مناسب ڈیزائن کتنے بنائے جاسکتے ہیں۔ آج فیشن ڈیزائن صرف لباس اور لباس کے بارے میں نہیں ہے۔ فیشن ڈیزائن کے گنجائش کے تحت پہنے والے کپڑے کے ڈیزائن سے پہلے اور بعد میں بہت سے مراحل موجود ہیں۔ ان میں مارکیٹ ریسرچ، فیبرک بنانا، ڈائیونگ اور پرنٹنگ، فیشن آلات ڈیزائن، فیشن کی تجارت، ٹیکسٹائل سائنس، مارکیٹنگ وغیرہ بھی شامل ہے۔

کچھ کام جو فیشن ڈیزائنرز کام کرتے ہیں۔

- کاغذ پر اصل ڈیزائن بنائیں
- ڈیزائن پر مبنی کٹ، شکل اور سلائی کے لحاظ سے کپڑے،
- مخصوص قسم کے کپڑے، جیسے بچوں کے لباس، بننا، کھیلنا وغیرہ وغیرہ تیار کرنے میں مہارت
- فرمس اور فیشن ہاؤسس کا انتظام کرنا جو خاص طور پر تیار کردہ لباس کے مجموعے کی تیاری کرتی ہے۔
- مشہور شخصیات اور معروف افراد کے لئے ڈیزائن ملبوسات

تعلیم اور اہلیت

لازمی تعلیم :

انڈر گریجویٹ کورسز

- فیشن ڈیزائن میں بی۔اے۔
- بی۔ایس۔سی فیشن ڈیزائن
- ڈپلومہ فیشن ڈیزائن
- فیشن ڈیزائن میں اعلی درجے کا ڈپلومہ
- فیشن ڈیزائن میں مختصر مدتی سرٹیفکیٹ یا پیشہ ورانہ تربیتی کورس

کورسس میں اہلیت اور داخلہ کا عمل:

- بارہویں جماعت کسی بھی مضمون سے مکمل ہو گیا ہو
- داخلہ ٹیسٹ، سٹوڈیو ٹیسٹنگ، ذاتی انٹرویو جو ہندوستان میں فیشن ڈیزائن کالجوں اور اداروں کی جانب سے منعقد ہوتے ہیں۔

ضروری مہارتیں اور دلچسپیاں :

- گارمنٹس، ملبوسات اور فیشن میں دلچسپی
- ایک اچھا جمالیاتی احساس
- رنگ، بناوٹ، آنکھ
- ڈرائنگ کی مہارت
- مناسب کمپیوٹر ڈیزائن پیکجوں کا استعمال کرنے کی صلاحیت
- پیٹرن کا کاٹنے اور سلائی کے طور پر تکنیکی مہارتیں
- بہترین آئی ہینڈ کارڈنیشن
- تخلیقی

صنعتی ترقی اور کیریئر کے امکانات

حال ہی میں، بہت سے ہندوستان کے کپڑے اور کپڑوں کی صنعت غیر منظم تھی۔ آج، نوجوان اور محنت کش پیشہ ور افراد اور ملک میں ٹیکسٹائل اور ہینڈلومس کی ایک امیر روایت کی بڑی آبادی کے ساتھ، باصلاحیت اور محنت پسند فیشن ڈیزائنرز کی طلب بہت زیادہ ہے۔ وہ ہندوستان میں متعدد ریٹیل اپریل زنجیروں اور گارمنٹ ایکسپورٹ ہاؤسز میں مواقع تلاش کرسکتے ہیں۔ وہ اپنے لباس کی خود مختاری لائن بھی شروع کرسکتے ہیں کیونکہ ڈیزائنر لباس پہننے کا مطالبہ ہندوستان میں بڑھ رہا ہے۔

روزگار کے مواقع

سرکاری ملازمتیں

- ٹیکسٹائل عجائب گھروں، ریاستی امور یمپیزاور کرافٹ میلوں جیسے حکومت کے اقدامات
- ایف ڈی سی آئی (ہندوستان کے فیشن ڈیزائن کونسل) اور ہندوستان کے کرافٹ کونسل جیسے حکومتی اداروں
- ٹیکسٹائل کی وزارت، گورنمنٹ ہینڈلووم اور ہینڈ و فینٹ محکموں

خانگی شعبے

- گارمنٹ مینوفیکچررز اور ریٹیل چینلز
- گارمنٹ برآمد گھروں
- ڈیزائن فرمس
- برآمد گھروں
- فیشن شو آرگنائزر/ فیشن پبلیشرز

تعلیمی شعبے

- ملک میں بے شمار فیشن ڈیزائن کالجوں اور اداروں میں ایسوسی ایٹ پروفیسرز

خود کفیل

- آزاد فیشن ڈیزائنرز جو اپنے لیبل کو خوردہ کرتے ہیں اور کپڑے کی اپنی اپنی سطر کا انتظام کرتے ہیں

اوقات کار اور اس میں دن ورات کی تبدیلیاں:

متغیر گھنٹوں خاص طور پر فیشن شو کے دوران اور ایک نیا لائن ا دن کا آغاز اور رات کی تبدیلی

مالی تجزیہ کار | فنانس/مالیات

ایک کمپنی کی صحت اکاؤنٹس کی اس کتابوں کا تجزیہ کر کے ایک وقت کے دوران جائزہ لیا جاسکتا ہے۔ مالیاتی تجزیہ کاروں نے اپنے ماضی اور موجودہ مالیاتی اعداد و شمار پر مبنی کمپنیوں کی مالیات کا تجزیہ کرنے میں پیشہ ورانہ تربیت کے تحت فراہم کرتے ہیں۔ ان کے تجزیہ کو مالیاتی تجزیہ کاروں کو مستقبل میں ممکنہ تخمینہ بنایا جاتا ہے اور اس کمپنی کی آمدنی کی صلاحیت اور ترقی کے بارے میں پیش قیاسی کی جاتی ہے، تجربہ کار یا مالیاتی تجزیہ کار، صنعتی شعبوں اور اس ملک کی معیشت کے بارے میں تجزیہ بھی کرسکتے ہیں۔ مالیاتی تجزیہ کار بینکوں، میچول فنڈز، پنشن فنڈز، انشورنس کمپنیاں یا بروکرج فرمس سمیت مختلف کمپنیوں کے لئے کام کرتے ہیں۔ اور یہ لوگ کارپوریٹ یا انفرادی گاہکوں کے ساتھ آزادانہ طور پر بھی کام کرتے ہیں اور سرمایہ کاری کے لیے سفارشات فراہم کرتے ہیں۔ وہ کمپنیوں کی تشخیص میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

کمپنیوں کی مالیاتی صحت اور مختلف صنعتی شعبوں کے بارے میں پیش گوئی کرنا۔ مالیاتی تجزیہ کاروں کو بھی سیکورٹیز تجزیہ کار، ریسرچ تجزیہ کار، ایویوئٹی تجزیہ کار یا سرمایہ کار تجزیہ کار کے طور پر بھیجا جاتا ہے، ان کے کام کی عین مطابق نوعیت ہوتے ہیں۔

کچھ کام جو مالی تجزیہ کاروں کی جانب سے انجام دیے جاتے ہیں؛

- موجودہ اور ماضی کے مالیاتی اعداد و شمار اور کمپنی کی کارکردگی کا تجزیہ کرنا۔
- مالیاتی اعداد و شمار کے تجزیہ پر مبنی رپورٹ تیار کرنا
- آئندہ آمدنی اور اخراجات کا تخمینہ
- کمپنی کی سرمایہ کاری کے منصوبوں کے لئے مینجمنٹ کے ساتھ بات چیت کرنا
- گاہکوں کو سرمایہ کاری کے فیصلے کی سفارش کرنا۔

تعلیم اور اہلیت

لازمی تعلیم :

انڈر گریجویٹ کورسز

- CFA (چارٹرڈ مالیاتی تجزیہ کار)
- CA (چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ)
- بیچلر آف کامرس
- بی۔اے۔ اِن معاشیات اور شماریات
- بی ایس معاشیات اور شماریات
- بی، بی، اے اکاؤنٹنگ، فنانس/مالیات، اعداد و شمار میں مہارت کے ساتھ۔

پوسٹ گریجویٹ کورس

- ایم۔کام
- ایم۔بی۔اے۔ مالیات میں تخصص۔

کورسس میں اہلیت اور داخلہ کا عمل :

- بارہویں جماعت کی تکمیل
- بی۔بی۔اے۔، ایم بی۔اے۔، سی۔اے اور سی ایف اے کے داخلے ٹیسٹ میں انتخاب

ضروری مہارتیں اور دلچسپیاں :

- ریاضی اور اکاؤنٹس میں مہارت
- سپرئر تجزیاتی مہارت
- ہندوستان اور بیرون ملک میں اقتصادی ترقی پر اپ ڈیٹ
- کمپیوٹر پروگراموں جیسے ایم ایس ایکسل کے بارے میں گہرائی کے اعداد و شمار کے تجزیہ میں استعمال کیا جاتا ہے
- بہترین ترسیل کی مہارت
- شاندار استدلال

صنعتی ترقی اور کیریئر کے امکانات

مالی تجزیہ جدید کاروباری دنیا میں انتہائی ضروری ہے۔ زیادہ تر کارپوریشنز سرمایہ کاری کے فیصلے پر مشورہ دیتے ہیں۔ مالی تجزیہ کاروں کی خدمت - ملازمین یا کنسلٹنٹس کے طور پر - کمپنیاں اہم مالی فیصلے کرنے اور ترقی اور آمدنی کو پورا کرنے کے لئے رکھے جاتے ہیں۔ قابل تجزیہ اور تجزیہ کاروں کی مانگ ہندوستان میں جاری رہتی ہے کیونکہ ملک مسلسل تیز ترین ترقی کر رہا ہے۔ اس کے علاوہ، ان پیشہ ور افراد نے ایک تنظیم میں مختلف سینئر فنانس/مالیات افراد میں اضافہ کرنے سے ایک روشن مستقبل کا آغاز ہوا ہے۔

روزگار کے مواقع

سرکاری ملازمتیں

- حکومت کے مالیاتی ادارے
- ریزرو بینک آف انڈیا، گورنمنٹ بینک اور مالیاتی ادارے

خانگی شعبے

- خانگی بینکس اور فنانس/مالیات کمپنیاں
- باہمی چندہ
- سرمایہ کاری کے بینک
- بیمہ کمپنیاں

تعلیمی شعبے

- ہندوستان میں کسی بھی معروف ادارے اور کالج میں لیکچر یا ایسوسی ایٹ پروفیسرز فنانس/مالیات

خود کفیل

- کارپوریٹ اور انفرادی گاہکوں کو آزاد فنانس/مالیات کنسلٹنٹس

اوقاتِ کار اور اس میں دن ورات کی تبدیلیاں :

معینہ اوقاتِ کار کچھ اور ٹائم کے ساتھ ،۔ڈے شفٹس

مسافروں کی حفاظت اور آرام دہ اور پر سکون ہونے کو یقینی بنانے کے لئے پرواز کا جملہ عملہ ، سٹیورڈ/اسٹیوارڈیس ، ایئر میز بانوں ، کیبن شرائط وغیرہ بھی ایئر لائنز کے ذریعہ ملازمت میں شامل رہتے ہیں۔
پرواز کے حاضری ان کاموں میں سے کچھ کام کرتے ہیں۔

- متوقع موسم کی شرائط پر ما قبل پرواز کی پیشکش کرنا
- ہنگامی سامان کی ما قبل پرواز چیک
- مسافروں کو سوار ہونے کے بعد سلامتی ، اور سامان کی جمع دہی
- بورڈ پر تمام حفاظتی قواعد کا مشاہدہ کرنے کو یقینی بنانا۔
- مسافروں کو ہنگامی ساز و سامان کے استعمال کا مظاہرہ کرنا۔
- پرواز پر مشروبات یا کھانے کی خدمت یا فروخت کی خدمت حاصل کرنا۔
- ضرورت کے مطابق، ہنگامی طبّی دیکھ بھال کی انتظامیہ کا تعاون کرنا۔
- ہوائی اڈے کو نکالنے کے لئے ایک ہنگامی صورتحال پیدا ہونے پر مسافروں کی مدد کرنا

تعلیم اور اہلیت

لازمی تعلیم :

انڈر گریجویٹ کورسز

- کیبن عملے کی خدمات اور مہمانیت کے انتظام میں ڈپلومہ
- ایوی ایشن اور مہمانوں کی خدمات میں سرٹیفکیٹ کورس

کورسس میں اہلیت اور داخلہ کا عمل :

- بارہویں جماعت مکمل

ضروری مہارتیں اور دلچسپیاں :

- انگریزی میں روانی کے ساتھ ترسیل کی مہارت
- کسٹمر سروس کی مہارت
- فوری فیصلہ سازی
- جسمانی صلاحیتوں اور غیر معمولی گھنٹوں کام کرنے کی صلاحیت
- پیشکش شخصیت
- سیکورٹی کے قواعد وضوابط اور کسٹمر کی ضروریات کے لئے توجہ

صنعتی ترقی اور کیریئر کے امکانات

جب سے زیادہ خانگی ایئر لائنز کو صنعت میں شامل ہونے کا موقع ملا ہے ، اس وقت سے ہوائی سفر ہندوستان سستا اور عام ہوتا جارہا ہے۔ اس کے نتیجے میں ہوا بازی کے شعبے میں ملازمتوں میں خاطر خواہ اضافہ دیکھا گیا ہے۔ بشمول نئے ایئر لائن کے آپریٹرز کے دوران پرواز کی حاضریاں وغیرہ۔

روزگار کے مواقع

سرکاری ملازمتیں

- ایئر انڈیا جیسے حکومت کیریئرز کے ساتھ پروازیں

خانگی شعبے

- خانگی ایئر لائنز
- ایوی ایشن اکیڈمیوں اور تربیتی اداروں میں ٹرینرز
- مہم جوئی

کیریئر کی راہیں۔

- فلائٹ اٹنڈر
- سینئر فلائٹ اٹنڈر
- ہیڈ اڈنڈر
- مینجمنٹ رول
- ٹریننگ آف فلائٹ اٹنڈنس

اوقاتِ کار اور اس میں دن ورات کی تبدیلیاں :

غیر متعینہ اوقات کار
ڈے / نائٹ شفٹس ، متغیر شفٹس ، بے ترتیب شیڈول، تعطیلات اور راتوں اور اختتام ہفتہ پر زیادہ کام

ہندوستان میں پیدا ہونے والے تباہ کن غذائی مصنوعات کا ایک بڑا حصہ فوڈ سائنس یا فوڈ ٹیکنالوجی کے میدان کے لئے نہایت ناکارہ ہوتا ہے۔ فوڈ ٹیکنالوجی یا فوڈ سائنس، کھانے کی مصنوعات کی پیکیجنگ سے متعلق پروسیسنگ، تحفظ پر مبنی ہے ۔ میدان کی تیاری، پروسیسنگ، پیکیجنگ اور اسٹور یج وغیرہ سائنسی طریقوں پر لاگو ہوتا ہے تاکہ وہ کھانے کی مصنوعات کا ذخیرہ کریں جس کو وہ طویل عرصہ تک برقرار رکھا جاسکے، جس میں غذائیت کی قیمت کو برقرار رکھیں اور استعمال کو محفوظ بنائیں۔ فوڈ ٹیکنالوجسٹ یا فوڈ سائنسدان کھانے کی اشیاء کیمیائی ساخت کا مطالعہ کرتے ہیں اور ان کی پروسیسنگ اور پیکیجنگ کے موثر طریقے سے تیار کرتے ہیں۔ان کی توجہ ملک میں دستیاب خوراکی مصنوعات کا استعمال ہے اور اس میں وہ یہ بھی یقینی بناتے ہیں کہ اس طرح کے کھانے کی مصنوعات صحت اور حفظان صحت کے پہلوؤں، پیکیجنگ کے معیار اور حکومت کی جانب سے تصدیق شدہ ہدایات کے مطابق ہیں ۔ منجمد کھانا، ٹھنڈ خوراک، پیکڈ دودھ، پیکڈ ناشتا اور فاسٹ فوڈ، تیار کھانے کے کھانے، اور ناشتا اناج اس میدان کی کئی مصنوعات ہیں۔ اسی طرح، ٹیٹرا پیک جیسے کھانے کی پیکیجنگ کے مختلف طریقوں، ویکیوم مہربند کارٹونوں اور اس میدان میں مسلسل ترقی دیکھنے کو مل رہی ہے۔ خوراک کی ٹیکنالوجی میں کئی مشقیں ہیں جیسے فوڈ ریسرچ اینڈ ڈویلپمنٹ، کوالٹی کنٹرول، مارکیٹ ریسرچ وغیرہ۔

کچھ کام جو فوڈ ٹیکنالوجی کے ضمن میں انجام دیے جاتے ہیں۔

- خام اجزاء اور تیار خوراک دونوں کا تجزیہ
- نئے اور صحت مند additives، متبادل اور پیداوار کے عمل کے ساتھ تجربہ
- کھانے میں آلودگی، اور ملاوٹ کو چیک کرلینا۔
- کھانے کی غذائیت کی قیمت کو بہتر بنائیں
- اسٹوریج کے حالات اور حفظان صحت کی نگرانی کرنا۔
- اس بات کو یقینی بنانا کہ کوئی بھی نقصان دہ انجنٹ اس میں شامل نہیں ہے۔

تعلیم اور اہلیت

لازمی تعلیم :

انڈر گریجویٹ کورسز

- بی۔ ٹیک، ٹیکنکل ٹیکنالوجی میں۔
- بی۔ ایس۔ سی۔ فوڈ سائنس، فوڈ ٹیکنالوجی، خوراک اور غذائیت، ہوم سائنس، پاک فن آرٹس، غذائیت اور ڈائیٹیٹکس، فوڈ ٹیکنالوجی میں ڈپلوما کورس۔

پوسٹ گریجویٹ کورس

- ایم۔ایس۔سی فوڈ ٹیکنالوجی میں
- ایم ٹیک ٹیکس ٹیکنالوجی میں، پی۔ ڈی

کورسس میں اہلیت اور داخلہ کا عمل:

بارہویں جماعت میں مکمل سائنس۔

ضروری مہارتیں اور دلچسپیاں :

- خوراک اور غذا میں دلچسپی
- سائنسی اہداف
- تجزیاتی اور ریسرچ کی مہارت
- قوانین اور قواعد وضوابط کی پیروی کرنے کی صلاحیت

صنعت کی ترقی اور کیریئر کے امکانات

جیسا کہ شہریت اور لوگوں کے مصروف طرز زندگی تیزی سے رفتار کے ساتھ بڑھتی جارہی ہے، فوڈ پروسیسنگ کی مانگ بڑھتی جارہی ہے۔

تاہم، صحت کے شعور میں اضافی اضافہ دیکھا جارہاہے۔ اور صارفین کو اپنے کھانے کے اختیارات میں معیار، غذائیت، مختلف قسم کی سہولت اور سہولیات کی تلاش میں شامل کرلیا گیاہے۔

اس کے علاوہ، ہندوستان خوراک پر مبنی برآمدات میں سب سے اوپر ہے۔ مزید یہ کہ اناج، پھل اور سبزیوں کے بڑے پیمانے پر پیداوار کے ساتھ، ہمارے زرعی پیداواری، پروسیسنگ، ذخیرہ کرنے اور تقسیم کرنے کی سائنس پر تحقیقات کرتے ہیں۔ اس میدان میں کیریئر کی بہت زیادہ گنجائش اور مقابلہ ہے۔

روزگار کے مواقع

سرکاری ملازمتیں

- حکومت فوڈ کارپوریشنز جیسے ایف سی آئی (انڈین فوڈ کارپوریشن)، جدید فوڈ کارپوریشن اور شمال مشرقی زرعی مارکیٹنگ کارپوریشن

خانگی شعبے

- پروسیسنگ اور منجمد فوڈ مینوفیکچرنگ کمپنیاں
- خوراک سازی مینوفیکچررز، کھانے کی پیکیجنگ انڈسٹری، ڈائیلیریٹس، ڈیری فارمنگ، پولٹری فارمنگ
- ایوریوڈا اور نروپوری کے شعبے، کیٹرنگ کمپنیاں، خانگی فوڈ ایکسپورٹرز

تحقیق

- فوڈ ٹیکنالوجی لیبارٹریز، خانگی فوڈ مینوفیکچرنگ کمپنیوں اور سرکاری تحقیقاتی اداروں میں محققین اور سائنس دانوں۔

تعلیمی شعبے

- ہندوستانی کالجوں اور یونیورسٹیوں میں فوڈ سائنسز کے ایسوسی ایٹ پروفیسر خود کفیل، خانگی فوڈ ٹیکنالوجی کمپنیوں کو آزاد کنسلٹنٹ

اوقاتِ کار اور اس میں دن ورات کی تبدیلیاں:

متعینہ ڈے نائٹ شفٹس۔

فارسنک سائنس جرم، تحقیقات اور فیلڈ سائنس کے مجموعے کا نام ہے جو جرائم کی تحقیقات کے پیچیدہ میدان میں لاگو ہوتا ہے۔ اس ضمن میں جرائم کے لحاظ سے جسمانی ثبوت کی شناخت اور ٹسٹ وغیرہ کے خاطر، کئی سائنسی شاخیں اس میدان سے جڑی ہیں ۔ جن میں فزکس، کیمسٹری اور حیاتیات شامل ہیں۔ فاسنک سائنسدان جرائم کے مناظر کے مطابق خون کے نشانات، سائیوڈ جسمانی فلائڈز، بال، انگلیوں کے نشانات، جسم کے ٹشو اور نمونے کے ذریعہ جمع کئے گئے ثبوتوں کا تجزیہ کرتے ہیں۔ وہ ان عناصر کا مطالعہ کرتے ہیں جو جدیدترین سائنسی اوزار اور تکنیکی امداد کے ذریعے استعمال کرتے ہیں اور ان کے نتائج پر گہرے رپورٹیں تیار کرتے ہیں۔ ان رپورٹس کو سیول اور مجرمانہ عدالتوں میں ایک مجرمانہ مقدمے کا سراغ لگانے کے ثبوت کے طور پر پیش کیا جاتا ہے۔ فارسنک سائنسدان پولیس، طبّی ماہرین اور طبّی معائنہ کاروں کے ساتھ تعاون کرتے ہیں اور اکثر اپنے نتائج کو وکلاء اور کوٹ آرٹس میں ججوں کو فراہم کرنے کی ضرورت ہوتی ہیں۔

کچھ کام جو کے فارنک سائنسدان انجام دیتے ہیں :

- جرم کے منظر میں پائے جانے والے باہوں، کیمیکل اور جسمانی مواد کی جانچ، جانچ، اور تجزیہ کرنا
- اعلی درجے کی سائنسی اوزار اور تکنیک کے ساتھ لیبارٹری میں کام کرنا
- جرائم کے سلسلے کے سراغ
- قانونی عدالت میں ان کا اظہار
- ثبوتوں کے تجزیہ اور تجزیہ پر تفصیلی رپورٹ تیار کرنا

تعلیم اور اہلیت

لازمی تعلیم :

انڈر گریجویٹ کورسز

- بی ایس فارنک سائنس میں
- اعلی درجے کی ڈپلوما اور مختصر مدتی سرٹیفیکیٹ کورسز جیسے ماہر یا گولڈ سر ٹیفیکیشن، پروفیشنل

یونیورسل سرٹیفیکیشن۔ وغیرہ

پوسٹ گریجویٹ کورس

- ایم۔ایس۔ سی فارسنک سائنس میں
- فارسنک علوم میں پی جی ڈپلومہ
- فارنک سائنسز میں پی ایچ ڈی

کورسس میں اہلیت اور داخلہ کا عمل :

- بارہویں جماعت کو سائنس کے ساتھ مکمل کیا

ضروری مہارتیں اور دلچسپیاں :

- سوالیہ فطرت
- باریک بین جانچ، صحت اور درستگی، انٹیلی جنس کی اعلی سطح
- ٹیم کے ساتھ کام کرنے کی صلاحیت، نازک سوچ اور مسئلہ حل کرنے کا گُر
- منطقی طریقہ کار کا نقطہ نظر، سائنسی تجزیہ کیلئے استدلال، اظہار خیال سے متعلقہ مہارتیں

صنعتی ترقی اور کیریئر کے امکانات

فارنک سائنسز میں کیریئر بنانے پر پوری دنیا بھر میں بہت زیادہ کوشش کی جاتی ہے۔ اس میدان میں تربیت یافتہ ماہرین کی دستیابی محدود ہے اور اس وجہ سے ان پیشہ ور افراد کی مانگ بڑھ رہی ہے۔ دستیاب نشستوں کو بھرنے کے لئے دستیاب امیدواروں کم ہوں گے، فیلڈ میں مقابلہ کا امکان بھی کم ہوگا۔ تاہم، اس میں سینئر اور اعلیٰ عہداران کو تربیت اور تجربہ کی ضرورت ہے۔ میدان میں تکنیک اور اعلی درجے کی تربیت، اور پیشہ ور جو اس طرح کے تربیت سے لیس ہیں میدان میں اعلی درجے کے حصول کے لیے خاطر خواہ اقدامات کر سکتے ہیں۔

روزگار کے مواقع

سرکاری ملازمتیں

- اسٹیٹ ہوم محکمے
- مرکزی فارنسن لیبارٹریز، محکمہ پولیس، جرائم کی شاخیں
- سی بی آئی (سینٹرل بیورو تحقیقات)
- سی آئی آئی (جرمانہ تحقیقاتی ڈپارٹمنٹ)
- آئی بی (انٹیلی جنس بیورو)، دفاعی خدمات
- ہائی کورٹ اور سپریم کورٹ، کوالٹی کنٹرول بیورو، منشیات کے محکمے

خانگی شعبے

- Detectiveایجنسیاں
- بینک، بیمہ کمپنیاں، ہسپتال، سیکورٹی سروس ایجنسیوں
- قانون کی فرم، ذاتی فارنک لیبارٹریز

تعلیمی شعبے

- فارنک سائنسز کے اداروں میں ایسوسی ایٹ پروفیسرز۔

تحقیق

- حکومتی اور خانگی فرنسنک لیبارٹریز کے محققین۔

سماجی شعبے

- این جی او، فوجی پناہ گاہیں، مِنٹنس مراکز۔

خود کفیل

- پولیس فورسز، تحقیقاتی اداروں اور اسی طرح کے لئے مدد اور رہنمائی فراہم کرنے والے آزاد کنسلٹنٹس / مشیر۔

اوقاتِ کار اور اس میں دن ورات کی تبدیلیاں :

متغیر اوقات کار، ڈے اور نائٹ شفٹس۔

جیولوجی ایک سائنسی میدان ہے جس ضمن میں زمین کے ڈھانچے جیسے پہاڑوں، دریاؤں اور پتھروں کی تحقیقات پیش کی جاتی ہیں۔ اور ان کی تشکیل، عمل اور تاریخ کی مطالعہ کرتی ہے۔ ایک جیولوجسٹ ہمارے وسائل جیسے پانی، معدنیات اور کوئلہ اور پٹرولیم کے ذریعہ ہمارے بقا کے لئے ضروریات کا پتہ لگانے میں مدد کرتا ہے۔ وہ ہمیں قدرتی مصیبتوں کی طرح پیش گوئی کرتے ہیں جیسے زمین کی زلزلہ، آتش فشاں اور سیلاب۔ لیکن جغرافیائی ماہرین کی طرف سے خدمات انجام دینے والے سب سے اہم مقاصد میں ماحول کی حفاظت اور اس کی ذمہ داری ہے۔

ماہرین ارضیات کی کچھ ذمہ داریاں یہ ہیں۔

- کشید گی، سروے اور تیل اور معدنیات پیدا کرنا
- گلوبل آب وہوا کے پیٹرن کا مطالعہ کریں اور موسم کی پیشن گوئی کریں
- ڈیم، پلوں، سرنگوں اور ریلوے لائنوں کی تعمیر کے لئے مناسب زمین کا اندازہ لگائیں۔
- آلودگی کی زمین اور بے کار جگہوں کو بحال کریں
- خطرناک فضلہ کو ختم کرنے کے لیے مناسب جگہوں کا تعین کریں، اور پانی کی آلودگی کو کم کریں

صنعتی ترقی اور کیریئر کے امکانات

اس میدان میں ہندوستان کو ترقی کی ضرورت ہے، جغرافیائی ماہرین کو ضروری ہے کہ کوئلہ، آئل اور معدنیات میں مدد کریں جس سے ملک کو بڑھنے میں مدد ملے گی۔ ہمارے ماحول کو تحفظ دینے میں جغرافیائی ماہرین کا ایک اہم کردار ہے۔ یہ ایک ایسا میدان ہے جس میں خصوصی مہارت اور علم کی ضرورت ہوتی ہے اور ہر ماحول میں ہر روز نئے چیلنجوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

تعلیم اور اہلیت

لازمی تعلیم :

انڈر گریجویٹ کورسز

- بی۔ایس۔سی۔ جیولوجی

پوسٹ گریجویٹ کورس

- ایم۔ایس۔سی۔ ساختیات جیولوجی، منرالوجی، پیٹرولیم، ہاڈرولوجی، موسمیاتی، حیاتیاتی انجینئرنگ وغیرہ جیسے گوشوں میں مہارت کے ساتھ جیولوجی۔
- ایم۔ٹیک پٹرولیم ریسرچ
- جیولوجی کے متعلقہ گوشوں میں سے کسی بھی مہارت کے ساتھ پی ایچ ڈی

کورسس میں اہلیت اور داخلہ کا عمل :

- ایم۔ ایس۔ سی۔ جیولوجی کی کم از کم ضرورت ہوتی ہے اگر اس میدان میں کام کرنا ہو تو۔
- ہندوستانی جیوولوجی سروے (جی ایس آئی)، مرکزی گراؤنڈ پانی کے بورڈ (سی جی ڈبلیوبی) وغیرہ میں داخل ہونے کے لئے یو پی پی سی امتحان میں انتخاب ضروری ہے۔
- کالج کی سطح پر ملازمتوں کی تعلیم کے لئے قومی اہلیت ٹیسٹ (این ٹی ای) میں پی ڈی اور انتخاب

ضروری مہارتیں اور دلچسپیاں :

- تھری ڈی نقطہ نظر کی صلاحیتیں
- خواندگی سے متعلق مہارت اور سائنسی سوچ
- سخت موسم کی اصلاح اور جنگلات کی زندگی اور قدرتی مصیبتوں سے خطرہ

روزگار کے مواقع

سرکاری ملازمتیں

- پبلک سیکٹر یونٹس جیسے جیوولوجی سروے (جی ایس آئی)، مرکزی گراؤنڈ پانی کے بورڈ، Hاور قدرتی گیس کمیشن (او این جی سی) اور ہندوستان پٹرولیم کارپوریشن لمیٹڈ (بی پی سی ایل)
- ہندوستانی انتظامی خدمات (آئی اے اے)، ہندوستانی جنگلات کی خدمت میں رولز (آئی ایف ایس)
- دفاعی اور باہمی افواج

خانگی شعبے

- ذاتی سیول انجینئرنگ اور مشاورتی فرمس
- کان کنی کی کمپنیاں
- پٹرولیم اور توانائی کی تکنیر
- عجائب گھروں میں Pale nt l gist
- بڑے کارپوریٹ کے لئے گیس اور قدرتی وسائل کی تلاش

تحقیق اور تدریس

- حکومت اور خانگی کالجوں اور کارپوریٹ فرمس میں ریسرچ کی پوزیشنیں
- حکومت اور خانگی کالجوں میں تعلیم

سماجی شعبے

- ماحولیاتی صفائی کی کمپنیوں، فضلہ کنٹرول اور اس کو ضائع کرنے کے کاروبار وغیرہ

اوقات کار اور اس میں دن ورات کی تبدیلیاں :

حسب ضرورت طویل وقت تک کام کرنا، عموماً ڈے شفٹس، مگر تحقیق کے دوران وقت کی تعین نہیں۔

گرافک ڈیزائنر | ڈیجیٹل میڈیا

گرافک ڈیزائنر ٹیکسٹ، تصاویر یا آڈیو ویڈیو کا استعمال کرتے ہوئے ایک پیغام یا خیال کے ترسیل کا ایک طریقہ اختیار کرتا ہے۔ عام طور پر انہیں کلائنٹ کی طرف سے اس خیال یا معلومات پر مختصر معلومات فراہم کے جاتے ہیں۔ جس کی مدد سے وہ اچھے انداز میں پیغام کو بناتا ہے۔ گرافک ڈیزائنر مختلف اشیاء جیسے بروشرز، ویب سائٹس، ویڈیوز، کمپیوٹر گیمز، اشتہارات اور کتابوں پر کام کرتے ہیں۔ پروڈکٹ پیکیجنگ، کارپوریٹ ٹریڈس اور دیگر کارپوریٹ برانڈ، وغیرہ کی ترسیل بھی گرافک ڈیزائنر کے کام کی پروفائل کا حصہ ہیں۔ ڈیزائن سوفٹ ویئر پیکیجز جیسے کہ Quark Xpress، Illustrat r، فوٹوشاپ، D3 سٹوڈیو میک، Dreamweaver اور فلیش گرافک ڈیزائنر کی طرف سے استعمال کیا جاتا ہے۔ جس کی مدد سے وہ اپنے کام انجام دیتے ہیں۔

کچھ کام جو گرافیک ڈیزائنرز کی ذمہ داریوں میں شامل ہیں:

- گاہکوں سے ملاقات کریں اور ان کی ضروریات کو سمجھیں
- ہدف مارکیٹ کو سمجھیں جن کے لئے ڈیزائن تیار کیا جارہا ہے
- مختلف ترتیبات، فونٹس اور رنگ کے منصوبوں کے ساتھ ،طلوبہ نتائج حاصل کرنے کے لئے استعمال، کتابیں، میگزین یا بروشر کے لئے ترتیب تیار کریں، کمپنیوں کے لئے ڈیزائن علامات، مصنوعات کی پیکیجنگ، لیٹر ہیڈ وغیرہ

تعلیم اور اہلیت

لازمی تعلیم :

انڈر گریجویٹ کورسز

- بی۔ڈیس، (بیچلر آف ڈیزائین) میں بصری ترسیل / مواصلاتی ڈیزائن میں
- گرافک ڈیزائن کے ساتھ بصری ترسیل میں بی۔اے۔
- گرافک ڈیزائن کے ساتھ بی۔ایف۔اے (بیچلر آف فائن آرٹس)
- گرافک ڈیزائن میں گرافک ڈیزائن سرٹیفکیٹ پروگراموں میں مہارت کے ساتھ ڈیزائن - گریجویٹ ڈیلیوما پروگرام / گریجویٹ ڈگری پروگرام میں جی پی او

اگر کیریئر کی ترقی /تدریس میں دلچپسی ہے یہ بھی بہتر ہے۔اور اس کے لیے درجہ ذیل کورس کریں

پوسٹ گریجویٹ کورس

- ایم۔ ڈیس۔ (ماسٹر آف ڈیزائن) بصری ترسیل، مواصلاتی ڈیزائن وغیرہ میں۔
- پی جی پی ڈی ڈیزائن میں۔پوسٹ گریجویٹ ڈپلومہ،
- پی ایچ ڈی (ڈیزائن)

کورسس میں اہلیت اور داخلہ کا عمل:

- معروف ڈیزائن اسکولوں میں داخلہ ٹیسٹ میں انتخاب
- ذاتی انٹرویو، تخلیقی صلاحیتوں کا جائزہ لینے کے لئے سٹوڈیو ٹیسٹ
- بارہویں جماعت سائنس میں مکمل

صنعتی ترقی اور کیریئر کے امکانات

منفرد برانڈنگ، مصنوعات کی پیکیجنگ اور اشتہارات بنانے کے لئے اچھا ڈیزائن ضروری ہے - جس کی مدد سے سبھی صارفین کی توجہ پر قبضہ حاصل کرنے میں مدد ملے گی۔ 2016 میں گرافک ڈیزائن انڈسٹری دنیا بھر میں 54$ بلین کا بزنس کی۔ گرافک ڈیزائنرز کے مطالبوں میں اضافہ ہوتا جارہا ہے،

روزگار کے مواقع

سرکاری ملازمتیں

- مختلف حکومت کے لئے ڈیزائن کنسلٹنٹس / مشیر محکموں

خانگی شعبے

- ایڈورٹائزنگ ایجنسیوں اور ڈیزائن اسٹوڈیوز میں تخلیقی ڈیپارٹمنٹ، اخبارات، مجازی وغیرہ کے لئے فن ڈائریکٹر اور لے آؤٹ ایڈیٹرز۔ پبلک ریلشنس اور ایڈورٹائزنگ فرمس میں برانڈ شناخت ڈیزائنر
- مینوفیکچرنگ فرمس، مصنوعات کی برانڈنگ اور پیکیجنگ صنعتوں میں برانڈنگ اور ڈیزائن پروفیشنل
- ڈیجیٹل میڈیا کمپنیوں میں ڈیزائن پیشہ افراد
- فلموں اور ویڈیو سمیت تفریحی صنعت میں تخلیقی پیشہ ور افراد، کمپیوٹر گیمنگ اور حرکت پذیر صنعت میں گرافک ڈیزائنرز
- ای کامرس کمپنیوں کے لئے ڈیزائن کنسلٹنٹس / مشیر

ضروری مہارتیں اور دلچسپیاں :

- تخلیقی اور تخیل
- تفصیل پر توجہ
- کلائنٹ کی ضروریات کو سننے اور سمجھنے کی صلاحیت
- شاندار شخصی مہارت، موثر ترسیل کی مہارت، اپنی ڈیزائن خیالات کو فروخت کرنے کے لئے مارکیٹنگ کی مہارتیں، کمپیوٹر کی مہارت اور مخصوص سافٹ ویئر کا علم

خود کفیل

- اپنی خود مختار گرافک ڈیزائن کی مشق قائم کریں

تعلیمی شعبے

- قومی اور خود مختار ڈیزائن کالجوں میں لیکچرر یا ایس ایس ای پروفیسر گرافک ڈیزائن
- خانگی پرانسٹرکٹر، ملٹی میڈیا تربیتی ادارے۔

اوقات کار اور اس میں دن ورات کی تبدیلیاں:

ڈیڈلائن کو وجہ سے رات دیر گئے تک کاموں کی انجام دہی۔

| ڈے شفٹ

اس روایتی احساس میں، ہوم سائنس کا مقصد یہ ہے کہ گھریلو افراد اپنے گھروں اور خاندانوں کو دستیاب وسائل کے اندر موثر اور قابل انداز میں فطری ماحول منظّم کرنے میں مدد کریں۔
تاہم، آج یہ میدان بہت سے چیلنجنگ پیشہ ورانہ بنیادوں کی بنیاد پر قائم ہے جو سماج کے لئے ضروری ہیں۔ یہ اب خواتین یا گھر سے محدود نہیں ہے، خاص طور پر فوڈ اور غذائیت، وسائل مینجمنٹ، فیبرک اور ملبوسات سائنس اور انسانی ترقی جیسے مخصوص علاقوں پر مشتمل ہے جو سماج کے لئے بہت اہم ہے۔

ہوم سائنس پیشہ افراد درج ذیل امور انجام دیتے ہیں۔

- اسکولوں اور ہسپتالوں میں متوازن کھانے کی تیاریوں کی نگرانی
- لباس کی انڈسٹری میں کپڑوں کی تیاری
- گھر یا دفتر کے اندرونی ڈیزائن کرنا
- نوجوانوں کو نفسیاتی مشاورت فراہم کرنا
- فوڈ مینو فیکچررز فیکٹری میں کھانے کی مصنوعات کے لئے غذائی مواد کو بہتر بنانے کے طریقوں پر تحقیق کرنا

تعلیم اور اہلیت

لازمی تعلیم :

انڈر گریجویٹ کورسز

- بی۔ایس۔سی۔ ہوم سائنس، خاندان ریسرچ مینجمنٹ، ملبوسات ڈیزائننگ، غذائیت اور ڈائیو ٹکسکس، چائلڈ گائیڈنس اور خاندانی مشاورت، انٹریئر ڈیزائن، سماجی کام، ترقیاتی مطالعہ، انٹرپرائزنگ، کیٹرنگ ٹیکنالوجی جیسے گوشوں میں مہارت کے ساتھ ہوم سائنس
- بی۔اے۔ ہوم سائنس
- ہوم سائنس میں ڈپلوما

پوسٹ گریجویٹ کورس

- ایم۔ایس۔سی۔ کسی بھی متعلقہ علاقے میں مہارت کے ساتھ ہوم سائنس ہوم سائنس میں پی جی ڈپلومہ ○ پی ایچ ڈی۔ ہوم سائنس

کورسس میں اہلیت اور داخلہ کا عمل:

- بارہویں جماعت مکمل

ضروری مہارتیں اور دلچسپیاں :

- مؤثر ترسیل اور باضابطہ مہارت ○ دیکھ بھال کی نوعیت، خاص طور پر صحت کی دیکھ بھال میں
- تنظیمی صلاحیتیں، خود نظم
- کھانے، غذائیت، داخلہ ڈیزائن، صحت کی دیکھ بھال، سماجی کام وغیرہ جیسے علاقوں میں دلچسپی۔

صنعتی ترقی اور کیریئر کے امکانات

حالیہ دنوں میں کھیلوں، صحت اور فٹنس پر اہم توجہ مرکوز کی گئی ہے، گھر سائنس کے پیشہ ور افراد کے مطالبے میں اضافہ ہوا ہے۔ غذائیت پسندوں اور ڈائٹشیوں شہروں میں بڑے اسپتالوں کا حصہ ہیں۔ فوڈ ٹیکنالوجی، خوراک پروسیسنگ، مائکروبولوجیولوجی اور بائیو کیمسٹری ملازمت وغیرہ کی مارکیٹ میں کافی قدر پائی جاتی ہے۔ جدید زندگی میں بڑھتی ہوئی کشید گی کے ساتھ، خاندان کی مشاورت اور تھراپی کی بھی اہمیت بڑھ گئی ہے۔

روزگار کے مواقع

سرکاری ملازمتیں

- سرکاری ہسپتال، دیہی صحت کے محکمے
- فوجی کینٹین اور گورنمنٹ کیف کیفیٹیریا میں غذائیت پسند

خانگی شعبے

- کھیلوں کے کلب، ہسپتال، اسکول میں غذائیت اور ڈوٹیسیوں ٹیکسٹائل کی فرمس میں ملبوسات کے فروغ اور ڈیزائنرز
- فوڈ اور مشروبات (ایف اینڈ بی)
- کیٹرس ○ فوڈ پروڈکٹ مینوفیکچررز کی صنعت
- صحت کی دیکھ بھال کے اداروں، کارپوریٹ دفاتر اور تعلیمی شعبے میں نفسیاتی مشیر
- انٹیریر ڈیزائنرز

سماجی شعبے اور این جی او

- سماجی کام
- خاندان کے مشیر

تعلیمی شعبے

- مائکروبولوجیولوجی، حیاتیاتیات اور خوراک کی صنعت میں محققین کے معاون
- گورنمنٹ اور خانگی کالجوں میں یونیورسٹیوں اور کالجوں میں ہوم سائنس کے لیکچرر

خود کفیل

ٹیکسٹائل، خوراک، بیکنگ اور کنفیکشنری میں کاروباری افراد، آزاد غذائی ماہرین اور ڈوٹیسٹس افراد کے ساتھ کام کرنے والے آزاد کیریئر کونسلر اسکولس اور کالجس کے کنسلٹنٹس / مشیر

اوقاتِ کار اور اس میں دن و رات کی تبدیلیاں:

کام کے متعینہ اوقات کار، سواء تحقیق کہ، ڈے شفٹ، سوائے میز بانی کے میدان کہ جہاں پر رات دیر گئے تک کام کرنے کی نوبت پڑتی ہے۔

اگر آپ پودوں اور پھولوں کے ساتھ باہر کام کرنے سے لطف اندوز ہوتے ہیں تو انہیں بڑھنے اور بڑھانے کے لئے، آپ کو باغبانی میں ایک کیریئر پر غور کرنا چاہئے۔ باغبانی میں پودوں کی کٹائی کی سائنس ہے جس سے پھولوں، سبزیوں، پھلوں، دواؤں اور سجاوٹ کے پودے کی ترقی میں اضافہ ہوتا ہے۔ یہ ایک وسیع میدان ہے اور اس میں پانی اور مٹی کے انتظام، بیج کی ٹیکنالوجی، کیڑوں کے انتظام، کھانے کی پروسیسنگ، خوراک جیسے ماہرین شامل ہیں۔

پیکجنگ، تحفظ اور اسی طرح۔

کچھ اہم کام جو اس کے ماہرین کی جانب سے انجام دیے جاتے ہیں:

- نرسریوں اور باغ کے مراکز کے لئے پودوں کو بڑھوانا
- گاہک کو خریدنے کے لئے پودوں کے اقسام پر مشورہ دیں اور ان کی دیکھ بھال کریں
- زمین کی تزئین کے ماہر کے طور پر عوامی باغات اور سبز خالی جگہیں تیار کریں
- بیجوں اور پودوں کی نئی برتنیں بنائیں
- معیار کو پورا کرنے کے لئے پھلوں اور سبزیوں کا معائنہ کریں
- فروخت کے لئے، چنیں اور پیکیج تیار کریں
- نامیاتی، پائیدار اور کیمیائی فری کشتی کے لئے مشاورت فراہم کریں

تعلیم اور اہلیت

لازمی تعلیم :

انڈر گریجویٹ کورسز

- بی۔ ایس۔ سی۔ باغبانی
- بیچلر آف باغبانی، کھانے کی پروسیسنگ، کھانے کے تحفظ، باغبانی کی پیداوار مارکیٹنگ وغیرہ میں کاروباری پروگرام۔
- گورنمنٹ کرچی ویگیانڈرس (KVKs) میں مختصر مدتی تربیت

جو اس میدان میں دلچسپی رکھتے ہیں وہ درجہ ذیل کورسس کر سکتے ہیں

- ایم۔ ایس۔ سی۔ باغبانی
- پی۔ ایچ۔ ڈی۔

کورسس میں اہلیت اور داخلہ کا عمل:

- بارہویں جماعت حیاتیات کے ساتھ مکمل

ضروری مہارتیں اور دلچسپیاں :

- بڑھتے ہوئے پودوں کی دیکھ بھال
- بیرونی جسمانی، دستی کام
- صحت اور حفاظت کے قواعد کو سمجھنے اور عمل کرنے کی صلاحیت

صنعتی ترقی اور کیریئر کے امکانات

اس میدان کے ماہر کے لئے انتہائی ضروری ہے کہ وہ ماحولیات پر توجہ دیں۔ وہ پانی اور کھاد کا استعمال کم کرنے میں مدد کر سکتے ہیں اور کسانوں کو کیمیائی فری طریقوں سے کیڑوں کو ختم کرنے میں مدد کر سکتے ہیں۔ باغبانی ہندوستان میں تیزی سے بڑھتا ہوا زرعی شعبہ ہے۔ 2012-2022 کے دوران زراعت اور فوڈ سائنسدانوں کے لئے تقریباً 9 فیصد کام کی ترقی کی توقع کی جاتی ہے۔

روزگار کے مواقع

سرکاری ملازمتیں

- ریاست زراعت کے محکمے اور گورنمنٹ بورڈز جیسے مسالا/ کویر/ ربڑ بورڈوں میں ڈسٹرکٹ باغبانی آفیسر/ ضلع زراعت کے افسران۔
- زرعی سائنسدان بھرتی بورڈ، ICAR، نئی دہلی
- کریشی ویگیان سینٹر (KVK) میں ٹریننگ آرگنائزر اور تربیتی ایسوسی ایٹ
- ہندوستانی جنگلات سروس (آئی ایف ایس)
- باغبانی انسپکٹر/ پھل اور سبزیاں انسپکٹر

تعلیمی شعبے

- زراعت یونیورسٹیوں میں ایسوسی ایٹ پروفیسر، حکومت اور خانگی کالجوں میں لیکچرر یا اسسٹنٹ پروفیسر

سماجی شعبے

- زرعی یونیورسٹیوں میں ایسوسی ایٹ پروفیسر یا لیکچرر، اسسٹنٹ پروفیسر

خود کفیل

- فلاسٹس اور زرعی پیداوار اسٹور کے مالکان
- تحفظ، کھانے کی صنعت، ربڑ کی صنعت، زرعی کاروبار، وغیرہ میں مشاورت

خانگی شعبے

- خانگی پودوں میں مینیجر، چائے اور کافی اسٹیٹس
- زراعت کی مشینری اور ساز و سامان مینوفیکچرنگ کمپنیاں
- زراعت کی مصنوعات کی مارکیٹنگ کمپنیاں
- فوڈ ٹیکنالوجی ○ فوڈ پروسیسنگ اور برآمد
- کھاد اور کیٹناشک کمپنیاں
- ماحولیاتی تحفظ ایجنسیاں
- خانگی طور پر منعقد کمپنیوں کے آر اینڈ ڈی سہولیات میں سائنسدانوں کو مقامی اور تسخیر۔

اوقات کار اور اس میں دن ورات کی تبدیلیاں:

دے شفٹس، حسب ضرورت کبھی راتوں میں کام۔

ہوٹل مینجمنٹ | مہمان نوازی

ہوٹل مینجمنٹ پیشہ ور افراد کے لئے ایک خصوصی ڈگری ہے جو ہوٹل اور مہمانیت کی صنعت کا حصہ بننا چاہتا ہے۔ یہ ایک ہوٹل کا انتظام کرنے کے تمام پہلوؤں میں لوگوں کو تربیت دیتا ہے - چاہے پانچ ستارہ ہوٹل یا ایک چھوٹا سا ساحل سمندر کی کا ریزورٹ۔ ہوٹل مینجمنٹ کی ملازمتوں کو کھانے اور مشروبات کی خدمت، فرنٹ آفس آپریشن، سیلز اور مارکیٹنگ، تقریبات، بانکس، اکاؤنٹنگ وغیرہ سمیت مختلف قسم کی مہارتوں کی ضرورت ہوتی ہے۔

ہوٹل مینجمنٹ پیشہ ورانہ افراد کے چند اہم کام:

- سیلز اور مارکیٹنگ ملازمین ہوٹل کی خدمات کو فروخت کرنے کے لئے ممکنہ گاہکوں کی شناخت کرتے ہیں
- فلور سپروائزر ایک ہوٹل کے ہر فرش پر آپریشن کی نگرانی کرتا ہے
- گھریلو محکمہ یقینی بناتا ہے کہ مہمان کے کمرے صاف اور اچھی طرح سے برقرار رکھے جائیں۔
- ضیافت مینیجرز کیٹرنگ کی تفویض کی نگرانی
- ایگزیکٹو شیف کے ساتھ کام کرتے ہیں جو کھانے بنانے میں مدد کرتے ہیں۔
-

تعلیم اور اہلیت

لازمی تعلیم:

ہوٹل مینجمنٹ ٹریننگ

- ہوٹل اور کیٹرنگ نگرانی میں سرٹیفکیٹ کورس
- فوڈ پروڈکشن اور پیٹرسیری میں کاریگری کورس
- ہاسٹلیٹی مینجمنٹ میں ڈپلومہ میں کھانے اور مشروبات کی خدمات، بیکری اور کنفیکشنری
- ہاسٹلیٹی مینجمنٹ میں اعلی درجے کا ڈپلومہ، ہاسٹلیٹی مینجمنٹ میں ایسوسی ایٹ ڈگری
- ہوٹل مینجمنٹ میں بی۔اے۔، بی ایس سی ہاسٹلیٹی اینڈ ایڈمنسٹریشن

پوسٹ گریجویٹ کورس

- رہائش میں پوسٹ گریجویٹ ڈپلومہ
- ہاسٹلٹی ایڈمنسٹریشن میں ایم ایس سی
- Dietetics اور ہسپتال فوڈ سروس میں ایم ایس سی

کورسس میں اہلیت اور داخلہ کا عمل:

- بارہویں جماعت کسی بھی مضمون میں مکمل
- ہوٹل مینجمنٹ اداروں میں سے کسی کے لیے بھی انتخابی عمل کے ذریعہ داخلہ

ضروری مہارتیں اور دلچسپیاں:

- مہمانیت کا جذبہ
- خوشگوار شخصیت اور باہمی مہارت
- کسٹمر سروس کے لئے دلچسپی، اچھی تنظیمی صلاحیتیں
- تحریری اور زبانی ترسیل پر ہنرمندی، مسئلہ حل کرنے کی صلاحیت

صنعتی ترقی اور کیریئر کے امکانات

ہندوستان ایک سیاحتی محل وقوع ہونے کے ساتھ ساتھ ایک اچھی قائم مہمانیت کی صنعت تلاش کر رہا ہے۔ دنیا بھر سے زائرین کی میزبانی کرنے کے علاوہ، ہندوستانیوں کو بھی اپنے ملک کے اندر بڑے پیمانے پر سیاحت کو فروغ دینا ہے۔ اس نے ملک میں ہوٹل میں اضافہ دیکھا گیا ہے۔ یہ ہوٹلس نئے افراد کو تربیت دینے اور ان کو سکھانے کے لیے تیار نہیں رہتے ،ان کے پاس تجربہ کار افراد کی ہی اہمیت رہتی ہے۔اس وجہ سے ہندوستان میں تربیت یافتہ ہوٹل مینجمنٹ ملازمین اور پیشہ ورانہ افراد کا مطالبہ بہت زیادہ ہے۔

روزگار کے مواقع

سرکاری ملازمتیں

- سرکاری ہوٹل اور مہمان خانے
- ہوٹل اور سیاحت ایسوسی ایشنز (مثال کے طور پر: ریاستی سیاحت کی ترقی کی کارپوریشنز)
- ریلوے، کی مسلح افواج، کیٹرنگ کے محکموں محکموں، وغیرہ

خانگی شعبے

- خانگی ہوٹل، ریزورٹس اور ولاس تاسپا
- ایئر لائن کیٹرنگ (پرواز باورچی خانے) اور کیبن خدمات
- کلب، مختلف MNCs میں مہمانوں کی خدمات

تعلیمی شعبے

- مشہور کالجوں اور یونیورسٹیوں میں یا ہوٹل مینجمنٹ انسٹی ٹیوٹ میں ڈائریکٹر اور لیکچرر،

اوقاتِ کار اور اس میں دن و رات کی تبدیلیاں:

متغیر اوقاتِ کار، ڈے نائٹ شفٹس

ہوٹل مینیجر | مہمان نوازی

ہوٹل بزنس ایک ہی چھت کے تحت کام کرنے والے تمام مختلف افعال اور محکموں پر مشتمل رہتا ہے ۔ جس کے شعبوں میں فرنٹ آفس، مہمان تعلقات، ہاؤسنگ ، خوراک اور مشروبات، آپریشنز، اکاؤنٹنگ، بحالی اور سیلز شامل ہیں۔ ہوٹل کے مینیجر یا جنرل مینجر ایک ہوٹل میں ان تمام محکموں کے ہموار طریقے سے کام کرنے کے پیچھے ایک اہم شخص ہوتا ہے۔ ہوٹل کے مینیجرز مینجمنٹ کے اصول، سیلز اور مارکیٹنگ یا انسانی وسائل کے انتظام یا دیگر متعلقہ علاقوں میں ماہرین ہو سکتے ہیں۔

کچھ کام جو ہوٹل کے مینیجرز ادا کرتے ہیں :

- بروقت کسٹمر کی شکایت اور تبصرے کے ساتھ نمٹنا
- اس بات کو یقینی بنائیں کہ واقعات اور کانفرنسوں کو آسانی سے چلائیں
- بکنگنگ، مہمان تعلقات، سیکورٹی، گھریلو اور باورچی خانے کی تقریب کو موثر طریقے سے یقینی بنائیں
- ملازمین کی حوصلہ افزائی اور قیادت کریں
- سامان، بحالی اور فرنشنگ کو برقرار رکھنے
- ٹھیکیداروں، سپلائرز اور معاہدے کے عملے کے ساتھ معاہدہ

تعلیم اور اہلیت

لازمی تعلیم :

- بی ایچ ایم (بیچلر آف ہوٹل مینجمنٹ)
  کیٹرنگ، ہوٹل مینجمنٹ، ہاسٹلٹی میں سند یافتہ ڈپلوما کورس

پوسٹ گریجویٹ کورس

- لیرنری آرٹس میں مہارت
- سیلز اور آپریشنز میں مینیجر رولز کے لئے ایم بی۔اے۔

کورسس میں اہلیت اور داخلہ کا عمل :

- بارہویں جماعت کسی میدان کے ساتھ مکمل ہوا
- ہوٹل مینجمنٹ کالجوں میں داخلے کے لئے داخلہ ٹیسٹ میں انتخاب

ضروری مہارتیں اور دلچسپیاں :

- مؤثر ترسیل کی مہارت
- مہمانوں اور ملازمتوں سے بات چیت کرنے کے لئے اعلی افراد کی مہارت
- مدیریت کی صلاحیت، تنظیمی صلاحیتیں، تفصیل پر توجہ
- اعلی دباو میں کام کرنا۔

صنعتی ترقی اور کیریئر کے امکانات

گلوبلائزیشن کے نتیجے میں بہت سے لوگ بڑے پیمانے پر سفر کرتے ہیں—اور ساتھ ہی ساتھ کچھ تفریح بھی کرتے ہیں۔ ہندوستان، خاص طور پر، بہت پہلے سے مقبول سیاحتی مقام ہے۔ اس ہوٹل، ریزورٹس اور ہوم کی تعداد میں اضافہ ہوا ہے ملک کے دور دراز علاقوں میں بھی کام چل رہا ہے۔ لیکن بہت سارے ہوٹلوں نے حالیہ برسوں میں کمروں کی دستیابی اور مہمان نوازی میں مدد کی ہے۔ یہ صورتحال آہستہ آہستہ خود کو درست کرتی ہے کیونکہ نئے ہوٹل کی تعمیر میں کمی ہو رہی ہے۔ کسی بھی شرح میں، اچھی طرح سے تربیت یافتہ، موثر اور تجربہ کار مینیجرز کے لئے ایک صحت مند مطالبہ ہمیشہ رہتا ہے تاکہ وہ ہندوستان میں بہت سارے ہوٹلوں کو چلائیں۔ اور اس صنعت میں مزید فروغ کی توقع پائی جاتی ہے۔

روزگار کے مواقع

سرکاری ملازمتیں

- حکومتی ہوٹل، اسٹیٹ ٹورزم کارپوریشنز وغیرہ میں مینجمنٹ کردار
- سرکاری مہمانوں میں مہمانوں کی مہمانیت کا انتظام
- حکومت کے واقعات، کانفرنسوں، سمیٹوں، بین الاقوامی سیمینارز اور ایتاللیٹ میلوں میں نگران مہمانیت
- ریلوے اور حکومت ایئر لائنز جیسے ایئر ہندوستان میں نگرانی کیٹرنگ

خود کفیل

- ہوٹل کے، گھر کے دوروں وغیرہ وغیرہ کے لئے مہارت فراہم کرنے والے آزاد کنسلٹنٹس / مشیر
- ٹیلی ویژن باورچی خانے سے متعلق شو

خانگی شعبے

- ہوٹل اور ریسٹورانٹ مینجمنٹ
- خانگی ایئر لائن کیٹرنگ اور کیبن خدمات کے مینیجر
- کلب مینجمنٹ
- جہاز میں کیبین کروز
- ہسپتال انتظامیہ اور عوامی تعلقات
- ہوٹل اور سیاحت ایسوسی ایشن
- گھریلو رہائشیں، اور اس مینیجر
- کالجوں، اسکولوں، فیکٹریوں جیسے اداروں میں کینٹینز کا انتظام، کمپنی کے مہمانوں وغیرہ

اوقاتِ کار اور اس میں دن و رات کی تبدیلیاں :

متغیر اوقاتِ کار، ڈے / نائٹ شفٹس

صنعتی ڈیزائنز | مینوفیکچرنگ اور ڈیزائن

ہم اپنی روزمرہ زندگیوں میں بہت ساری سہولیات اور مصنوعات استعمال کرتے ہیں بغیر یہ سوچتے ہیں کہ یہ کس طرح بنائی گئی ہیں ۔ صنعتی ڈیزائن اس نظم وضبط کا نام ہے جو ڈیزائن، کارکردگی اور ایک مخصوص مصنوعات کو استعمال کرنے کی سہولت پر توجہ مرکوز کرتا ہے۔ اچھے صنعتی ڈیزائن کا مقصد یہ ہے کہ مصنوعات کو زیادہ فروخت اور مینوفیکچرنگ کے عمل کو موثر بنانے میں مدد ملے۔ صنعتی ڈیزائنز آرٹ اور انجینئرنگ کے تصورات کو ڈیزائن کے ڈیزائن پر لاگو کرتی ہیں۔ وہ مارکیٹنگ ریسرچ اور مینوفیکچرنگ انجینئرس کے ساتھ کام کرتے ہیں، تحقیق، ڈیزائن، نمونہ، امتحان اور پروڈکشن پروٹوٹائپ تیار کرنے کے لئے جو کشش، موثر اور استعمال میں آسان ہیں۔ ٹرانسپورٹیشن، فرنیچر، سیرامکس، مصنوعات اور پیکجنگ روایتی طریقے ہیں جہاں صنعتی ڈیزائن کو لاگو کیا جاتا ہے۔ صنعتی اوزار، سامان، مشینری اور ہوائی جہاز جیسے بڑے اشیاء کو بسوں، کاروں اور موٹر سائیکلوں، کرسیاں، موبائل فونز، میڈیکل آلات اور گھریلو ایپلائینسز کی ایک وسیع رینج بہتر ڈیزائن، برانڈنگ اور استعمال کی جانے والی بہت ساری اشیاء مکمل ایک عمل سے ہو کر گزرتی ہیں۔

بعض امور جو صنعتی ڈیزائنز اپنی ذمہ داریوں کے طور پر انجام دیتے ہیں

:

- موجودہ ماڈلوں میں کسٹمر کی ضروریات اور خرابی کو سمجھنے کے لئے مارکیٹ ریسرچ ٹیموں کے ساتھ بات چیت کرنا
- اسکیٹس بنائیں/ جائزہ لیں اور سیڈیڈ (کمپیوٹرایڈیڈ ڈیزائن) بلیوپرنٹس چلائیں
- ماڈل اور پروٹوٹائپ کی تعمیر کریں
- منتخب کردہ گاہکوں پر ٹیسٹ کی مصنوعات اور پائلٹ کا مطالعہ کریں

تعلیم اور اہلیت

لازمی تعلیم :

- بی ایس مصنوعات کی ڈیزائن میں
- صنعتی ڈیزائن میں بی ڈیزائن (بیچلرآف ڈیزائن)
- پروڈکٹ ڈی ڈیز، فرنیچر اور سیرامک ڈیزائن، آٹوموبائل ڈیزائن، طرز زندگی کے سازوسامان کے ڈیزائن، کرافٹ ڈیزائننگ، کھلونا ڈیزائننگ، سافٹ ویئر ڈیزائننگ، کمپیوٹرایڈیڈ صنعتی ڈیزائننگ اور ایپل ایکونٹوکس، شیشے اور سرامک ڈیزائن کے ڈیزائن میں مہارت کے ساتھ جی ڈی ڈی ڈی (مصنوعات کی ڈیزائن میں گریجویٹ ڈپلومہ)۔

پوسٹ گریجویٹ کورس

- پی جی پی ڈی ڈی ڈی (ڈیزائن میں پوسٹ گریجویٹ ڈپلوماپروگرام) متعلقہ مضامین میں مہارت کے ساتھ
- متعلقہ مضامین میں ایم ڈیز (ماسٹر ڈیزائن)
- ایم۔ایس۔ سی ڈیز ڈیزائن ریسرچ، پی ڈی ڈی ڈیزائن میں

کورسس میں اہلیت اور داخلہ کا عمل :

- بارہویں جماعت کو سائنس کے ساتھ مکمل کیا
- سب سے اوپر انجینئرنگ اور ڈیزائن کالجوں میں داخلہ کے لئے داخلہ ٹیسٹ اور ذاتی انٹرویو میں انتخاب

ضروری مہارتیں اور دلچسپیاں :

- ریاضی، فزکس اور انجینئرنگ کے لئے استدلال
- تخلیقی صلاحیتوں، عملی مہارت اور تکنیکی صلاحیت کا ایک مجموعہ
- مسئلہ حل کرنے کے نقطہ نظر
- مواد اور پیداوار کے عمل کو سمجھنے، تصویری صلاحیتوں
- خصوصی اور کمپیوٹرایڈیڈ ڈیزائن (سی۔اے اے) سافٹ ویئر کے ساتھ کی صلاحیت
- دیگر ماہرین کے ساتھ ٹیم کے کام اور بات چیت

صنعتی ترقی اور کیریئر کے امکانات

ہندوستان میں، جہاں مینوفیکچرنگ روایتی طور پر ایک بہت مضبوط شعبہ نہیں ہے، حال، حال تک بھی ڈیزائن کی تعلیم بہت زیادہ نہیں تھی۔ لیکن اب یہ رجحان بدل رہا ہے، ہندوستانی حکومت فی الوقت صنعتوں کو بڑھانے پر توجہ مرکوز کیے ہے جس کی وجہ سے اس صنعت میں بھی بہتری پیدا ہوگی۔ ڈیزائن بہت ہی تیزی کے ساتھ پروفیسران کے لیے تحقیق کا موضوع بنتے جارہا ہے۔ صنعتی ڈیزائن ایک مناسب گوشہ ہے اور ملک میں کام کے مواقع محدود ہیں۔ تاہم، حقائق اور خصوصی علم کے ساتھ امیدواروں کے لئے، ترقی اور کامیابی کے گنجائش بہت بڑھ سکتی ہے۔ تجربہ کار ڈیزائنز، خاص طور پر مخصوص گوشوں میں اور ٹیکنالوجیوں میں ایک اس کا بہت زیادہ مطالبہ ہے۔

روزگار کے مواقع

سرکاری ملازمتیں

- مختلف سرکاری محکموں کے لئے ڈیزائن کنسلٹنٹس/ مشیر، پبلک سیکٹر مینوفیکچرنگ یونٹس

خانگی شعبے

- فرنیچر برانڈز، موبائل فونز، گھریلو ایپلائینسز اور اس طرح کے ڈیزائن محکمے
- آٹوموبائل مینوفیکچرنگ

تعلیمی شعبے

- صنعتی ڈیزائن اور مصنوعات کے ڈیزائن کی تعلیم دینے والے کالجوں اور اداروں میں لیکچررز اور اساتذہ

خود کفیل

- آزاد ڈیزائن کنسلٹنٹس/ مشیر

اوقاتِ کار اور اس میں دن ورات کی تبدیلیاں :

- متعینہ اوقاتِ کار، سوائے چند استثنائی صورتوں کے، ڈے شفٹ

ایک تنظیم کے کارکن یا ملازمین کو اس کے انسانی وسائل کہا جاتا ہے۔ انسانی وسائل (HR) مینیجر ایک تنظیم میں ملازمین سے متعلق ہر پہلو کی دیکھ بھال کے لئے ذمہ دار ہیں۔ ایک، ایچ آر، مینیجر کسی بھی ادارے کے ملازمین میں تحریک پیدا کرتا ہے۔ جس سے کام کرنے والے ماحول کو بہتر بنانے میں مدد ملتی ہے۔ وہ مستحق ملازمتوں کو اچھی طرح سے اعزاز حاصل کرنے کے لئے یہ یقینی بناتے ہیں کہ ان کی کارکردگی کی تشخیص اور حوصلہ افزائی پروجیکٹ کے لحاظ سے ہو۔ تنظیمی ڈھانچے کی بھرتی اور تربیت سے، تشخیص اور تنخواہ وغیرہ سے نمٹنا بھی اسی کی ذمہ داری ہے۔ انسانی وسائل کے مینیجرز اکثر لیبر قوانین، صنعتی تعلقات، تربیت اور ترقی، بھرتی اور انتخاب جیسے گوشوں میں مہارت رکھتے ہیں۔

کچھ کام جو اپنی ذمہ داریوں کے طور پر انسانی وسائل کے مینیجرز انجام دیتے ہیں:

- نوکری کی وضاحتیں بنائیں جو تمام ملازمین کے ذمہ دار ہیں وہ تمام کاموں کی وضاحتیں فراہم کریں
- ممکنہ امیدواروں اور منتخب امیدواروں کے انٹرویو کے لئے بھرتی کے امتحان کو منظم کریں
- ممکنہ ملازمین کے پس منظر کو جانچ لیں۔
- تربیتی سیشن منظم کریں
- ملازم کی شکایتوں کو سنیں اور حل کریں
- ڈیزائن تنخواہ اور حوصلہ افزائی کے منصوبوں پر عمل کریں۔

تعلیم اور اہلیت

لازمی تعلیم :

- کسی بھی مضمون میں تخصص کے ساتھ بی۔کام۔بی ایس سی
- بیچلر آف سائیکالوجی،
- انسانی وسائل میں بی۔بی۔اے۔ بی بی ایم
- ایل ایل بی (قانون کے بیچلر)

پوسٹ گریجویٹ کورس

- ایم۔سی۔ایم ماسٹر آف کارپوریشن مینجمنٹ
- ایم۔اے (اے آر) صنعتی تعلقات میں ماسٹر آف آرٹس
- ایم۔ ایس ڈبلیو (سوشل ورک میں ماسٹرز)
- انسانی وسائل کے انتظام میں مہارت کے ساتھ بزنس ایڈمنسٹریشن میں ایم بی۔اے۔ (ایچ آر) ماسٹر
- انسانی وسائل کے انتظام میں پی جی ڈی پی

کورسس میں اہلیت اور داخلہ کا عمل:

- بارہویں جماعت کی تکمیل
- اعلیٰ سطحی کالجوں اور یونیورسٹیوں کے بی۔بی۔اے۔ اور ایم بی۔اے۔ کے کورسوں کے داخلے ٹیسٹ میں انتخاب

ضروری مہارتیں اور دلچسپیاں :

- مینجمنٹ اور قیادت کی مہارت
- تنظیمی صلاحیتیں
- مخصوص کمپیوٹر سافٹ ویئر جیسے پے پال سافٹ ویئر کے لئے استحکام
- ہائی انٹرپرائز کی مہارت
- بات چیت کی مہارت
- ملازمین کے ساتھ ہمدردی

صنعتی ترقی اور کیریئر کے امکانات

تنظیم کے ملازمین ہی ادارے کی اہم طاقت ہے۔ تمام اداروں، بڑے یا چھوٹے، اپنے ملازمین کی ضروریات کا دیکھ بھال کرنے کے لئے HR مینیجرز اور سپورٹ عملے کو رکھتے ہیں۔ ایک مضبوط ایچ آر مینیجر نے اپنے ملازمین کو برقرار رکھنے میں مدد دینے ہیں اور یہ لوگ اس معاملے میں بہت اہم کردار ادا کرتے ہیں، ان کو حوصلہ افزائی بھی کرتے ہیں۔ تاکہ کمپنی کی پیداوری کو بہتر بنایا جائے۔ حالیہ برسوں میں، انسانی حقوق اور فنانس / مالیات کے طور پر تنظیم کی ترقی اور کارکردگی کے لئے HR کے طور پر ضروری سمجھا جاتا ہے۔ تجربہ کار اور ہنر مند ایچ آر مینیجرز کی مانگ کا مطالبہ تمام صنعتوں میں جاری ہے۔

روزگار کے مواقع

سرکاری ملازمتیں

- عوامی اداروں، قومی بنکوں، اور حکومتی اداروں میں ان کی ضرورت رہتی ہے۔
- وزارت برائے انسانی وسائل کے شعبہ جات میں۔

خانگی شعبے

- خانگی کمپنیاں، فیکٹریاں اور مینوفیکچرنگ یونٹس کے ایچ آر شعبہ جات
- بھرتی اور تربیتی ادارے
- HR کنسلٹنٹس / مشیر

تعلیمی شعبے

- مختلف پیشہ ورانہ کالجوں میں لیکچررس اور انسانی وسائل مینجمنٹ کے ایسوسی ایٹ پروفیسرز

خود کفیل

- آزاد HR کنسلٹنٹس / مشیر
- اپنی اپنی بھرتی یا تربیتی اداروں کا قیام

اوقاتِ کار اور اس میں دن و رات کی تبدیلیاں:

متعنیہ اوقاتِ کار، سوائی چند استثنائی صورتوں کے، اس وقت رات می کام رہتا ہے۔

صنعتی انجینئرنگ | انجینئرنگ

صنعتی انجینئرنگ انجینئرنگ کی ایک اہم شاخ ہے جو پیچیدہ پیداوار کے نظام اور زیادہ مؤثر طریقے سے عمل آور ہوتا ہے۔ اس سے مینوفیکچرنگ تنظیموں میں پیداوار، مواد، مشینیں اور بجلی کے اخراجات کو کرنے کے اخراجات اور حتمی مصنوعات کی کیفیت کو بہتر بنانے کے ان عوامل وغیرہ کا مطالعہ کیا جاتا ہے۔ صنعتی انجینئرس کو مکمل پیداوار کے عمل کو زیادہ مؤثر اور سرمایہ کاری کے لیے بہتر بنانے میں سائنسی انتظام اور ٹیکنالوجی کے اصولوں کا اطلاق ہوتا ہے۔ اگرچہ صنعتی انجینئرنگ روایتی طور پر مینوفیکچرز کے شعبے میں لاگو جاتا ہے۔آج میدان میں آئی ٹی، کنسلٹنسی، بینکنگ اور مالیاتی ادارے ٹیلی فون وغیرہ کی مختلف صنعتوں میں اس کا احاطہ کیا جاتا ہے۔ صنعتی انجینئرس وقت، پیسے، مواد، توانائی اور دیگر وسائل کے ضایع کو ختم کرنے کے لئے کام کرتے ہیں اور اس وجہ سے تمام صنعتوں میں وہ قابل قدر ہیں۔ آپریشنز مینجمنٹ، سسٹم انجینئرنگ، آپریشنز ریسرچ، کوالٹی انجینئرنگ وغیرہ جیسے افعال صنعتی انجینئرنگ کے ہی اہم امور ہیں۔ جن کے ذریعے صنعت کار انجینئرس، پلانٹ انجینئر، سسٹم یا پروسیسنگ انجینئر، ہیلتھ اینڈ سیفٹی مینیجر، کوالٹی کنٹرول مینیجر، صنعتی پروڈکشن مینیجر، آپریشنز تجزیہ کار، لاجسٹکس مینیجر، پروجیکٹ مینیجر وغیرہ کے مختلف امور میں شرکت کی جاتی ہے۔

بعض امور میں صنعتی انجینئرس کی ذمہ داریوں میں شامل ہیں:

- پروڈکشن یونٹ قائم کرنے کے لئے سب سے زیادہ سرمایہ کاری موثر مقام کی شناخت کریں
- پیداوار اور جانچ کے سامان کی درستگی کا اندازہ کریں
- مالی منصوبہ بندی اور لاگت کا تجزیہ میں مدد کریں
- پائلٹ پروگراموں کے لیے پروٹوٹائپ تیار کریں
- کمپنیوں میں نئے اور بہتر عمل کو لاگو کریں
- ملازم کی تشخیص اور پیداوری میں بہتری کے لیے مدد کریں
- ڈیزائن انفارمیشن سسٹم کی ضروریات کو پورا کریں۔

تعلیم اور اہلیت

لازمی تعلیم :

انڈر گریجویٹ کورسز

- بی ای صنعتی اور پروڈکشن انجینئرنگ میں
- بی ٹیک صنعتی اور پروڈکشن انجینئرنگ میں
- صنعتی اور پروڈکشن انجینئرنگ میں سند اور ڈپلوما کورس

پوسٹ گریجویٹ کورس

- ایم۔ٹیک پروڈکشن اور صنعتی انجینئرنگ میں
- ایم۔ٹیک پیداوار ٹیکنالوجی میں
- صنعتی سیکورٹی میں پوسٹ گریجویٹ ڈپلوما
- صنعتی انجینئرنگ میں پی ایچ ڈی

کورسس میں اہلیت اور داخلہ کا عمل:

- بارہویں جماعت مکمل
- بی ای کے داخلہ ٹیسٹ میں انتخاب

ضروری مہارتیں اور دلچسپیاں :

- موثر گفتگو مہارت
- کمپیوٹر کا اچھا استعمال
- ٹیم ورک، ریاضی میں دلچسپی، مینجمنٹ مہارت، بہترین سوچ کے ذریعے مسئلہ کا حل

صنعتی ترقی اور کیریئر کے امکانات

اس نظم وضبط کی سب سے مسابقتی نوعیت کی وجہ سے، صنعتی انجینئرس عوامی اور خانگی شعبے میں تمام صنعتوں میں بہت زیادہ مطالبہ رکھتے ہیں۔اعلیٰ درجے کی قابلیت اور کام کے تجربے کے ساتھ صنعتی انجینئر مثالی امیدوار ہیں انجینئرنگ اور مینوفیکچرز کمپنیوں، آئی ٹی اور خدمات کے سیکٹر جیسے بینکنگ، ٹرانسپورٹ اور ٹیلی ترسیل میں مینجمنٹ اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

روزگار کے مواقع

سرکاری ملازمتیں

- مختلف پبلک سیکٹر یونٹس میں مینیجرز اور نگران
- حکومت تنظیموں میں پلانٹ مینیجرز اور کوالٹی کنٹرول مینجرز

خانگی شعبے

- انجینئرنگ اور مینوفیکچرنگ کمپنیاں
- ہسپتال اور ہیلتھ کیئر، نقل وحمل، فوڈ پروسینگ، بینکنگ سیکٹر
- انرجی سیکٹر، آئی ٹی اور دیگر میں کوالٹی کنٹرول انڈسٹری
- خانگی کنسلٹنسی کمپنیاں

تعلیمی شعبے

لیکچررز اور صنعتی اور پروڈکشن انجینئرنگ کے ایسوسی ایٹ پروفیسرز ہندوستان میں خانگی یا سرکاری انجینئرنگ کالجوں میں سے کسی بھی

خود کفیل

- بزنس فرمس سے کنسلٹنٹس / مشیر

اوقاتِ کار اور اس میں دن ورات کی تبدیلیاں:

متعینہ اوقاتِ کار سوائے چند استثنائی صورتوں کے | ڈے شفٹس۔

کسی بھی قسم کی مینو فیکچرنگ کی سر گرمی کو خود کار طریقے سے حل کرنا، جس میں حساس، نگرانی اور بہت سے متغیرات کو قابو میں رکھنا شامل ہے۔ سازوسامان انجینئرنگ خود کار طریقے سے نظام اور عمل کو کنٹرول اور نگرانی کرنے کے طریقوں پر توجہ مرکوز کرتا ہے، تاکہ وہ موثر اور آسانی سے کام کریں۔سازوسامان انجینئرس، انجینئرنگ کے نظام، مشینری اور عملوں کی نگرانی اور کنٹرول کرنے کے لئے استعمال ہونے والی سازوسامان کی ڈیزائنگ، تیاری، تنصیب، انتظام وغیرہ کو برقرار رکھتا ہے۔یہ ایک کثیر مقصدی سلسلہ ہے اور انجینئرنگ کی مضامین سے متعلق مضامین کا احاطہ کرتا ہے جیسے میکانیکی، کیمیائی، الیکٹریکل، الیکٹرانکس اور کمپیوٹر انجینئرنگ وغیرہ۔ سازوسامان انجینئرس دونوں ہارڈ ویئر اور سافٹ ویئر کی صنعت پر مبنی ہے۔

کچھ کام جو سازوسامان انجینئرس کی ذمہ داریوں میں شامل ہیں:

- جدید کنٹرول سسٹم ڈیزائن
- موجودہ نظام کی جانچ، برقراری یا ترمیم
- مطالعہ کے اعداد و شمار، رپورٹس اور موجودہ نتائج کی کتابت
- ڈیزائن انجینئرس، آپریشن ٹیموں، پروڈکشن ڈپارٹمنٹ، وغیرہ کے ساتھ مل کر باہمی عمل آوری
- صحت اور حفاظت کے معیار کے مطابق عمل کو یقینی بنانا۔

تعلیم اور اہلیت

لازمی تعلیم:

انڈر گریجویٹ کورسز

- بی۔ای۔ یابی۔ ٹیک الیکٹرانکس اور اوزار میں
- بی ای۔بی ٹیک، الیکٹریکل اینڈ الیکٹرانکس انجینئرنگ میں
- بی۔ای ان کیمیائی انجینئرنگ، کمپیوٹر انجینئرنگ، میکینیکل انجینئرنگ, سسٹم انجینئرنگ
- بی ایس سی طبعیات میں، اطاقی طبعیات
- سازوسامان انجینئرنگ میں ڈپلوما

پوسٹ گریجویٹ کورس

- ایم ای سازوسامان انجینئرنگ میں
- پی۔ایچ۔ڈی۔

کورسس میں اہلیت اور داخلہ کا عمل:

- بارہویں جماعت کو سائنس کے ساتھ مکمل کیا

ضروری مہارتیں اور دلچسپیاں:

- منطق اور ریاضی کی صلاحیت
- کمپیوٹر کی صلاحیتیں
- موثر زبانی اور تحریری ترسیل
- ہینڈلنگ آلات اور سافٹ ویئر پر مہارت
- قیادت کی خصوصیات
- ٹربل شوٹنگ پر دسترس
- ذمہ داری اور عزم کی اعلی سطح
- فیکٹریوں اور مینو فیکچرز یونٹس میں جسمانی کام اور برداشت کا مادہ۔

صنعتی ترقی اور کیریئر کے امکانات

آٹو موبائل، اسٹیل، تیل، پیٹرو کیمیکل، طاقت، دفاع وغیرہ سمیت عموماً مینو فیکچرز کی صنعتوں میں سازوسامان کے عملی محکموں میں ہوتا ہے۔ یہ خود کار طریقے سے عمل کی صنعت صرف ایک تجارتی "لفظ" ہے۔ جس ضمن میں سازوسامان انجینئرس کی ضرورت ہوتی ہے۔اس میدان کے کثیر امور فطرت اس پر عمل آوری کو یقینی بناتے ہیں۔تاکہ سازوسامان کی ضروریات صنعتوں کے وسیع پیمانے پر موجود ہوں، بشمول ایوونکس، ایرونٹیکل اور خلائی سائنس جیسے گوشوں میں۔ مینو فیکچررز پر توجہ مرکوز کرنے کے لیے حکومتِ ہند نے ایک حالیہ "میک اِن انڈیا" سکیم کو سامنے لایا، جس ضمن میں سازوسامان انجینئرنگ کی ملازمتوں میں اضافہ ہو سکتا ہے۔

روزگار کے مواقع

سرکاری ملازمتیں

- پبلک سیکٹر یونٹس جیسے NGC ، این ٹی پی ٹی (نیشنل تھرمل پاور کارپوریشن)، سیل (اسٹیل اتھارٹی آف انڈیا لمیٹڈ)، این ایچ پی اے سی (قومی ہائیڈرو الیکٹرک کارپوریشن)
- ہندوستانی ریلوے
- سرکاری ملکیت ریفائنریز

تعلیمی شعبے

- انجینئرنگ کالجوں میں لیکچرر اور سازوسامان کے ایسوسی ایٹ پروفیسرز

خود کفیل

- خانگی اور پبلک سیکٹر یونٹس کے آر اینڈ ڈی محکمے

خانگی شعبے

- شاندار سازوسامان کے مینو فیکچرز
- خانگی آئل اینڈ گیس کارپوریشن اور توانائی کی کمپنیاں
- آئی ٹی انڈسٹری
- آٹو موبائل، ٹرانسپورٹ، اور ایوی ایشن انڈسٹری
- مینو فیکچرنگ کی صنعت
- دواسازی کی صنعت
- کیمیکل انجینئرنگ کی صنعت

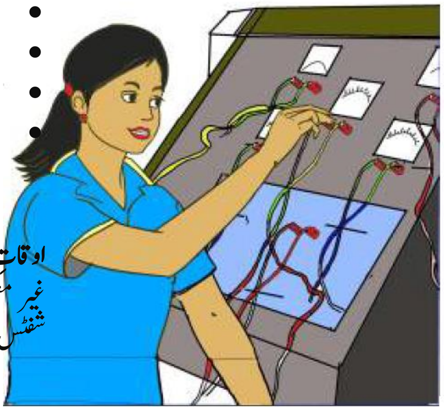

اوقات کار اور اس میں دن ورات کی تبدیلیاں:

غیر معمولی اور طویل کام کے گھنٹے، جو کام کے بوجھ پر مبنی رہتا ہے۔ اور شفٹس بھی اسی پر منحصر رہتی ہیں۔

انٹیرئر ڈیزائنز | فن تعمیر اور ڈیزائن

داخلہ ڈیزائن مقصد اور عمارت کی خوبصورتی پر دونوں کو توجہ مرکوز کی طرف سے عمارات کی اندرونی کو بہتر بنانے کا مقصد ہے۔ اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ خلائی اپیل ہے، کلائنٹ کے استعمال کیلئے موزوں ہے اور کلائنٹ کے بجٹ سے ملتا ہے۔ داخلہ ڈیزائنرز تخلیقی پیشہ ور افراد ہیں جو ایک جگہ کو دیکھ سکتے ہیں اور تصور کر سکتے ہیں کہ یہ مکمل کیا گیا ہے اس سے پہلے کہ اسے کیسے دیکھنا چاہیے۔ ان کے پاس تعمیراتی عمل، عمارت سازی، فرنیچر، رنگ اور روشنی کے تصورات کو سمجھنے کی ضرورت ہے جو پرکشش اندرونی بنانے کے لئے ضروری ہے۔ وہ علاقوں جیسے وینٹیلیشن، برقی سرکٹس اور تنصیبات، نکاسی اور پانی کی فراہمی، ایئر کنڈیشنگ اور حرارتی نظام پر توجہ مرکوز کرتے ہیں تاکہ اندرونی آرام دہ ہو۔

کچھ کام جو داخلہ ڈیزائنرز کرتے ہیں:

- گاہکوں کے ساتھ ترسیل کو ان کی ضروریات، بجٹ اور آخری وقت کے بارے میں واضح سمجھنے کی ضرورت ہے، لے آؤٹ کی منصوبہ بندی اور ابتدائی ڈیزائن تصورات کو خالی کرنے کے لئے کمپیوٹر کے اوزار جیسے سیڈ پڈ (کمپیوٹر ایڈیڈ ڈیزائن) کا استعمال کریں، نظم روشنی، فرنشنگ، فرش، برقی وائرنگ اور فکسچر کا فیصلہ کریں اور خریدیں
- عمارتوں اور ڈھانچے، مواد اور اندرونی خدمات کے لئے تازہ ترین تکنیکی معلومات پر خود کو اپ ڈیٹ کریں

تعلیم اور اہلیت

لازمی تعلیم:

انڈر گریجویٹ کورسز

- بیچلر آف آرک۔ (بیچلر برائے تعمیرات)
- بی۔ڈیس، (بیچلر آف ڈیزائن) داخلہ ڈیزائن، سیٹ ڈیزائن اور فرنیچر ڈیزائن، ○ بی۔ایف۔اے (بیچلر آف فائن آرٹس) داخلی سجاوٹ میں اختصاص
- بی۔ایس۔سی۔ ان انٹیرئر ڈیزائن اینڈ ڈیکوریشن، بی۔اے انٹیرئر اینڈ فرنیچر ڈیزائن،
- آرکیٹیکچرل سٹڈیز، داخلہ ڈیزائن میں ڈپلوما اور سرٹیفکیٹ کورسز

پوسٹ گریجویٹ کورس

- ایم آر آر۔ (ماسٹر برائے فن تعمیر)
- ایم۔اے میں داخلہ آرکیٹیکچرل ڈیزائن
- ایم۔ ڈیس۔ (ماسٹر ڈیزائن) فرنیچر ڈیزائن میں

کورسس میں اہلیت اور داخلہ کا عمل:

- بارہویں جماعت سائنس / ریاضی کے ساتھ مکمل کیا ہو
- اچھے انجینئرنگ اور ڈیزائن کالجوں میں داخلہ کے لئے داخلہ ٹیسٹ اور ذاتی انٹرویو میں انتخاب

ضروری مہارتیں اور دلچسپیاں:

- تخلیقی، تخیل اور فنکارانہ صلاحیت
- اچھی سننے کی مہارت اور بہترین ترسیل
- گاہکوں، بلڈرز اور دیگر ٹیم کے ارکان کے ساتھ بات چیت کرنے کی صلاحیت
- تفصیل پر توجہ
- تمثیلی وضاحت اور تکنیکی ڈرائنگ
- فن تعمیر، مواد اور عمل کی تفہیم
- انٹیرئر میں استعمال ہونے والے مخصوص سافٹ ویئرس کا علم

صنعتی ترقی اور کیریئر کے امکانات

ہندوستان میں تعمیراتی صنعت کی مانگ بڑھتی جارہی ہے۔ کیونکہ زیادہ تر ہندوستانی اپنے ذاتی مکان کے مالک ہیں۔ انٹیرئر ڈیزائن کی اہمیت میں اضافہ ہوا ہے کیونکہ تقریباً تمام بڑے دفاتر اور بہت سے گھر پیشہ ورانہ ڈیزائنرز کی مدد لیتے ہوئے ان کو اچھے سے اچھا بناتے ہیں۔ جبکہ انٹیرئر ڈیزائنرز کی اہمت میں اضافہ ہوا ہے۔ اچھی ملازمتوں یا پروجیکٹس کو تلاش کرنے کے لئے ایک مستحکم کالج سے کوالیفائنگ، تجربے شخص کی اس میدان میں بہت ہی زیادہ مانگ ہے۔

روزگار کے مواقع

سرکاری ملازمتیں

- مختلف سرکاری منصوبوں سے منسلک انٹیرئر ڈیزائنرز
- سرکاری ملکیت اور ریزورٹس، سرکاری ملکیت کی تجارتی جگہیں، دفاتر، خوردہ دکانیں، سرکاری ملازمین کے سرکاری رہائشیں اور مہمان خانے

تعلیمی شعبے

- انٹیریئر ڈیزائن کورسز پیش کرنے والے اداروں میں انٹیریئر ڈیزائن کے ڈائریکٹر یا ایسوسی ایٹ پروفیسرز

خود کفیل

- گھریلو مالکان، دفاتر، اسٹورز، بوٹیک اور مینو فیکچر کے اداروں کو خدمات فراہم کرنے والے آزاد انٹیرئر ڈیزائین کنسلٹنٹ

خانگی شعبے

- خانگی عمارتیں اور تعمیراتی کمپنیاں، آرکیٹیکٹس فرمس، خانگی ہوٹلس اور ریزورٹ، خانگی انٹیرئر ڈیزائن کنسلٹنٹ
- فرنیچر، لائٹ فکسچر، پلمبنگ اور دیگر متعلقہ اشیاء، فرش کی مصنوعات اور اسی طرح کے مینو فیکچررز
- خانگی خوردہ اسٹورز، تجارتی جگہ کے مالکان، دفاتر اور دکانیں

اوقاتِ کار اور اس میں دن ورات کی تبدیلیاں:

منصوبوں پر منحصر متغیر کام کے گھنٹے، عموماً ڈے شفٹس۔

زیورات سازی میں سونے، چاندی اور پلاٹنیم جیسے قیمتی قیمتی دھاتیں بھی شامل ہیں جن میں قیمتی اور نیم قیمتی پتھروں کے وسیع اقسام شامل ہیں۔ زیورات میں سے ہر ایک ٹکڑے میں اس طرح کی دھات میں مکمل طور پر قائم کرنے کے لئے پتھروں کو کاٹنے کے عمل کا ایک سلسلہ شروع ہو چکا ہے۔ ہندوستان روایتی طور پر مشہور جواہرات اور اعلی معیار کے پتھروں کا حامل ملک رہا ہے۔
Gem l gy مختلف قسم کے قیمتی اور نیم قیمتی سٹون ایس کی شناخت اور تشخیص کی سائنس کا نام ہے۔ Gem l gists کو تربیت دی جاتی ہے کہ قدرتی گیسوں کی درجہ بندی کریں اور چیک کریں۔

کچھ کام جو جواہرات ڈیزائنرز، مینو فیکچررز اور جیمز ماہرین کرتے ہیں:

- Gemst ne کاٹنے، گریڈنگ اور پالش
- زیورات کے نئے ٹکڑوں کے لئے کمپیوٹر پر ڈیزائن بنانا
- سونے اور چاندی کی پگھلنے اور کندہ کاری
- قیمتی دھاتیں اور جواہرات کی پاکیزگی کی جانچ پڑتال
- الیکٹر وچڑھانا، دھات کارنگ، انوجنگ، املاکنگ اور پتھر کی ترتیب جیسے عمل
- زیورات اسٹورز، مارکیٹنگ وغیرہ

تعلیم اور اہلیت

لازمی تعلیم:

انڈر گریجویٹ کورسز

- زیورات ڈیزائن اور ٹیکنالوجی میں سرٹیفکیٹ کورسز
- زیورات ڈیزائننگ، زیورات میں ڈپلومہ مینوفیکچرنگ، Gemst nes اور ہیرے، زیورات خوردہ کاری، کوالٹی کنٹرول، CAD کمپیوٹر ایڈیڈ ڈیزائن، Gem l gy وغیرہ۔

کورسس میں اہلیت اور داخلہ کا عمل:

- بارہویں جماعت مکمل
- ابتدائی ڈیزائن اسکولوں یا انسٹی ٹیوٹ ٹریننگ میں استحکام ٹیسٹ اور انٹرویو میں انتخاب

ضروری مہارتیں اور دلچسپیاں:

- آنکھوں اور ہاتھوں کا بہترین تال میل
- صحیح درستگی پر مکمل توجہ
- توجہ مرکوز کرنے کی صلاحیت
- اچھی نظریت کی مہارت اور نقطہ نظر
- کمپیوٹر ایڈیڈ ڈیزائن (سی۔اے اے) پروگراموں کی صلاحیت۔

صنعتی ترقی اور کیریئر کے امکانات

ہندوستان میں ہیرے اور جواہرات کی صنعت روایتی طور پر بہت مضبوط رہی اور ملک میں یہ شعبہ سب سے تیزی سے بڑھ رہا ہے۔ ہم دنیا کی کھپت میں تقریبا 20 فی صد سونے کے بڑے صارفین ہیں۔ ہیرے اور جواہرات بھی ہماری برآمدات کا ایک بڑا حصہ باقی دنیا تک پہنچ چکا ہے، یہ ہندوستان کے لئے سب سے اوپر غیر ملکی تبادلوں میں سے ایک ہے۔ زیادہ تر زیورات کے برآمد ہاوس زیورات بنانے والے جئے پور، احمد آباد، سورت جیسے شہروں میں ہیں۔ اسی لیے تربیت یافتہ زیورات بنانے اور ڈیزائن کرنے والوں کی ضرورت ہے ۔ برانڈ کمپنیوں کے اس میدان میں قدم رکھنے سے نئے ڈیزائن اور غیر قیمتی دھاتوں کی جیولیری والی صنعت میں ملازمت کے مواقعوں میں اضافہ ہے۔

روزگار کے مواقع

سرکاری ملازمتیں

- سرکار اعانتی، دستکاری کے نمائش کے ساتھ منسلک زیورات ساز

خانگی شعبے

- خانگی زیورات برانڈز جیسے تانشق، سوروسکی، نکسترا، گیلی، امیر اپلی وغیرہ
- خانگی زیورات کی دکانیں اور شوروم
- قدیم آرٹ اور نیلامی کے گھر
- مینوفیکچررز

تعلیمی شعبے

- کسی بھی ادارے میں گیمز اور جویلری کے کورس کی تدریس

خود کفیل

- آزادانہ زیورات ڈیزائن اور مینوفیکچرنگ یونٹ، زیورات برآمد یونٹ
- زیورات کے کنسلٹنٹ مینوفیکچرنگ

اوقاتِ کار اور اس میں دن ورات کی تبدیلیاں:

، صنعت کے لحاظ سے بہت زیادہ طویل ترین اوقاتِ کار، ڈے شفٹ

صحافی ہمیں دنیا بھر کے اور ساتھ ہی ساتھ ہمارے گاوں اور اضلاع میں ہو رہے واقعات سے اپ ڈیٹ دینے میں مدد کرتے ہیں۔ صحافت عوام کے فائدے کے لیے خبروں کی جمع بندی اور تقسیم ہے۔ خبریں پرنٹ میڈیا کے ذریعہ اخباروں، میگزینوں اور صحافیوں کے ذریعہ یا الیکٹرانک میڈیا کے ذریعہ کئے جا سکتے ہیں جس میں تمام آڈیو بصری فارم جیسے ریڈیو، ٹیلی ویژن، انٹرنیٹ اور موبائل فون شامل ہیں۔ اس معیار کے مطابق، صحافت پرنٹ صحافیوں اور الیکٹرانک صحافت میں درجہ بندی کی جاسکتی ہے۔ پرنٹ اور الیکٹرانک دونوں ذرائع ابلاغ میں، صحافیوں کی رپورٹنگ، لکھنا، ترمیم، فوٹو گرافی، نشریات یا خبروں کے کیبل کاسٹنگ جیسے کاموں کی ایک قسم ہے۔ وہ سیاست، معیشت اور فنانس / مالیات، کھیل، ماحولیات، آرٹس اور جیسے رپورٹنگ کے مختلف علاقوں میں بھی مہارت رکھتے ہیں ثقافت اور اسی طرح۔

کچھ کام جو صحافی اپنے کام کا حصہ بنتے ہیں:

- خبریں کہانیوں کے لئے انٹرویو کے اہم افراد
- حالیہ واقعات کے بارے میں خبروں کی رپورٹوں اور موجودہ رائے لکھیں
- ویب سائٹس اور اخبارات پر ڈیزائن پیج ترتیب
- رپورٹس کو ریموٹ مقامات سے لکھنے والوں کی مدد سے ترمیم کریں
- مختلف نیوز کہانیوں کی مدد کے لئے کشش عنوانات اور پرکشش بصری تخلیق کریں
- سارے مواد کی پروف ریڈنگ حقیقی اور قواعد کی غلطیوں کے لیے

تعلیم اور اہلیت

لازمی تعلیم :

انڈر گریجویٹ کورسز

- صحافت میں بی۔اے
- صحافت اور ذارئع ابلاغ میں بی۔اے۔
- صحافت میں ڈپلومہ
- صحافت اور ذارئع ابلاغ میں ڈپلومہ

پوسٹ گریجویٹ کورس

- ایم۔ اے صحافت اور ذارئع ابلاغ
- پی جی ڈی جے (صحافت میں پوسٹ گریجویٹ ڈپلومہ)
- صحافت اور ذارئع ابلاغ میں ڈپلوما کورس
- ایم۔ایس۔ سی۔ ،ایم۔اے صحافت اور ذارئع ابلاغ میں
- میڈیا سٹڈیز یا ایم۔اے میں صحافت اور ترسیل عامہ

کورسس میں اہلیت اور داخلہ کا عمل:

- بارہویں جماعت مکمل ہو
- بڑے صحافتی کالجوں میں داخلہ کے لئے داخلہ ٹیسٹ اور ذاتی انٹرویو میں انتخاب

ضروری مہارتیں اور دلچسپیاں:

- شاندار تحریری اور زبانی ترسیل مہارت (انگریزی یا دیگر ہندوستانی زبانوں پر)
- موجودہ معاملات پر اپ ڈیٹ
- اچھی بات اور مشاہدہ
- ہمہ وقت کام کرنے کی صلاحیت

صنعتی ترقی اور کیریئر کے امکانات

حالیہ برسوں میں انٹرنیٹ کی ترقی، کیبل TY اور سماجی نیٹ ورکنگ سائٹس کی ترقی کے ساتھ، صحافتی میدان میں ایک وسعت پیدا ہوچکی ہے۔ آج لوگوں کو نئے اور مختلف طریقوں سے خبر آتی ہے۔ ٹیلی ویژن پر، ویب سائٹس اور ان کے سیل فونز پر۔ ہندوستان میں پرنٹ میڈیا کا تخمینہ 8 فیصد ہے اور جس کو 2017 میں 387 بلین روپے کی پیشکش کی گئی تھی۔ جبکہ دنیا بھر میں اخبارات زندہ رہنے کے لئے جدوجہد کررہے ہیں، ہندوستانی پرنٹ میڈیا علاقائی زبانوں کے بڑھتے ہوئے میڈیا پر عمل آور ہے۔ ہندوستان میں علاقائی زبان کی صحافت کا بہت زیادہ مطالبہ کیا جارہاہے۔ ہندوستان انٹرنیٹ کے استعمال اور موبائل فون کی رسائی میں حد درجے آگے بڑھ رہاہے۔ ویب صحافت اور ڈیجیٹل میڈیا میں مہارت والے صحافیوں کو بھی ملک میں کیریئر کے مواقع بھی مل رہے ہیں۔

روزگار کے مواقع

سرکاری ملازمتیں

- متعدد حکومت کے سرکاری ویب سائٹ اور پورٹلز میں مصنفین اور ایڈیٹرز
- حکومت الیکشن کمیشن جیسے ڈارورشنشن اور آل انڈیا ریڈیو کے لئے
- صحافی حکومت کی سماجی میڈیا کی موجودگی کو منظّم کرنے، پریس ریلیز وغیرہ۔

تعلیمی شعبے

- کالجوں میں ایسوسی ایٹ پروفیسرز جو صحافتی کورس کو پیش کرتے ہیں

خود کفیل

- آزاد کالم رائٹر مختلف اخبارات یا رسالوں میں حصہ لیے سکتے ہیں۔

خانگی شعبے

- صحافیوں، رپورٹرز، کاپی ایڈیٹرز، ایسوسی ایٹ ایڈیٹرز، ذیلی ایڈیٹرز اور ایڈیٹرز، نمایاں مصنفین، کالمسٹسٹ، فوٹو جرنلسٹ اور کارٹونسٹسٹ خانگی اخبارات، میگزین اور جرنل کے ساتھ کام کرسکتے ہیں۔
- محققین، پیداوار ٹیموں، رپورٹرز، پریزنٹرز اور لنگر، کیمرے اور صوتی تکنیکی ماہرین کے ساتھ خانگی ٹیلی ویژن اور ریڈیو چینلز
- نیوز ویب سائٹس پر مواد کے مصنفین اور ایڈیٹرز
- قومی اور بین الاقوامی نیوز ایجنسیوں، نیوز نیٹ ورکز

اوقاتِ کار اور اس میں دن ورات کی تبدیلیاں:

متغیر کام کے گھنٹے، ڈے نائٹ شفٹس۔

فروختکار–کاروبار

مارکیٹنگ ایک بہت اہم کاروباری فنکشن ہے جو مصنوعات اور خدمات کے صارفین کے خیال کو بڑھانے اور ان کو خریدنے کے لئے حوصلہ افزائی کرنے پر توجہ مرکوز کرتی ہے۔ یہ سیلز سے منسلکہ عمل ہے لیکن ایک وسیع مفاد متصور ہوتا ہے۔ فروخت میں مصنوعات یا سروس فروخت کرنے کے صرف اصل ٹرانزیکشن شامل ہے۔ دوسری جانب مارکیٹنگ، بازار ریسرچ، پروڈکٹ ڈوپلپمنٹ، اشتہارات اور فروغ کے ذریعہ کسٹمر کی ضروریات کی شناخت کرنے سے ہر چیز کا احاطہ کیا جاتا ہے۔ یہ مصنوعات کے لئے قیمتوں کا تعین، فروغ اور تقسیم جیسے فیصلوں پر بھی توجہ مرکوز کرتا ہے۔اصل میں، مارکیٹنگ کا عمل ،پروپوزل کی درخواست، پلیٹ فارم اور 4 پیس کا احاطہ شامل ہے۔ کئی سروسز یا مصنوعات کی مارکیٹنگ کے لئے مارکیٹنگ پیشہ ور ذمہ دار ہوسکتے ہیں، یا ایک مصنوعات کی چارجز میں ہوسکتی ہے۔ وہ ایک پروڈکٹ، سروس یا خیال کو فروغ دینے کے لئے مارکیٹنگ کی مہم تیار کرتے ہیں۔ یہ ایک مختلف کردار ہے جس میں مارکیٹ ریسرچ، پروڈکٹ ڈوپلپمنٹ، منصوبہ بندی، ایڈورٹائزنگ، پبلک تعلقات، ایونٹ آرگنائزیشن، اور تقسیم وغیرہ شامل ہے۔مارکیٹنگ کے تحت ڈیجیٹل مارکیٹنگ، ساجی میڈیا مارکیٹنگ اور ٹیلی مارکیٹنگ کے کچھ خاص گوشے شامل ہیں۔

کچھ کام جو مارکیٹنگ پروفیشنلز کی ذمہ داریوں میں شامل ہیں:

- منصوبہ بندی اور مارکیٹنگ پر عملدرآمد مہم
- اشتہارات، پوسٹروں اور بینروں کو بنانے کے لئے ایڈورٹائزنگ ایجنسیوں سے رابطہ کریں
- تجارتی نمائش اور مارکیٹنگ کے ایونٹس کی جانکاری۔
- مصنوعات کے لئے برانڈ نام اور لوگو تیار کریں
- پروڈکٹ کی کلیدی فروخت کی خصوصیات کا فیصلہ کریں اور مارکیٹ میں ان کو نمایاں کریں
- مصنوعات، جیسے کیپس، ٹی شرٹ یا مگ کے لئے پروموشنل اشیاء فراہم کریں

۔

تعلیم اور اہلیت

لازمی تعلیم:

انڈر گریجویٹ کورسز

- مارکیٹنگ میں مہارت کے ساتھ بی۔بی۔اے۔
- بی۔اے۔ بی کام، بی ایس سی، کسی بھی میدان میں
- مارکیٹنگ اور ایڈورٹائزنگ میں ڈپلوما یا سرٹیفکیٹ کورس ،اعلیٰ ملازمتوں کے لئے، مارکیٹنگ میں مینجمنٹ ڈگری لازمی ہے۔ پوسٹ گریجویٹ کورس
- پی جی ڈپلوما/ایم۔ بیچلر آف مارکیٹنگ مینجمنٹ میں تخصص کے ساتھ۔

کورسس میں اہلیت اور داخلہ کا عمل:

- بارہویں جماعت کی تکمیل
- بی۔بی۔اے۔ اور ایم بی۔اے۔ کے کورسوں کے داخلے ٹیسٹ میں انتخاب

ضروری مہارتیں اور دلچسپیاں:

- مارکیٹنگ کے اصولوں کی تفہیم
- تجزیہ اور مارکیٹ کے اعداد و شمار کو لاگو کرنے کی صلاحیت
- بہترین ترسیل کی مہارت
- مضبوط باہمی مہارت
- تخلیقی اور جدید سوچ
- پرسکون قوتیں
- دباؤ کے تحت کام کرنے کی صلاحیت
- وقت کا بہتر استعمال

صنعتی ترقی اور کیریئر کے امکانات

جب نئے پروڈکس مارکیٹ میں آتے ہیں تو مقابلہ مشکل ہو جاتا ہے، مارکیٹنگ کو مسابقتی مصنوعات کے مقابلے میں خریداروں کے دماغوں کے لحاظ سے پروڈکس کی تیاری اہمیت کی حامل رہتی ہے سیلز کی طرح، مارکیٹنگ پیشہ ور ہر وقت ہر صنعت میں ہمہ وقت مطلوب رہتے ہیں۔۔ تاہم، ان ملازمتوں میں داخل ہونا اہلیت ، قابلیت اور تجربے پر مبنی ہے، جب کہ سلس میں فریشر کو بھی روزگار فراہم ہوتا ہے۔ مارکیٹنگ میں مینجمنٹ ڈگری تقریباً ایک اچھی شروعات کے لیے مفید ثابت ہوسکتی ہے۔تاہم اس میدان میں بھی مقابلہ زیادہ ہے اور آپ کو اس علاقے میں آگے بڑھنے کے لیے انتہائی حوصلہ افزائی اور سخت محنت اور جانفشانی کوشش کرنا پڑتا ہے۔

روزگار کے مواقع

سرکاری ملازمتیں

- حکومت ملکیت کے بینک اور مالیاتی ادارے
- خانگی شعبے
- خانگی بینکنگ اور فینانس/مالیات کمپنیاں
- باہمی چندہ
- سرمایہ کاری بینک
- بیمہ کمپنیاں

تعلیمی شعبے

- ہندوستان کے معروف اداروں اور کالجوں میں بحیثیت مارکیٹنگ مینجمنٹ لیکچر یا ایسوسی ایٹ بن سکتے ہیں۔

خود کفیل

- آزاد مارکیٹنگ میں برانڈ مواصلاتی کنسلٹنٹس/مشیر جو کارپوریٹ کلائنٹ کے ساتھ معاہدہ کرتے ہیں
- اپنے اپنے عوامی تعلقات قائم کریں یا اشتہاراتی اداروں

اوقاتِ کار اور اس میں دن ورات کی تبدیلیاں:

اضافی وقت کے بہت سے دنوں کے ساتھ متعینہ گھنٹے میں تبدیلیوں کے ساتھ۔

میکانیکل انجینئر | انجینئرنگ (تکنیکی)

میکانیکل انجینئرنگ، انجینئرنگ کی ایک شاخ ہے جو صنعتوں میں استعمال ہونے والے اوزار، مشینوں اور میکانی نظام کے ڈیزائن اور پیداوار سے متعلق ہے۔ میکانیکل انجینئرس کمپنی کی تمام مشنریوں کی دیکھ بھال، مشینی اوزار اور اجزاء کی تحقیق، ڈیزائن، تیاری اور کمپنیوں میں ان کی تنصیب، آپریٹنگ اور بحالی کی نگرانی کرتے ہیں۔ میکانیکل انجینئرنگ میں بہت سی شاخیں ہیں جن میں چند، آٹوموبائل انجینئرنگ، تھرمل انجینئرنگ، پروڈکٹ ڈیزائن اور ڈویلپمنٹ، کمپیوٹر انٹیگریٹڈ مینوفیکچرنگ، مینوفیکچرنگ انجینئرنگ، مواد ٹیکنالوجی، توانائی انجینئرنگ اور مینجمنٹ اور میکاٹرونکس انجینئرنگ ہیں۔

کچھ کام جو میکانیکل انجینئرس کی ذمہ داریوں میں شامل ہیں:

- سی ڈی اے (کمپیوٹر ایڈیڈ ڈیزائن) سافٹ ویئر کا استعمال کرتے ہوئے تکنیکی ڈرائنگ کا مسودہ
- میکانی اجزاء اور مشین حصوں کی تیاری کی نگرانی
- مختلف مشینوں اور ان کے اجزاء کے کام کی جانچ پڑتال تاکہ وہ آسانی سے کام کریں
- مشینیں نصب کریں اور ان کے کام کی نگرانی کریں

تعلیم اور اہلیت

لازمی تعلیم:

انڈر گریجویٹ کورسز

- بی۔ای، بی ٹیک، میکانیکل انجینئرنگ، آٹومیشن انجینئرنگ
- بی۔سی۔اے، بیچلر آف کمپیوٹر اپلی کیشنز
- AMIE انجینئرس (انسٹی ٹیوٹ آف انڈیا) کی جانب سے پیش کردہ
- ڈی ایم۔ای۔ (میکانیکل انجینئرنگ میں ڈپلوما)

پوسٹ گریجویٹ کورس

- ایم۔ای۔، ایم، ٹیک، میکانیکل انجینئرنگ، انرجی سسٹم، آلودگی آئیر فریجریشن اور ایئر کنڈیشنگ مینجمنٹ
- میکانیکل انجینئرنگ میں پی جی ڈپلوما
- میکانیکل انجینئرنگ سے متعلقہ شعبوں میں پی ایچ ڈی

کورسس میں اہلیت اور داخلہ کا عمل:

- بارہویں جماعت کو سائنس کے ساتھ مکمل کیا ہو
- اعلی سطحی کالجوں اور یونیورسٹیوں میں بی ای یا بی ٹیک کے لئے داخلہ ٹیسٹ میں انتخاب

ضروری مہارتیں اور دلچسپیاں:

- ڈیزائن کی مہارت
- مشینیں اور تکنیکی مضامین کے لئے جذبہ
- تکنیکی معلومات پیش کرنے کے لئے ترسیل کی مہارت
- میکانکس، ترمیم وغیرہ جیسے علاقوں پر تصوراتی معلومات
- سخت ماحول میں برداشت کرنا جیسے فیکٹریوں اور مینوفیکچررز یونٹس

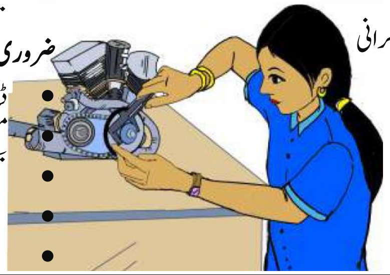

صنعتی ترقی اور کیریئر کے امکانات

چونکہ مشینی اوزار اور میکانیکائز نظام اور عمل تقریبا تمام صنعتی سرگرمیوں کا حصہ ہیں، میکانیکل انجینئرس مینوفیکچررز کے پاس ایک اہم کردار ادا کرتے ہیں جیسے ایرواسپیس، آٹوموٹو، تعمیر اور انرجی مینوفیکچررز، وغیرہ تاہم، ہندوستان میں دیگر ممالک کے مقابلے میں ایک سال میں زیادہ انجینئرنگ گریجویٹ پیدا کرنے کی ایک منفرد صورت حال موجود ہے۔ مطالبہ پر فراہمی کی اضافی صورتحال بھی ہمارے پاس موجود ہے۔ میکانیکل انجینئروں کو بھرتی کرنے والی زیادہ سے زیادہ کمپنیاں تجربہ کار امیدواروں کو لے کر ہی کام کرنا چاہتی ہیں۔ نئے میکانیکل انجینئر گریجویٹز کو ملازمت عام طور پر کیمپس کی جگہ ملتی ہے۔ ملازمت کے طلباء کو ترسیل، آئی ٹی کی مہارت اور دیگر تکنیکی شعبوں میں کام کرنا پڑتا ہے تاکہ اچھی ملازمتوں کو سنبھال کر رہ سکیں۔

روزگار کے مواقع

سرکاری ملازمتیں

- گورنمنٹ پبلک سیکٹر یونٹس جیسے NGC، (انڈین اسٹیل اتھارٹی)، این ٹی پی سی (قومی تھرمل پاور کارپوریشن) اور آئی او او (انڈین آئل کارپوریشن)
- سرکاری خلائی تحقیقاتی اداروں جیسے ڈی آر ڈی او (دفاعی ریسرچ اینڈ ڈویلپمنٹ آرگنائزیشن)، وی ایس سی سی (وکرم سارہ بائی خلائی مرکز)، اسرو (ہندوستانی خلائی ریسرچ آرگنائزیشن)
- ہندوستانی فضائیہ، ہندوستانی ایرونٹکس لمیٹڈ
- مسلح افواج کے تکنیکی ڈویژن

تعلیمی شعبے

- کالجوں اور یونیورسٹیوں میں میکانیکل انجینئرنگ اور متعلقہ مضامین کے لیکچر اور اسسٹنٹ پروفیسر

خانگی شعبے

- آٹوموبائل، توانائی اور دیگر استعمالات، ایئر کنڈیشنگ اور ریفریجریشن پلانٹس
- بائیو میکانی صنعتیں، خانگی ایوی ایشن اور ایئر اسپیس کی صنعت
- شپنگ کی صنعت، بڑے مینوفیکچرنگ پلانٹس، ٹربائن مینوفیکچرنگ پلانٹس، خانگی تیل اور گیس کمپنیاں اور ریفائنریز، زرعی شعبے۔

اوقاتِ کار اور اس میں دن ورات کی تبدیلیاں:

متغیر اوقاتِ کار، ڈے نائٹ شفٹس

طبّی لیبارٹری ٹیکنیشن | ٹیکنالوجی

طبّی لیبارٹری ٹیکنالوجی (ایم ایل ٹی) صحت کی دیکھ بھال کی ایک اہم شاخ ہے جس میں مریضوں کے بہاؤ، ٹشو، اور خون کے نمونے کی کلینک لیبارٹری میں جانچ وغیرہ متعلق ہے۔ یہ ٹیسٹ ڈاکٹروں کو بیماریوں کی روک تھام کا پتہ لگانے، تشخیص اور علاج کرنے میں مدد کرتی ہیں۔ طبّی لیبارٹری ٹیکسٹولوجسٹ (ایم ایل ٹی) پیشہ ور کے طور پر آپ کو ان نمونوں پر خون، ٹشو، اسٹول وغیرہ کے مریضوں کے نمونے جمع کرنے، لیبل، اسٹور اور تخصیص کرنے کے لئے تربیت دیتے ہیں۔ لیبار ٹکنالوجسٹ آپریٹنگ لیبارٹری کے سامان میں تجربہ کار رہتے ہیں، جو مریضوں کی معلومات، نمونے، حتمی رپورٹوں کی تیاری وغیرہ کے کام انجام دیتے ہیں۔ اس میدان کے تحت کارکنوں کی دو اقسام ہیں - لیب ٹیکنکل ماہرین اور لیب ٹیکنیشین۔ لیبارٹری کے ماہرین بہت زیادہ تربیت یافتہ اور ذمہ دار ہوا کرتے ہیں۔ اور ایک لیبارٹری کے آراتی میں پیچیدہ ٹی ایچ ٹی پر عمل آور ہوتے ہیں۔ دوسری طرف لیب ٹیکنیکلین، لیب ٹیکنکل ماہرین، ڈاکٹروں کی نگرانی میں کام کرتے ہیں۔ وہ عموماً معمولی کام انجام دیتے ہیں جیسے عام جانچ، نمونے کی تیاری، اور لیبارٹری کے سامان کی صفائی، بحالی اور دیکھ بھال وغیرہ۔

لیبارٹری ٹیکنالوجیسٹ درجہ ذیل امور انجام دیتا ہے۔

- خون یا ٹشو کے نمونے لیتے وقت مریضوں سے باعتماد گفتگو کرنا
- خون، جسم کے ٹشو اور دیگر سیالوں کی مائکرواسپیپ سے جانچ کرنا
- خون کے گروہوں کی منتقلی کے لیے ملانا
- محفوظ، اور انفیکشن فری ماحول بنانا
- تشخیصی طریقہ کار کی بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کرنا

تعلیم اور اہلیت

لازمی تعلیم :

- بی۔ ایس۔ سی ایم ایل ٹی (میڈیکل لیبارٹری ٹیکنالوجی)
- ڈی ایم ایل۔ ایل ٹی (میڈیکل لیبارٹری ٹیکنالوجی میں ڈپلوما)
- بی۔ ایم۔ ایل۔ ٹی (بیچلر آف میڈیکل لیبارٹری ٹیکنالوجی)
- لیبارٹری کے ماہرین کے لئے جنرل ڈپلوما / سرٹیفکیٹ کورس
- لیب ٹیکنیشین کے لئے مخصوص ڈپلومہ یعنی لیب ٹیکنیشین (ای ای جی)، لیب ٹیکنیشین (ہیسٹا پالوجی)

کورسس میں اہلیت اور داخلہ کا عمل:

- بارہویں جماعت کو سائنس کے ساتھ مکمل کیا ہو

ضروری مہارتیں اور دلچسپیاں :

- تفصیلات پر توجہ، کاموں کی کارکردگی میں رفتار اور درستگی، مریضوں،
- ڈاکٹروں اور نرسوں سے بات چیت کرنے کے لئے موثر ترسیل کی مہارت،
- تکنیکی / سائنسی اعداد وشمار کی تشخیص اور معلومات کا تجزیہ، لیبارٹری کے سامان کا علم
- مریضوں کے نمونے کو اخذ کریں (خون، پیشاب، مٹ اور جسمانی سیال)
- صبر، کشیدگی، مثبت رویہ اور اظہار طمانیت

صنعتی ترقی اور کیریئر کے امکانات

ہندوستان میں یہ صنعت بڑی تیزی کے ساتھ ترقی کر رہی ہے۔ 2020 میں ہم اس میدان میں بہت ہی اعلیٰ مقام پر پہنچ سکتے ہیں، بہت سارے ہسپتال اور صحت کے مراکز مختلف ریاستوں میں موبائیل میڈیکل لیبارٹری کی خدمات فراہم کر رہے ہیں اور ہر ایک شخص کے گھر تک جا کر اس کی تشخص کے فرائض انجام دے رہے ہیں۔ تربیت یافتہ میڈیکل لیبارٹری کے پیشہ ور افراد کی ضرورت ان ترقیوں کے ساتھ تیزی سے بڑھ رہی ہے۔

روزگار کے مواقع

سرکاری ملازمتیں

- پبلک ہیلتھ سنٹرس اور گورنمنٹ ہسپتال میں لیب ٹیکنالوجسٹ یا تکنیکی ماہرین
- گورنمنٹ ریسرچ انسٹی ٹیوٹ میں نگران / ہیلتھ کیئر ایڈمنسٹریٹرز جیسے نیشنل انسٹی ٹیوٹ انسٹی ٹیوٹ آف پلانٹ جینوم ریسرچ (این آئی پی آر آر)، نیشنل ایڈز ریسرچ انسٹی ٹیوٹ (ناری) وغیرہ۔
- قومی ہیلتھ کی دیکھ بھال کے تحقیقاتی ادارے

تعلیمی شعبے

- اساتذہ، کالجوں اور اداروں میں میڈیکل ٹیکنالوجی کے لیکچرز

تحقیق

- صحت کی دیکھ بھال کی تحقیق کے شعبے میں مختلف خانگی تحقیقاتی اداروں کے پروجیکٹ کے سربروں کے کنسلٹنس

خانگی شعبے

- نرسنگ ہومز، خانگی ہسپتالوں میں میڈیکل لیب تکنیشین یا لیب اسسٹنٹ
- بلڈ بینک
- تشخیصی لیبارٹریز اور کلینکس
- ذاتی تحقیق اور طبّی سازوسامان مینوفیکچررز کے ساتھ فروخت / مینوفیکچرنگ کردار
- پرائیویٹ کلینک اور ہسپتال کے لیبارٹریوں پر لیبارٹری مینیجرز / سپروائزر / کوآرڈینیٹرز، خانگی تشخیصی مراکز اور پیراجیولوجی

اوقاتِ کار اور اس میں دن ورات کی تبدیلیاں:

معینہ اوقاتِ کار، دن کی شفٹ

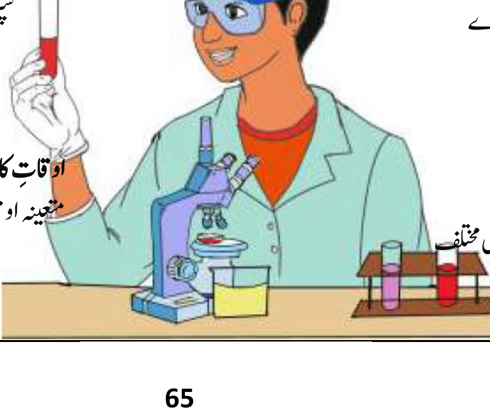

مرچنٹ بحریہ (میرین انجینئر) | انجینئرنگ

مرچنٹ بحریہ تجارتی بحری جہازوں سے تعلق رکھتے ہیں، جو ایک ملک سے دوسرے ملک تک نقل و حمل کے لئے گھومتے رہتے ہیں۔

مرچنٹ بحریہ میں اہم کاموں میں سے ایک میرین انجینئر کا ہے۔ سمندری انجینئرس بورڈ پر تمام بڑے میکانی اور انجینئرنگ کے سامان کی مرمت، بحالی اور درستگی کے ذمہ دار ہیں۔

میرین انجینئرس کی جانب سے انجام دینے والے کچھ کام:

- جہاز کے انجن کے کمرے، اور انہیں ہموار کرنے کا انتظام
- جہاز کی مشینری منتخب کرنا جیسے بھاپ ٹربائنز، گیس ٹربائنز اور ڈیزل انجن وغیرہ
- جہاز کے میکانیکی، برقی، مائع اور کنٹرول کے نظام کو ڈیزائن اور برقرار رکھتے ہیں۔

تعلیم اور اہلیت

لازمی تعلیم:

- بی۔ای۔، بی۔ ٹیک، ٹیکنکل انجینئرنگ، ٹیکنکل آٹو میشن انجینئرنگ، بحریہ، فن تعمیر، یا اس کے مساوی کوئی ڈگری۔
- پری، سی میرین انجینئرنگ ڈگری کورس (4 سال)
- میکانیکل گریجویٹ انجینئرنگ کے لئے پری، سی کی تربیت (1 سال)
- ڈپلومہ ہولڈرز کے لئے پری، سی کی تربیت (2 سال)

کورسس میں اہلیت اور داخلہ کا عمل:

- بارہویں جماعت سائنس مضمون میں مکمل کیا ہو
- آل انڈیا ٹیسٹ اور ذاتی انٹرویو
- طبّی امتحان

ضروری مہارتیں اور دلچسپیاں:

- مضبوط میکانیکل انجینئرنگ کی مہارت
- عام نقطہ نظر
- تفصیلات پر توجہ
- حفاظت کی ہدایات، قواعد و ضوابط پر عمل کرنے کی صلاحیت
- خواندگی سے مہارت —عام معلومات نہیں

صنعتی ترقی اور کیریئر کے امکانات

بین الاقوامی گلوبل سمندر میں ٹریفک میں اضافے کے ساتھ، عوامی اور خانگی شپنگ کمپنیوں میں میرین انجینئرس کی مانگ تیزی سے بڑھ گئی ہے۔

روزگار کے مواقع

سرکاری ملازمتیں

- ہندوستانی شپنگ کارپوریشن
- ہندوستانی بحریہ

خانگی شعبے

- انجن پروڈکشن کمپنیاں
- جہاز ڈیزائن اور جہاز رانی کی فرمس
- آرکیٹیکچرل انجینئرنگ کی خدمات
- کئی آئی ٹی کمپنیوں کے لئے کنسلٹنسی مشق
- تعمیراتی کمپنیاں، پاور سیکٹر، اسٹیل انڈسٹری
- الیکٹرانکس کی صنعت

تعلیمی شعبے

- میرین انجینئرنگ کورس کے مختلف سطحوں پر تعلیم

اوقاتِ کار اور ڈے / نائٹ شفٹس

عموماً وقت سے زیادہ کام۔ ڈے اور نائٹ شفٹس میں کام

موسمیاتی ماہر | ماحولیاتی سائنس

موسمیات اور موسمی حالات کی پیشن گوئی کے لئے شعبہ موسمیات میں ہمارے ماحول کے مختلف پہلوؤں کا مطالعہ کیا جاتا ہے۔ ماحولیاتی عمل، انسانی زندگی اور معیشت پر پڑنے والے اثرات وغیرہ کا بھی اس میں جائزہ لیا جاتا ہے۔ ماہرینِ موسمیات (کلیمولوجسٹ کے طور پر بھی جانے جاتے ہیں) درجہ حرارت، نمی، بارش، ہواؤں اور دباؤ سمیت ماحول کے بارے میں معلومات کا مشاہدہ اور ریکارڈ فراہم کرتے ہیں۔ وہ ماحول کے حالات کی پیائش اور انعقاد اور موسم کی پیشن گوئی کے لئے آلات، مثالی پیمانے پر، بارش گیج اور بیرومیٹر اور مصنوعی آلات کی مدد کرتے ہیں۔

موسمیات میں بہت سے مہارتیں شامل ہیں جن میں کلیماٹالوجی، Syn ptic موسمیات، زراعت، عملی اور سیٹلائٹ موسمیات وغیرہ۔

کچھ کام جو ماہرین موسمیات کرتے ہیں۔

- موسم مصنوعی سیارے، ریڈار اور ریموٹ سینسر سے جمع کردہ اعداد و شمار کی وضاحت کریں۔
- شدت اور رفتار کی تفصیلات کے ساتھ سائیکل، دھول، طوفان، بھاری بوجھ اور گرمی کی لہروں کا مطالعہ۔
- صنعتوں اور بجلی کے شعبوں کو قابل تجدید توانائی کے ذرائع بہتر بنانے پر مشورہ فراہم کرنا۔
- زراعت پسندوں، aviat rs، شپنگ اور سمندری شعبوں، ذرائع ابلاغ اور عام عوام کے لئے موسم کی مختصر سی حالات کو منظرِ عام پر لانا۔

تعلیم اور اہلیت

لازمی تعلیم :

انڈر گریجویٹ کورسز

- موسمیات یا ماحولیات میں بی۔ ٹیک۔
- بی۔ ایس۔ سی۔ ماحولیات۔
- موسم سائنس اور ماحولیاتی سائنس میں ڈپلومہ

پوسٹ گریجویٹ کورس

- موسمیاتی سائنس، سیٹلائٹ موسمیات، موسم گرما، انفارمیٹکس، زرعی موسمیاتی سائنس وغیرہ میں ایم۔ ایس۔ سی۔
- طبعیاتی فلکیات، زمیناتی سائنس، ماحولیاتی سائنس وغیرہ میں پی ایچ ڈی۔

کورسس میں اہلیت اور داخلہ کا عمل :

- بارہویں جماعت کو سائنس کے ساتھ مکمل کیا ہو۔

ضروری مہارتیں اور دلچسپیاں :

- ریاضی، فزکس، کیمسٹری اور ماحولیاتی سائنس وغیرہ سے دلچسپی
- فطرت میں بہت زیادہ دلچسپی
- مضبوط تجزیاتی اور ڈیٹا تشریح کی مہارت
- مختلف مطالعات کے نتائج کو پہنچانے کی صلاحیت

صنعتی ترقی اور کیریئر کے امکانات

زراعت، شپنگ، ایوی ایشن اور میرین صنعتوں میں سے کچھ ایسے شعبے ہیں جو درست موسم کی پیشن گوئی فراہم کرتے ہیں۔ ماحولیاتی تبدیلی کے طور پر، دنیا بھر میں حکومتوں کے لئے آلودگی اور ماحولیاتی تحفظ وغیرہ توجہ کا مرکز بن چکے ہیں اس کی وجہ سے موسمیات کی اہمیت بڑھ گئی ہے۔ ہندوستان ایک بڑے پیمانے پر زراعت کی معیشت ہے اور بہت اچھا فصلوں کے لئے موسم پر بہت زیادہ منحصر ہے۔ تربیت یا تجربہ کار موسمیات ماہرین ہمارے ملک جیسے ملک میں خاص طور پر اہم ہیں۔ خانگی ماہرین اور عوامی شعبے میں اچھی طرح تربیت یافتہ ماہرین کے لئے ملازمت کے امکانات ہیں۔

روزگار کے مواقع

سرکاری ملازمتیں

- موسم براڈکاسٹنگ اسٹیشن اور خدمات
- آئی ایم ڈی (ہندوستانی موسمیات کے محکمے) سرکاری ادارے، درمیانی رینج کے موسم کی پیشن گوئی دینے والے نیشنل سینٹر، انڈو انسٹی ٹیوٹ آف ایسوسی ایشن آفیسر، نیشنل ریموٹ سینسنگ ایجنسی، NGC وغیرہ
- ہندوستانی ایئر فورس اور ہندوستانی بحریہ

تحقیق

- تحقیقاتی مرکز جیسے ڈی آر ڈی او (دفاع ریسرچ اینڈ ڈولپمنٹ آرگنائزیشن)، اسرو (ہندوستانی خلائی ریسرچ آرگنائزیشن)، موسم ریسرچ سہولیات وغیرہ۔

خانگی شعبے

- پٹرولیم، ہائیڈرو الیکٹرک وغیرہ سمیت توانائی کی کمپنیاں
- آئل اور گیس ریسرچ سیکٹر
- ریڈیو اور ٹیلی ویژن چینلز
- خانگی ایئر لائنز
- ماحولیاتی ادارے
- شپنگ کمپنیاں
- بڑے زرعی فارم پر مبنی کارپوریشنز

تعلیمی شعبے

- کالجوں اور اداروں میں موسمیاتی سائنس کے ایسوسی ایٹ پروفیسر

اوقاتِ کار اور اس میں دن ورات کی تبدیلیاں :

متغیر اوقاتِ کار، ڈے، نائٹ شفٹس

کان کنی انجینئر | ماحولیاتی سائنس

کان کنی انجینئرنگ ماحولیاتی سائنس کی ایک شاخ ہے جس میں طبعی طریقے سے معدنیات کو نکالنے کے عمل اور تکنیک کا مطالعہ کیا جاتا ہے تاکہ ممکنہ حد تک ماحولیات کو کوئی نقصان نہ پہنچے۔ اس مطالعہ میں مختلف توانائی کے ذرائع جیسے ٹھوس ایندھن، کوئلہ، پٹرولیم، اور دھاتیں اور غیر دھاتیں بھی شامل ہیں۔کان کنی انجینئرس کو مختلف معدنیات اور ٹکنالوجیوں میں تحقیقات، امکانات کا مطالعہ، پیداوار، نقل وحمل اور معدنیات کی مارکیٹنگ وغیرہ سے متعلق ٹیکنالوجی میں تربیت دی جاتی ہے۔ انہیں کانوں کی بحالی اور کان کنی کے لئے استعمال شدہ زمین کی بحالی اور بحالی میں خصوصی معلومات وغیرہ فراہم کیے جاتے ہیں۔

کان کنی انجینئرس درج ذیل کام انجام دیتے ہیں:

- زیرِ زمین کے عملوں کے لئے منصوبہ بندی، ڈیزائن اور تعمیراتی کانوں کی کھدائی، سرنگیں وغیرہ
- کانوں میں حفاظت، وینٹیلیشن، پانی کی فراہمی، بجلی، ترسیل اور کولنگ کو یقینی بنانا
- بروقت سامان کی بحالی کو یقینی بنانا
- معدنیات نکالنے کے بعد مجموعی طور پر اس کی نقل وحمل
- اس بات کو یقینی بنائیں کہ کان کنی ماحولیات کو محفوظ رکھیں۔
- جغرافیائی، سیول، میکانیکل، دھاتی اور صنعتی انجینئرس کے ساتھ بات چیت کرنا

تعلیم اور اہلیت

لازمی تعلیم:

انڈر گریجویٹ کورسز

- بی۔ای۔ یا بی۔ ٹیک اِن مائنگ انجینئرنگ
- ڈپلوما اِن مائنگ سروے انجینئرنگ

پوسٹ گریجویٹ کورس

- ایم۔ٹیک کان کنی انجینئرنگ میں
- پوسٹ گریجویٹ ڈپلوما معدنی انجینئرنگ میں
- پی ڈی ڈی ڈی کان کنی انجینئرنگ میں

کورسس میں اہلیت اور داخلہ کا عمل:

- بارہویں جماعت کو سائنس کے ساتھ مکمل کیا ہو۔
- اچھے انجینئرنگ کالجوں میں داخلہ کے لئے داخلہ ٹیسٹ اور ذاتی انٹرویو میں انتخاب
- پبلک سیکٹر یونٹس میں داخلہ ٹیسٹ اور انٹرویو میں انتخاب

ضروری مہارتیں اور دلچسپیاں:

- ریاضی اور سائنس کے لئے دلچسپی
- سخت اور بیرونی حالات میں کام کرنے کی صلاحیت
- قیادت اور ٹیم ورک
- مسائل کو حل کرنے کی صلاحیت
- تازہ ترین ٹیکنالوجی اور ماحولیاتی تحفظ کے طریقوں کا اپ ڈیٹ

صنعتی ترقی اور کیریئر کے امکانات

ہندوستان جیسے غیر تیل کی پیداوار ملک میں، کان کنی صنعت بہت اہمیت رکھتی ہے۔ جیسے جیسے ہمارا ملک ترقی کی جانب بڑھ رہا ہے، ویسے ویسے ہمیں ترقی کے منصوبوں کے لئے توانائی کے متبادل ذرائع کی تلاش جاری رکھنی ہوگی۔ آنے والے سالوں میں، قدرتی وسائل کی قلت کے باوجود ہندوستان کو مزید کان کنی انجینئرس کی ضرورت پڑے گی۔ کان کنی انجینئر کا رتبہ پانا اتنا آسان کام نہیں ہے، اس کے خاطر حد درجہ کوشش کرنا پڑتا ہے۔اس میدان میں زیادہ تر پیشہ ور بنیادی کان کنی کے شعبے میں یا پٹرولیم اور تیل کمپنیوں، تعمیر، فضلہ مینجمنٹ، ماحولیاتی تحفظ وغیرہ جیسے متعلقہ شعبوں میں کام کرتے ہیں۔ سعودی عرب، کویت، متحدہ عرب امارات / دبئ اور قطر جیسے تیل کی پیداوار کے ممالک میں کان کنی انجینئرس کا بہت زیادہ مطالبہ ہے۔

روزگار کے مواقع

سرکاری ملازمتیں

- حکومت اور عوامی شعبوں، تنظیموں جیسے انڈین بیورو آف مائن، جی ایس آئی (انڈین جیولوجی سروے)، سی آئی ایل (کول انڈیا لمیٹڈ)، آئی پی سی سی (انڈین پیٹرو کیمیکل کارپوریشن لمیٹڈ)، ایس۔اے۔آئی (اسٹیل اتھارٹی آف انڈیا لمیٹڈ) وغیرہ۔

خانگی شعبے

- خانگی شعبے میں آئرن اور اسٹیل مینوفیکچرنگ کمپنیاں
- ذاتی کان کنی اور معدنی ریسرچ کمپنیاں
- بڑے اور اعلیٰ مینوفیکچررز
- کان کنی کا سامان مینوفیکچررز
- عمارتیں اور تعمیراتی کمپنیاں

تعلیمی شعبے

- کالجوں اور اداروں میں پروفیسرز اور انسپکٹرز جو کان کنی انجینئرنگ پیش کرتے ہیں

اوقاتِ کار اور اس میں دن ورات کی تبدیلیاں:

متغیر اوقاتِ کار، جو پروجیکٹ پر منحصر ہیں۔ ڈے اور نائٹ شفٹس۔

اگر تاریخ آپ پر فخر کرتی ہے اور آپ اپنے دورِ ماضی کی یادگاروں کے ساتھ کام کرتے ہوئے لطف اندوز ہوتے ہیں تو، آپ کو فنِ ثقافت میں اپنا مستقبل مل سکتا ہے۔ عجائب گھر یا میوزیم اسٹڈیز میں میوزیم اور میوزیم کے مجموعوں کو منظّم طور پر انتظام کرنے کی جانب توجہ مبذول کرواتا ہے۔ عجائب گھر ذمہ داران یا ماہرین (یا Curat rs) ان میوزیموں میں ڈسپلے کے لئے سائنسی، فنکارانہ یا تاریخی اہمیت کی شناخت، جانچ اور برقرار رکھنے کے لئے ذمہ دار ہیں۔ وہ اکثر نمائشوں کو تیار کرنے، بحال کرنے اور ان کی حفاظت کرنے اور نمائشوں کا بندوبست کرنے کے لئے اکثر سفر کرتے رہتے ہیں۔ میوزیم مینجمنٹ کے مختلف پہلو ہیں جیسے دستاویزت، تحقیق، آرکائیوز، اکاونٹنگ، عوامی تعلقات، نمائش کے ڈیزائن، میوزیم سیکورٹی اور انتظامیہ بھی عجائب گھر کے ماہر طور پر کام کرئے

کچھ کام جو ان ماہرین یا کیریٹرز کی جانب سے انجام دیے جاتے ہیں:

- عجائب گھروں میں نمائش کے ڈسپلے لگانا۔
- اشیاء کی ڈسپلے، لیبلنگ، تنظیم اور نمائش کا انعقاد
- میوزیم کے لئے نایاب اور نئے مجموعہ خریدیں
- فہرست، درجہ بندی اور ترتیبات
- اصل ریکارڈس اور ہر ٹکڑے کے تحفظ کی تفصیلات کا ریکارڈ برقرار رکھنا
- تباہ شدہ آرٹیفیکٹس کی بحالی کا بندوبست کرنا۔
- میوزیم کی حفاظت کو یقینی بنانا۔

تعلیم اور اہلیت

لازمی تعلیم:

انڈر گریجویٹ کورسز

- فائن آرٹ میں تاریخی تاریخ میں آرٹ کی تاریخ میں
- بی۔ایس۔سی۔ سائنس میں
- آرٹیکلولوجی یا Curat rhip میں بی۔اے۔
- میوزیم اور قارئینیل اسٹڈیز میں بی۔اے۔

پوسٹ گریجویٹ کورس

- میوزولوجی علوم میں ایم۔اے
- اے آر آرٹ کی تاریخ ایم۔اے میوزیم اور کریٹیٹری سٹڈیز میں
- میوزولوجی، آرچیوز اور دستاویزی اور مینجمنٹ میں پی جی ڈپلومہ
- جدید اور معاصر ہندوستانی آرٹ اور کیریٹریل اسٹڈیز میں پی جی ڈپلومہ
- متعلقہ مضامین میں پی ایچ ڈی

کورسس میں اہلیت اور داخلہ کا عمل:

- بارہویں جماعت مکمل

ضروری مہارتیں اور دلچسپیاں:

- آرٹ اور آرٹیفیکٹس کے لئے تعریف
- تاریخ، ثقافت، آثار قدیمہ وغیرہ میں دلچسپی
- وقار اور صبر
- ریسرچ پر مبنی
- اظہار خیال سے متعلقہ مہارتیں
- فیلڈ کام کے لئے سفر اور فن تعمیر کے جمع کرنے کی خواہش

صنعتی ترقی اور کیریئر کے امکانات

ہندوستان باوجود ایک امیر تاریخ رکھتا ہے، لیکن ملک کے عجائب گھر بہت اچھی حالت میں برقرار نہیں ہیں۔ تربیت یافتہ علوم ماہرین یا کیریٹرز سے متعلق روزگار بھی ہندوستان میں بہت مقبول نہیں ہے۔ متعلقہ شعبوں جیسے آثار قدیمہ، تاریخ، لائبریری سائنسز اور فائن آرٹس میں مقصدی افراد عام طور پر میوزیم ایم۔ایم۔کے، کا کام کرتے ہیں۔ عصری کالجوں میں وسیع پیمانے کوئی خاطر خواہ مضمون اس میدان میں دستیاب نہیں ہے اور اگر دستیاب بھی ہے تو وہ بہت کم ہے۔ ہماری تاریخ اور ثقافت کی حفاظت اور نمائش میں حکومت اور عوام کو تجدید کردہ دلچسپی ہو۔ اس کے علاوہ، قدرتی تاریخ یا آرٹ، عجائب گھروں سے دور منتقل ہونے کے بعد بھی ہندوستان میں عجائب گھر ہیں جیسے نیومزمیٹکس (کرنسی کی مطالعہ یا تحریر)، ٹیکسٹائل، آثار قدیمہ، سائنس اور ٹیکنالوجی، سمندری تاریخ اور جنگ میوزیم۔ یہ توقع ہے کہ آنے والے سالوں میں، اس میدان میں روزگار بڑھے گا اور تربیت یافتہ ماہرین اور کیریٹرز کی مانگ بڑھے۔ تاہم اس میدان کے لئے شاندار جذبہ ہو۔ اس شاندار میدان میں جہاں اپنے مستقبل کو سنوارا جاسکتا ہے اور ایسے امیدوار جو کچھ الگ کرنا چاہتے ہیں یہ شعبہ ایک قیمتی اثاثہ ثابت ہوگا۔

روزگار کے مواقع

سرکاری ملازمتیں

- قومی اور ریاستی سطح کی میوزیم
- اے ایس آئی (ہندوستان کے آثار قدیمہ سروے)
- INTACH (آرٹ اور ثقافتی ورثہ کا انڈین نیشنل ٹرسٹ)

خانگی شعبے

- آرٹ، تاریخ، آثار قدیمہ، ٹیکسٹائل وغیرہ کے شعبے
- خانگی ادارے
- خانگی عجائب گھر

تعلیمی شعبے

- میوزیم اور کیریٹرشپ کورسز کے لیکچررز اور ایسوسی ایٹ پروفیسرز

تحقیق

- میوزیم اسٹڈیز، تحفظ، بحالی اور منسلک شعبوں میں تحقیق

اوقاتِ کار اور اس میں دن ورات کی تبدیلیاں:

متعینہ اوقاتِ کار۔ ڈے شفٹس

سمندر اور سمندری زمین، اس کے ماحول اور اس پر تمام زندہ حیاتیات کا وجود بہت ہی اہمیت کا حامل ہے۔ اوقیانوسیہ ایسی زمین کی سائنس ہے جو سمندروں کا مطالعہ کرتی ہے تاکہ وہ ہمارے سیارے اور زندگی کو کیسے متاثر کر رہی ہے دیکھا جائے۔ یہ میدان ، سمندر کے ساحل، لہروں، جغرافیائی پہلوؤں، حیاتیات پہلوؤں، ماحولیاتی نظام کا مطالعہ کرتی ہیں۔ اوقیانوس سمندری سطح پر طویل عرصے تک اپنا وقت گزارتے ہیں ، اور وہ سمندری حیاتیات، جیولوجی، جسمانی نوعیت اور کیمیائی سمندر کے شعبوں پر تحقیقات کرتے ہیں۔

یہاں کچھ امور ہیں سمندری ماہرین انجام دیتے ہیں :

- سمندر کی حالتوں کو ٹریک کرنے کے لئے سیٹلائٹ کی پیائش کرنا
- گہرے سمندر میں رہنے والے جانداروں کی شکلوں کی تحقیقات کرنا
- سمندر کے بسیروں اور سمندری زندگی کے نمونوں کو جمع کرنا
- جدید ترین سامان کا استعمال کرتے ہوئے سروے کرنا اور اعداد و شمار کا تجزیہ کرتے رہنا
- سمندر کے پانی کی حرکت اور گردش کا مطالعہ کرنا، ان کی جسمانی اور کیمیائی خصوصیات کا اندازہ لگانا
- موسمیاتی، سمندری زندگی، قدرتی مصیبت وغیرہ پر سمندر کے اثرات پر رپورٹنگ تیار کرنا۔

تعلیم اور اہلیت

لازمی تعلیم :

انڈر گریجویٹ کورسز

- بی۔ ایس۔ سی۔ زولوجی / بوٹنی / کیمسٹری / ماہی گیری سائنس / زمین سائنس / فزکس / زراعت / مائکروبالوجی / اپلائیڈ سائنسز یا کسی دوسرے میدان میں مساوی مضامین

پوسٹ گریجویٹ کورس

- ایم۔ ایس۔ سی۔ اوقیانوسیہ / میرین حیاتیات / اوقیانوسیہ اور ساحل علاقے کے مطالعہ / اوقیانوسی زندگی کی سائنس
  ایم۔ ٹیک (ماسٹر آف ٹیکنالوجی) ان اوشین انجینئرنگ / اوقیانوس ٹیکنالوجی جو لوگ اس میدان میں میں دلچسپی رکھتے ہیں یہ کورس کر سکتے ہیں۔
- ایم فل۔ ان میرین حیاتیات، کیمیائی اوقیانوس
- پی ایچ ڈی (اوقیانوسیہ)

کورس میں اہلیت اور داخلہ کا عمل :

- ایم۔ ایس۔ سی، اس میدان میں زیادہ سے زیادہ ملازمتیں ہیں اور بہت ہی کم شرائط ہیں۔
- حکومت کی جانب سے بھرتی کے عمل میں انتخاب
- کچھ سرکاری خطوط کے لئے UPSC میں انتخاب

ضروری مہارتیں اور دلچسپیاں :

- سمندروں سے محبت اور اس میں دلچسپی
- سمندر یا سمندر پر طویل گھنٹے رہنے کی چاہت۔
- شدید تحقیق کے لئے سنجیدہ، تجزیاتی مہارت
- ایک ٹیم میں کام کرنے کے لئے تعاون
- سوئمنگ اور ڈائیونگ کا علم

صنعتی ترقی اور کیریئر کے امکانات

سمندر کی نوعیت میں ایک کیریئر اہم ہے کیونکہ دنیا سمندر سے وسائل کا استعمال کرنے اور ماحولیاتی تبدیلیوں سے نمٹنے کی کوشش کرتی ہے۔ اس کے باوجود، اس میدان میں ایک کیریئر بنانا مشکل ہے، کردار انتہائی خاص ہیں، نوکری کے مواقع کافی نہیں ہیں اور سخت مقابلہ بھی ہے۔

روزگار کے مواقع

سرکاری ملازمتیں

- نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف اوقیانوسیہ (این آئی او) میں پروجیکٹ ایسوسی ایٹس
- سرکاری ایجنسیوں جیسے سینٹرل میرین فشریز ریسرچ انسٹیٹیوٹ میں ملازمت
- (سی ایم ایف آر آئی)، انڈیا انسٹی ٹیوٹ آف ٹریفک موسمیات (آئی آئی ٹی ایم)، جیولوجیکل سروے آف انڈیا (جی ایس آئی)، مرکزی گراؤنڈ واٹر بورڈ (سی جی ڈبلیو بی)، کول انڈیا، معدنی ریسرچ اتھارٹی، آئل اینڈ نیچرل گیس کارپوریشن (او این جی سی) وغیرہ۔

تحقیق

- تحقیقاتی اداروں
- کمپنیوں کے ریسرچ ڈیپارٹمنٹ جو سمندری تجارت، شپنگ، تیل کی تلاش، طبی سائنس، خوراک اور منشیات کے صنعت میں کام کرتے ہیں۔

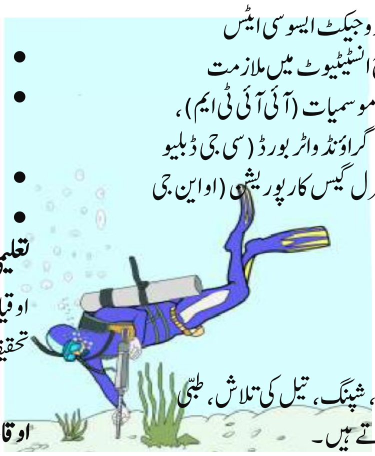

خانگی شعبے

- Ge physicist، ہائیڈروگرافر، مختلف ملٹی نیشنل تنظیموں میں اوقیانوس گرافر
- کان کنی انجینئر خانگی کمپنیوں میں، تیل اور معدنی تحقیقات میں
- ماحولیاتی تحفظ کے اداروں اور غیر منافع بخش ایجنسیوں میں ماحولیاتی سائنسدان
- خانگی عجائب گھر، سائنس سینٹرز اور سمندری اصحاب
- سائنس صحافی

تعلیمی شعبے

اوقیانوسیہ کے ایسوسی ایٹ پروفیسر اور لیکچرر (جو تعلیم کے ساتھ ساتھ تحقیقات کرتے ہیں)

اوقاتِ کار اور اس میں دن ورات کی تبدیلیاں :

زیادہ تر کام کی تحقیق پر مبنی اوقاتِ کار، جس کے لیے کوئی مقررہ وقت نہیں۔

فارماسسٹ، دواساز | صحت کی دیکھ بھال

فارمیسی سائنس کی شاخ ہے جس میں بیماریوں کی تشخیص اور علاج کے لئے استعمال ہونے والی دوائیوں کی دریافت کی جاتی ہے، ترقی، پیداوار اور تقسیم سے متعلق اس میدان میں کی جاتی ہے۔

ان کے بنیادی عوامل میں، دواسازی ہسپتال اور ریٹیل میڈیکل اسٹورز میں ادویات کی تیاری اور ڈسپینسنس کے لئے ذمہ دار بنا رہتا ہے۔ آج انتہائی قابل بھروسہ اور تربیت یافتہ فارمیسی پیشہ افراد کو منشیات کے علاوہ دیگر افعال کی دیکھ بھال کرنے کی ضرورت ہے۔ ان میں مریضوں پر منشیات کے اثرات کا جائزہ لینا اور منشیات کی پیداوار کے عمل، معیاری کے کنٹرول، طبّی جانچ اور سرکاری حکام سے منشیات کے لئے قانونی لائسنس حاصل کرنا وغیرہ شامل ہے۔

یہاں کچھ ایسے کام ہیں جو فارمیسیسٹ انجام دیتے ہیں:

- منشیات کی معدنیات سے متعلق کیفیت کی جانچ پڑتال
- سیلز کے لیے ہسپتال میں نئے ادویات کو فروغ دینا
- ہسپتال کے فارماسسٹ ڈاکٹروں کے نسخے کے مطابق ادویات تنظیم و تقسیم کاری کا عمل
- منشیات کے ماہرین یا محققین کی جانب سے نئے منشیات کی تیاری
- صنعتی دواسازوں نے مریضوں پر اس کے اثرات کا مطالعہ کرنے کے لئے نئے منشیات کے کلینک ٹرائلز بھی تیار کئے ہیں۔

تعلیم اور اہلیت

لازمی تعلیم :

انڈر گریجویٹ کورسز

- ڈی۔ فارم (فارمیسی میں ڈپلوما)
- بیچلر آف فارمیسی

پوسٹ گریجویٹ کورس

- ایم۔ فارم (فارمیسی ماسٹر)
- پی ایچ ڈی

کورسس میں اہلیت اور داخلہ کا عمل :

- بارہویں جماعت کو سائنس کے ساتھ مکمل کیا
- یونیورسٹی میں داخل ہونے کے لئے اعلی درجے کی یونیورسٹیوں میں بی۔ فارم ڈگری اور داخلہ کے ذریعے انتخاب

ضروری مہارتیں اور دلچسپیاں :

- دواؤں میں منشیات، ان کی ساخت، کیمیائی اور جسمانی خصوصیات، استعمال، اور اثرات میں دلچسپی
- فارمیسی صنعت میں تازہ ترین تحقیق میں دلچسپی
- ڈاکٹروں، نرسوں اور مریضوں کے ساتھ بات چیت کرنے اور سیلز کال کرنے کے لئے اچھی ترسیل کی مہارت
- منشیات کو سنبھالنے، نمائش اور جانچنے کے دوران انتہائی ذمہ دار
- تفصیل پر توجہ
- ہدایات، صحت اور حفاظت کے قواعد پر عملدرآمد کرنے کی صلاحیت

صنعتی ترقی اور کیریئر کے امکانات

اس میدان میں ملازمت کے مواقع بہت زیادہ ہیں۔ ہندوستان کی مضبوط دواسازی کی صنعت بہت سے ممالک کو کم لاگت مینوفیکچررز اور فارماسیوٹیکل ادویات کے برآمد میں مہارت رکھتا ہے۔بڑی آبادی اور بڑھتی ہوئی برآمدات کی صحت کی ضروریات کو بڑھانے کے ساتھ، زیادہ موثر ادویات تیار کئے جا رہے ہیں اور ہندوستان میں تربیت یافتہ فارماسسٹ کی کمی ہے۔

روزگار کے مواقع

سرکاری ملازمتیں

- سرکاری اسپتالوں اور مرکزی حکومت ہیلتھ سروس (CGHS) میں فارماسسٹ
- خوراک اور ادویات کی انتظامیہ کے محکمہ میں ادویات کا معائنہ
- فوڈ سیفٹی اور معیار اتھارٹی آف انڈیا (FSSAI) میں ڈائریکٹرز، کھانے کی سیفٹی،

تعلیمی شعبے

- کالجوں اور اداروں فارمیسی نصاب کی تعلیم کے لیے لیکچرر کی ضرورت

سی ایم ایف ملازمین

- دواسازی ینوفیکچرنگ کمپنیوں کے کنسلٹنٹ
- طبّی اسٹورز، فارمیسی اسٹورز، ادویات کی تحقیق لیبارٹریوں کے مالک

تحقیق

- یونیورسٹیوں میں سائنسی یا ریسرچ اسسٹنٹ، خانگی کمپنیوں اور لیبز

خانگی شعبے

- خانگی ہسپتالوں میں فارماسسٹ، ریٹائی آئی اسٹورز
- مینوفیکچرنگ کیمسٹ، ادویات کے معیار کے کنٹرول کے ماہرین، دواسازی کی کمپنیوں میں تجزیہ کار، لیبارٹریز اور کاسمیٹکس کمپنیوں، آئورویک اور نیچروروپیتھی
- بڑے دواسازی کی کمپنیوں میں سیلز اور مارکیٹنگ کا کردار، بایو ٹیکنالوجی، ٹیکنالوجی میں کیمیائی/ادویات کے ماہرین

اوقاتِ کار اور اس میں دن ورات کی تبدیلیاں:

متعینہ اوقاتِ کار، ڈے شفٹ

فوٹو گرافر| صحافت اور ماس ترسیل

فوٹو گرافی، فوٹو گرافی کے لینس کے ذریعہ اہم، یادگار یا خوبصورت لمحات اور مناظر پر قبضہ کرنے کے آرٹ کو کہا جاتا ہے۔ اس صورتحال کو حل کرنے کے لئے مخصوص کیمرے استعمال کئے جاتے ہیں اور روشنی کے بارے میں علم، فلٹرز، ایڈیٹنگ اور پروڈکشن وغیرہ پر مہارت ضروری ہے۔ اس میدان کو شوخ مزاجی سمجھا جاتا تھا۔ تاہم، ڈیجیٹل اور آن لائن ذرائع ابلاغ میں ترقی کے ساتھ، ہر قسم کے آن لائن مواد کو کچھ نہ کچھ بصری مواد سے جوڑ دیا گیا ہے جس میں سمعی و بصری مواد شامل ہے۔ بہت سے دلچسپ کیریئر کے مواقع میں فوٹو گرافی بھی ایک مکمل فن بن کر ابھرا ہے۔ مختلف قسم کے فوٹو گرافرس اپنے اپنے میدان میں تصویر کشی کرنے میں مہارت رکھتے ہیں جیسے صحافیوں، ویڈنگ، وائلڈ لائف، فارسنک، کھیل اور سائنس وغیرہ۔

بعض امور کو جو فوٹو گرافر اپنے کام کے حصے کے طور پر انجام دیتے ہیں:

- اخباری خبروں اور صحافیوں کے لئے واقعات کی تصویر بندی
- کاروباری فوٹو گرافی کے روشنی کا انتظام
- جانوروں اور پرندوں اور ان کے قدرتی رہائش گاہوں میں پرندوں کی تصویر کشی
- سازوسامان کی وسیع اقسام کے ساتھ کام کرنا، یپرچر، شٹر کی رفتار اور کیمرے کی توجہ کو ایڈجسٹ کرنا
- گرافک ڈیزائنرس کے ساتھ بات چیت، تحقیق اور آرٹ ڈائریکٹر وغیرہ
- ایڈیٹنگ کے لئے سافٹ ویئر کا استعمال۔

تعلیم اور اہلیت

لازمی تعلیم:

انڈر گریجویٹ کورسز

- فوٹو گرافی میں مہارت کے ساتھ بی۔اے۔ایف (بیچلر آف فائن آرٹس)
- فوٹو گرافی کے ساتھ میڈیا اور مواصلات میں بی۔اے۔
- بی۔ایس۔سی۔ فوٹو گرافی اور سنیما گرامی میں
- بی۔ایس۔سی۔ بصری ترسیل میں
- فوٹو گرافی میں ڈپلومہ کورس، تخلیقی فوٹو گرافی، وائلڈ لائف، ویڈنگ، فیشن اور صحافت فوٹو گرافی

پوسٹ گریجویٹ کورس

- فوٹو گرافی میں مہارت کے ساتھ ایم ایف اے (ماسٹر آف فائن آرٹس)
- ایم۔اے میں میڈیا اور ترسیل کے ساتھ فوٹو گرافی

کورسس میں اہلیت اور داخلہ کا عمل:

- بارہویں جماعت مکمل
- معروف فائن آرٹس کالجوں میں سے کسی کے داخلے کے ٹیسٹ میں انتخاب

ضروری مہارتیں اور دلچسپیاں:

- تخلیقی اور تخیل
- عملی اور تکنیکی فوٹو گرافی کی مہارت
- بیرونی شوٹوں کا سامنا کرنے کے لئے جسمانی حرکت
- صبر اور تحمل
- درست لمحات کی فوٹو گرافی کے لیے تنبیہات
- مناسب فوٹو گرافی، ایڈیٹنگ سافٹ ویئر کا استعمال

صنعتی ترقی اور کیریئر کے امکانات

حالیہ دنوں میں، آن لائن پلیٹ فارم، ایڈورٹائزنگ اور ڈیجیٹل میڈیا کی دھماکہ خیز ترقی نے اس بات کو یقینی بنایا ہے کہ فوٹو گرافی پیشہ ورانہ قدر کی بہت ہی زیادہ اہمیت ہے۔ یہ ان لوگوں کے لئے روشن امکانات کے ساتھ ایک پیشہ بنا ہوا ہے جو مختلف نوعیت کی فوٹو گرافی میں دلچسپی رکھتے ہیں۔ مقابلہ بہت زیادہ ہے کیوں کے بہت سے گرایجویشن کے طلبا نے اس کو ترجیح دی ہے۔ اگر آپ ایک اچھے فوٹو گرافر ہیں اور اس کو دنیا کے سامنے لانا چاہتے ہیں تو اپنے کیے ہوئے کام پر مبنی ایک پورٹ فولیو تیار کریں اور اپنی تکنیکی مہارت کو اپ ڈیٹ کریں اور شاندار تجربے حاصل کریں۔

روزگار کے مواقع

سرکاری ملازمتیں

- حکومت تنظیموں، میوزیم اور پبلک سیکٹر اداروں میں فوٹو گرافر
- گورنمنٹ مقرر کردہ پیشہ ورانہ سرکاری تقریبات، کانفرنسوں، اجلاسوں وغیرہ۔

تعلیمی شعبے

- کالجوں اور اداروں میں تفریحی فوٹو گرافی کے کورسز کی پیشکش

خود کفیل

- آزاد فوٹو گرافر جو فری لانس امور کی تفویض کرتے ہوئے پروجیکٹس پر کام کرتے ہیں۔

خانگی شعبے

- اشتہاری ادارے
- وائلڈ لائف، فطری جرنلز اور میگزین
- فلموں اور دستاویزی کارسازوں
- ایونٹ مینجمنٹ فرمس، فیشن اور ماڈلنگ انڈسٹری
- مختلف اخبارات اور اشاعتوں سے منسلک فوٹو
- ویڈ اینڈ فوٹو گرافی، کمرشل فوٹو گرافی میں خصوصی ایجنسیاں

اوقاتِ کار اور اس میں دن ورات کی تبدیلیاں:

پروجیکٹ پر منحصر متغیر اوقاتِ کار، ڈے، نائٹ شفٹس

یہ طبیعیاتی سائنس کی ایک اہم شاخ ہے جس ضمن میں خلائی معاملات، تحریک اور توانائی کی خصوصیات کا مطالعہ کیا جاتا ہے اور ان کی وضاحت کی جاتی ہے کہ یہ ایک دوسرے کے ساتھ کیسے مرتبط ہوں۔ چونکہ تحریک اور معاملہ کائنات میں ہر ممنوع تخلیق کو متاثر کرتا ہے، اور فزیکس کا دائرہ کار لامحدود ہے۔ طبیعیات کی درخواستیں مختلف شعبوں پر اثر انداز ہوتے ہیں جیسے انجینیئرنگ، ٹیکنالوجی، فن تعمیر، طب، ویٹرنری سائنس، زراعت، کھیل، سمندری سائنس، ایوی ایشن وغیرہ۔ ماہرین کے مطابق، انوولک فزیکسٹس، میڈیکل اور بائیو فزیکسٹس، ستروفیسائنٹسٹ، جیو فیزیسسٹسٹ، نیو کلیسی فزیکسٹس وغیرہ اس میدان کے اہم متخصصین ہیں۔

مختلف شعبوں میں ماہرین طبیعیات کی کچھ ذمہ داریاں یوں درج ہیں۔

- نئی میڈیکل ٹیکنالوجیز اور سامان کی تخلیق اور جانچ
- خام تیل کی پروسیسنگ کے بہتر طریقے کی تلاش
- آٹوموبائل، ہوائی جہازوں اور بحری جہازوں کو بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کرنے کے لیبارٹریوں میں کام
- علم نجوم کا مطالعہ اور تحقیق کے لئے ڈیزائن کا سامان

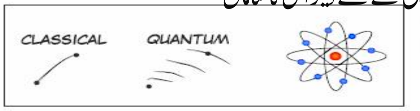

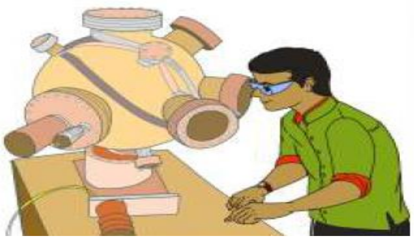

تعلیم اور اہلیت

لازمی تعلیم:

انڈر گریجویٹ کورسز

- بی۔ایس۔سی۔ طبیعیات، اطلاقی طبیعیات، جیو فیزکس،
- بایو فیسکس، فلکیاتی طبیعیات وغیرہ۔
- بی۔ ٹیک انجینئرنگ طبیعیات

کیریئر کی ترقی / تعلیم میں دلچسپی رکھنے والے افراد کو یہ کورسس کرنا چاہئے:

پوسٹ گریجویٹ کورس

- کسی بھی متعلقہ شعبے میں مہارت کے ساتھ ایم۔ایس۔سی
- ایم۔ٹیک انجینئرنگ طبیعیات میں
- ایم۔ فل
- پی۔ایچ۔ڈی، فلکیاتی طبیعیات میں ماحولیاتی سائنس وغیرہ میں

کورسس میں اہلیت اور داخلہ کا عمل:

- بارہویں جماعت سائنس اور فزکس کے ساتھ مکمل
- بی۔ ٹیک کے لئے معروف کالجوں اور یونیورسٹیوں میں داخلہ ٹیسٹ میں انتخاب

ضروری مہارتیں اور دلچسپیاں:

- سائنس اور ریاضی سے دلچسپی
- واضح اور منطقی سوچ
- اچھی طرح مسئلہ کو حل کرنے کی صلاحیت
- موجودہ اعداد و شمار کی مؤثر طریقے سے ترسیل
- ٹیم ورک

صنعتی ترقی اور کیریئر کے امکانات

اس میدان میں بہت زیادہ روزگار کے مواقع ہیں۔ تقریباً سبھی تحقیقات فزیکسٹس پر اہم توجہ مرکوز کئے ہوئے ہیں، جب کہ دیگر افراد کو مختلف صنعتوں جیسے، آٹوموٹو اور ایئراسپیس، دفاع، صحت کی دیکھ بھال، توانائی، مواد، ٹیکنالوجی، کمپیوٹنگ اور آئی ٹی (انفارمیشن ٹیکنالوجی) وغیرہ میں منافع بخش کیریئرز فراہم ہوتے ہیں۔ ہندوستان میں بہت سی صنعتوں میں فزیکسٹسٹوں کے لئے ایک شاندار مطالبہ رہاہے لیکن ہندوستان میں اس میدان میں اعلیٰ تنخواہ اور عہد، پی ایچ ڈی کی ڈگری رکھنے والوں کے لیے ہی ہے۔

روزگار کے مواقع

سرکاری ملازمتیں

- ٹیکنالوجی، انجینیئرنگ، توانائی اور ٹیلی ترسیل جیسے شعبوں میں سرکاری ملکیت پبلک سیکٹر یونٹس میں سینئر انجینئرنگ رول
- سرکاری ہسپتالوں میں میڈیکل فزیکسٹس
- NCESSمیںGe physicists (نیشنل سائنس آف زمین سائنس سٹڈیز)، جی ایس آئی (ہندوستان کے جیولوجی سروے)
- اسرو (ہندوستانی خلائی ریسرچ آرگنائزیشن)، ایس ایس ایس سی (وکرم سرابائی خلائی مرکز)، این پی ایل (نیشنل جسمانی لیبارٹری) وغیرہ
- فوج، ایئر فورس اور بحریہ سمیت دفاعی شعبے

تعلیمی شعبے

- کالجوں اور یونیورسٹیوں میں متعلقہ مضامین کے لیکچر یا ایسوسی ایٹ پروفیسر آف فزکس،

خانگی شعبے

- پروجیکٹ لیڈز اور ٹیکنالوجی کمپنیوں میں پروگرام ڈویلپرز
- اسرو (ہندوستانی خلائی ریسرچ آرگنائزیشن)، سیارے روم، سائنسی عجائب گھروں
- مشینری اور سامان کی جانچ، کھیلوں کی مینوفیکچرنگ، انجینئرنگ، طبّی صنعت
- ریڈیولوجی، تابکاری اونکولوجی اور جوہری
- تیل اور گیس کمپنیاں
- روبوٹکس، نانوسسر اور نانو ٹیکنالوجی

خود کفیل

- مختلف خانگی اور پبلک سیکٹر تحقیقاتی اداروں سے منسلک ریسرچ سائنسدان

اوقاتِ کار اور اس میں دن ورات کی تبدیلیاں:

مقررہ اوقاتِ کار | ڈے شفٹ

فزیو تھراپی | طبّی

فزیو تھراپی طب کا ایک میدان ہے جو جسمانی مشقوں کے ذریعے بیماری اور معذوری کا علاج کرتا ہے۔ یہ طبّی پیشے کے لئے ایک اہم معاونت ہے، مریضوں کی مدد سے مشقوں اور طریقہ کاروں جیسے گرمی، موم اور پانی تھراپی اور خاص مساجوں کے ذریعے ان کی صحت، تحریک اور کاموں کو دوبارہ بہتر بنایا جاتا ہے۔ آج، فزیو تھراپی ؛جراثیم، نیورولوجی امراض، جسمانی معذوریں، جینیاتی امراض، حادثات ، سپا آرٹس کی حالت میں بتلا مریضوں کے معالجین کے طور پر جانے جاتے ہیں۔ ان کے پاس انسانی اناٹومی کا مکمل علم ہے اور اس کے لیے تربیت اور تکنیکس فراہم کی جاتی ہے جس کا مقصد وسیع پیمانے پر بیماریوں اور مریضوں کا علاج کرنا ہوتا ہے۔ اور انہیں پیڈریٹرک، جریٹریک، مشکوکول - کنکال فزیو تھراپی، کھیل تھراپی اور نیورولوجی تھراپی جیسے علاقوں میں مہارت حاصل رہتی ہے۔

کچھ امور جو فزیو تھراپیسٹ کی جانب سے انجام دیے جاتے ہیں:

- ہر ایک مریض کی حالت کے مطابق ڈیزائن اور طرز عمل کی مشق
- ڈاکٹروں اور نرسوں سے رابطہ کریں
- مریضوں کو عام ہدایات دینا
- مساج فراہم کرنا
- مریضوں کو اپنی صحت حاصل کرنے کے لئے حوصلہ افزائی
- ماہر تھراپیوں کی نگرانی جیسے ہائیڈرو تھراپی، الیکٹرو تھراپی اور آ ومومیٹر ہی

تعلیم اور اہلیت

لازمی تعلیم :

انڈر گریجویٹ کورسز

- بی۔ایس۔سی۔ فزیو تھراپی میں
- بی پی ٹی (فزیو تھراپی بیچلر)
- ڈی پی ٹی (فزیو تھراپی میں ڈپلوما)

کیریئر کی ترقی میں دلچسپی رکھنے والوں کے لیے مزید تعلیم :

پوسٹ گریجویٹ کورس

- فزیو تھراپی کے متعلقہ مضامین میں مہارت کے ساتھ پی ایچ ڈی

کورسس میں اہلیت اور داخلہ کا عمل :

- بارہویں جماعت سائنس اور حیاتیات کے ساتھ مکمل
- بی پی ٹی کے داخلہ ٹیسٹ میں انتخاب

ضروری مہارتیں اور دلچسپیاں :

- انسانی اناٹومی کے بارے میں مکمل علم
- اچھی جسمانی صحت
- مریضوں کے ساتھ بات چیت کرنے کی صلاحیت، اظہارِ افسوس کی صلاحیت
- دورانِ علاج صرف صبر ہی نتائج کو ظاہر کرتا ہے۔

صنعتی ترقی اور کیریئر کے امکانات

فزیو تھراپیوں کو کارڈیولوجی سے پیڈیاٹری اور نیورولوجی سے لے کر مختلف صحت کے شعبوں میں ضرورت ہوتی ہے۔ تاہم، حال ہی میں امریکہ، کینیڈا اور آسٹریلیا جیسے ممالک کا اس میدان میں مقام کم ہو رہا ہے اور حالات دھیرے دھیرے بدل رہے ہیں کیونکہ انڈیا کے علاج کے طریقہ کار کے طور پر فزیو تھراپی کی مؤثریت کا احساس ہوتا جا رہا ہے۔ یہ مستقبل کا کامیاب میدان ہے، آپ کو اس موضوع میں کسی مشہور کالج سے گریجویشن کرنا چاہئے اور مزید ترقی کے لیے مختلف تجربہ کرتے رہنا چاہیے۔

روزگار کے مواقع

سرکاری ملازمتیں

- سرکاری ہسپتالوں میں اسسٹنٹ اور ہیڈ فزیو تھراپی
- دفاعی طبّی مراکز
- قدیم بحالی مراکز
- فوجی اور ہندوستانی مسلح افواج

خانگی شعبے

- اسسٹنٹ فزیو تھراپیسٹ میں فزیو تھراپیسٹ
- خانگی ہسپتالوں، نرسنگ ہاؤسس، کلینکس
- رہائشی گھروں، سینئر شہریوں کے بحالی مراکز
- کمیونٹی ہیلتھ کی دیکھ بھال کے مراکز
- فٹنس مراکز میں ہیلتھ کیئر میں کھیلوں کے مراکز
- ذہنی طور پر اور جسمانی طور پر چیلنج بچوں کے لئے خصوصی اسکول
- این جی او

خود کفیل

- اپنا خود فزیو تھراپی مشق قائم کریں
- تحقیق
-
- مختلف طبّی مراکز میں فزیو تھراپی سے متعلق تحقیق اور ترقی کے کام،
- دواسازی کی کمپنیوں اور لیبارٹریز

تعلیمی شعبے

- کالجوں اور یونیورسٹیوں میں فزیو تھراپی کے لیکچر یا ایسوسی ایٹ پروفیسر

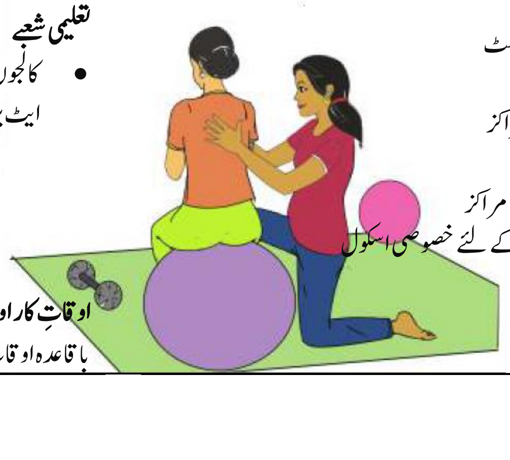

اوقاتِ کار اور اس میں دن و رات کی تبدیلیاں:

باقاعدہ اوقاتِ کار، سوئے چند ہنگامی حالات کے، ڈے شفٹ

پرواز کرنے کے لئے ایک جذبہ اور دنیا کے سفر کرنے کی خواہش ہونی چاہئے "آگے بڑھیں اور پائلٹ بنیں"۔ لیکن یاد رکھیں، آپ کو ایک طیارہ پرواز کرتے وقت توجہ اور فوری فیصلے کرنے کی ضرورت ہے۔ آپ کے ہاتھوں میں آپ کے علاوہ دیگر مسافروں کے حفاظت کی ذمہ داری ہوتی ہے۔ تجارتی پائلٹ پیشہ ور افراد ہیں جو ہوائی اڈے اور ہیلی کاپٹروں میں مسافر یا کارگو لے کر تربیت یافتہ بنتے ہیں۔ عموماً تجارتی پروازں پر دو پائلٹ ہوتے ہیں۔ پرواز کا کپتان (پائلٹ کمانڈر) اور پہلا افسر (شریک پائلٹ)۔ پرواز کا کپتان تجربہ کار اور سینئر ہوا کرتا ہے۔ دونوں پائلٹ کو فضائی نیویگیشن اور طیارے کی حفاظت کے قواعد و ضوابط کے بارے میں جاننے کی ضرورت ہوتی ہے، پیچیدہ موسم کی رپورٹوں کا تجزیہ کرتے ہوئے اور کاکپیٹ میں الیکٹرانک اور میکانی کنڑول کا استعمال کرتے ہوئے۔ ہوائی اڈوں میں بدلے موسم یا دوسرے غیر متوقع طور پر خرابی اور املاک کی وجہ سے آنے والی ہنگامی حالتوں میں مسافروں اور پروازں کے عملے کی قیادت میں وہ لوگ ذمہ دار ہوتے ہیں۔

کچھ کام جو پائلٹ انجام دیتے ہیں:

- ہر پرواز سے پہلے اور بعد میں ہوائی جہاز کی جانچ
- طیارے کے لئے مقررہ وزن کی حد، ایندھن کی سطح، حفاظتی قواعد و ضوابط وغیرہ پر عمل آوری، ہوائی جہاز کی ریڈیو سسٹم پر ہوائی ٹریفک کنڑول کے ساتھ ترسیل، ترسیل کیلئے لینڈنگ اور لینڈنگ کے دوران ترسیل، مانیٹر انجن، ایندھن کی کھپت، اور پرواز کے دوران دیگر ہوائی جہاز کے نظام
- بدلنے والے حالات کا جواب، جیسے موسم اور تکنیکی عارضی طور پر (مثال کے طور پر، انجن کی ناکامی)
- ضروری اعلی درجے کی فٹنس کو برقرار رکھنا۔ جسمانی اور ذہنی کام کو سرانجام دینا۔

تعلیم اور اہلیت

لازمی تعلیم :

انڈر گریجویٹ کورسز

- سائنس کے ساتھ بارہویں جماعت
- بی۔اے۔ بی ایس، بی۔کام کسی بھی موضوع میں، بی۔ای، بی ٹیک، کسی بھی موضوع میں
- پائلٹ ٹریننگ میں پہلا قدم یہ ہے: ایس پی ایل (اسٹوڈنٹ پائلٹ لائسنس) کا حصول
- ڈی جی اے سی (ڈائریکٹر جنرل آف سیول ایوی ایشن) میں رجسٹر ریشن ہندوستان کی جانب سے منظور شدہ تربیتی ادارہ، ایس پی ایل امتحان کو کامیاب کرنا، اس کے بعد: پی پی خانگی پائلٹ لائسنس، پچاس گھنٹوں تک پرواز کرنا جس میں تقریباً 15 گھنٹے دوہری پروازیں ہیں (پرواز کے انسٹرکٹر کے ساتھ) اور کم از کم 30 گھنٹے سیولو پروازیں
- تقریباً پانچ گھنٹہ کراس ملک پرواز، پی پی ایل امتحان کو کامیاب کرنا
- آخیراً: سی۔پی۔ایل تجارتی پائلٹ لائسنس کا حصول، تقریباً 250 گھنٹے پرواز (60 گھنٹے پی پی ایل سمیت) مکمل کریں، طبّی صحت جانچ، سی۔پی۔ایل امتحان

کورسس میں اہلیت اور داخلہ کا عمل:

- پائلٹ ٹریننگ مکمل کرنے کے لئے۔
- بی۔اے۔/بی ایس سی/بی۔ کام یا بی/ٹیک۔ یا بارہویں جماعت میں طبعیات اور ریاضی
- ڈی جی اے سی کے مطابق طبّی صحت اور وژن (ڈائریکٹریٹ سیول ایوی ایشن کے جنرل قواعد و ضوابط کی پابندی

ضروری مہارتیں اور دلچسپیاں :

- ذہنی چوکسی
- ذمہ داری اور پُر عزم، غیر معمولی کام کے گھنٹے، طویل پروازیں اور غیر متعینہ نیند کے اوقات کو سنبھالنے کی صلاحیت، ہنگامی حالتوں کے دوران دماغ اور جذباتی استحکام کی موجودگی
- مضبوط تکنیکی اور میکانی مہارت، قائدانہ صلاحیتیں

صنعتی ترقی اور کیریئر کے امکانات

انٹرنیشنل ایئر ٹرانسمیشن ایسوسی ایشن (آئی اے ٹی اے) کے مطابق، دنیا میں تیز ترین بڑھتی ہوئی گھریلو ایوی ایشن مارکیٹ ہے۔ آئی اے ٹی اے کے مطابق ہندوستان فی الوقت تیزی کے ساتھ ایویشن کی مارکیٹ میں ترقی کر رہا ہے۔ جولائی 2015 کے مطابق ہندوستان میں مقامی پروزوں میں 28.1 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ اور 2017 تک ہندوستان ان ہوائی سفر پانچ سب سے تیزی سے بڑھتی ہوئی مارکیٹوں میں شامل ہوجائے گا جنھوں نے تیزی کے ساتھ ترقی کی۔ پائلٹ ایک بہترین پیشہ ور فن ہے جو کام ہونے کے ساتھ ساتھ لطف اندوزی کا ذریعہ بھی۔ تاہم، بہت سے خانگی ایئر لائنز اچھی طرح سے کام نہیں کر رہے ہیں اور پائلٹوں کے لئے ملازمتیں فراہم نہیں ہیں، بے روزگاری اس وقت پائلٹوں میں زیادہ ہے جب کہ ہر سال پائلٹ کی نشستیں مقابلے کے بعد دستیاب تھیں۔

اوقاتِ کار اور اس میں دن ورات کی تبدیلیاں:

غیر متعینہ اوقات کار، ڈے، نائٹ شفٹ

روزگار کے مواقع

سرکاری ملازمتیں

- ایئر انڈیا جیسے حکومت کیریئرز۔

خانگی شعبے

- خانگی ایئر لائنز، کارپوریٹ پائلٹ۔ بڑے کاروباری گھروں کے لئے پرواز

تعلیمی شعبے

- ایوی ایشن ٹریننگ اکادمیوں میں انسٹرکٹر، رہائشی گھروں، سینئر شہریوں کے بحالی کے مراکز۔ کمیونٹی ہیلتھ کی دیکھ بھال کے مراکز
- فٹنس مراکز میں ہیلتھ کلبز میں کھیلوں کے مرکز
- ذہنی طور پر اور جسمانی طور پر چیلنج بچوں کے لئے خصوصی اسکول، این جی او

پولیمر سائنس | تحقیق اور ترقی | تعلیم

پلاسٹک، ربر اور دیگر کئی چپکنے والی اشیاء، رال اور ریشہ عام طور پر پولیمر کے طور پر پہچانے جاتے ہیں۔ پولیمرز وسیع پیمانے پر استعمال کیے جاتے ہیں جن میں گھریلو اشیاء، ٹیکسٹائل، برقی سامان، آٹو موبائل اجزاء، پیکیجنگ، وغیرہ کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ پولیمر انجینئرنگ میں پولیمر مواد کی بہتر اقسام کی تحقیق اور ترقی پر توجہ مرکوز کرتا ہے تاکہ وہ انڈسٹری میں زیادہ استعمال ہوسکیں ترقی کرسکے۔ پولیمر سائنسدانوں کو کیمیکل پالیمرز کا استعمال مفید اور منفرد مواد جیسے کہ، bi ،Tefl n، degradables، فائبر گلاس، پالیئسٹر، نایلان اور بہت سی چیزیں بنانے میں معاون ثابت ہوتا ہے۔ جبکہ پالیمر مواد کو ڈیزائن کرتے ہوئے بہت سی چیزوں کو بنانا پڑتا ہے۔

کچھ امور جو پولیمر سائنسدانوں کی ذمہ داریوں میں شامل ہیں:

- مواد کے ڈھانچے اور خصوصیات پر تحقیق کا اندازہ کریں
- نئ مصنوعات تیار کرنے کے لئے پروسیسنگ، تشکیل، اور فائرنگ کرنے والی مواد، ریسرچ طریقے
- مخصوص مواد پر مختلف حالات کے اثرات کا اندازہ کرنے کے لئے ڈیوائس ٹیسٹنگ طریقے
- مختلف ماحول اور صنعتوں کے لئے قابل اعتماد پالیمر مواد کی سفارش
- مواد کی کیفیت اور حفاظت کے معیار سے مطابقت کو یقینی بنانا۔

تعلیم اور اہلیت

لازمی تعلیم :

انڈر گریجویٹ کورسز

- بی ایس پولیمر سائنس میں پولیمر کیمسٹری میں
- بی ای۔ ٹیک۔ پولیمر انجینئرنگ میں ربڑ ٹیکنالوجی
- پولیمر سائنس اور کیمیائی ٹیکنالوجی میں BE

پوسٹ گریجویٹ کورس

- ایم۔ سکو۔ پولیمر کیمسٹری میں
- ایم۔ ٹیک۔ پولیمر ٹیکنالوجی میں پولیمر انجینئرنگ پالیمر نانو میں
- پالیمر سائنس اور متعلقہ شعبوں میں پی ایچ ڈی

کورسس میں اہلیت اور داخلہ کا عمل:

- بارہویں جماعت سائنس سٹریم میں مکمل
- داخلہ ٹیسٹ میں اعلیٰ سطحی کالجوں اور یونیورسٹیوں کے کورسز کا انتخاب

ضروری مہارتیں اور دلچسپیاں :

- تجزیاتی نقطہ نظر اور مسئلہ حل کرنے کی مہارت
- ریسرچ پر مبنی
- اہم سوچ
- ریاضی کے لئے استدلال
- کمپیوٹر کی صلاحیتیں

صنعتی ترقی اور کیریئر کے امکانات

پولیمر تقریباً ہر صنعت میں بڑے پیمانے پر تیار کرنے سے پیکیجنگ اور بہت سے دوسرے انڈسٹرس جیسے، ٹیکسٹائل، میڈیکل اور جراحی سازوسامان، آلات، کھلونے اور کھیلوں کے سامان وغیرہ کی پیاکنگ اور پیاکیجنگ کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ پولیمرز کا استعمال بہت سے شعبوں میں ہوا ہے، پولیمر ٹیکنالوجی میں بھی روزگار کے بہترین مواقع موجود ہیں۔

روزگار کے مواقع

سرکاری ملازمتیں

- پبلک سیکٹر یونٹس جیسے NGC (تیل اور قدرتی گیس کمیشن)
- سرکاری ملکیت انجینئرنگ پلانٹس، ریفائنریز اور پیٹروکیمیکل صنعت
- خانگی شعبے

- کیمیائی اور پیٹرک کیمیکل صنعت
- پلاسٹک، پینٹ کی مینوفیکچرنگ
- ربڑ اور چمڑے کی صنعت
- ٹیکسٹائل کی صنعتوں جیسے نایلان اور ویزکوز
- صنعتی اور گھریلو سامان کے حصے
- طبّی سازوسامان اور آلہ مینوفیکچرز
- الیکٹریکل اور الیکٹرانکس انڈسٹری
- ایرواسپیس اور آٹوموبائل مینوفیکچرز

تعلیمی شعبے

- مختلف کالجوں اور یونیورسٹیوں میں لیکچرر اور پالیمر سائنس کے ایسوسی ایٹ پروفیسرز

تحقیق

- خانگی اور پبلک سیکٹر یونٹس کے آر اینڈ ڈی محکمے
- پولیمرز پر توجہ مرکوز کرنے والے آزاد تحقیقاتی اداروں اور خانگی لیبارٹریز

اوقاتِ کار اور اس میں دن ورات کی تبدیلیاں:

کام کے بوجھ کے لحاظ سے اوقاتِ کار، ڈے شفٹ

ماہرِ نفسیات کو انسانی رویے کا مشاہدہ، تجزیہ اور سمجھنے میں تربیت دی جاتی ہے۔ مریضوں کے جذبات اور ذہنی امور کے بارے میں ان کی تفہیم کے مطابق، نفسیاتی ماہرین کو ان کے رویے یا جذباتی مسائل سے متعلق مشاورت اور تھراپی کے ذریعے علاج کرتے ہیں۔ وہ ذہنی صحت کے پیشہ ور ہیں جنہیں طبّی ڈگری کی ضرورت نہیں ہے اور یہ لوگ ادویات فراہم نہیں کرتے ۔ کلینیکل اور چائلڈ نفسیات، مشورتی نفسیات، تنظیمی / صنعتی نفسیاتی، کھیل نفسیاتی، تعلیمی نفسیاتی، سماجی نفسیات ، وغیرہ اس فن کے کچھ اختصاصی پہلو ہیں۔

ماہرِ نفسیات کی جانب سے انجام دیے جانے والے بعض امور:

- بچوں اور نوجوانوں کے مسائل کو حل کرنا، اور خود کشی جیسے مسائل پر ان کی مشاورت کرنا
- اسکول کنسلٹنٹ طلباء کو تشویش سے نمٹنے میں مدد کرتے ہیں
- خاندان کے مشیرین، شادی شدہ ہم آہنگی پر شادی شدہ جوڑوں کو مشورہ فراہم کرتے ہیں۔
- صنعتی ماہر نفسیات ملازمتوں کا جائزہ لینے اور ایک تنظیم میں ان کی پیداوار کو برقرار رکھنے کے طریقوں کا اندازہ لگاتے ہیں

تعلیم اور اہلیت

لازمی تعلیم :

انڈر گریجویٹ کورسز

- بی۔اے۔ نفسیات
- پوسٹ گریجویٹ کورس
- ایم۔اے اطلاقی نفسیات، مشاورتی نفسیات، تولیدی نفسیات، تنظیمی رویہ، سماجی نفسیات، کلینیکل نفسیات اور تعلیمی نفسیات جیسے علاقوں میں تخصص۔

کیریئر کی ترقی اور تدریس میں دلچسپی رکھنے والے افراد درجہ ذیل میں داخلہ لے سکتے ہیں۔

- ایم فل نفسیات کی مختلف شاخوں میں اور کسی ایک میں تخصص
- پی ایچ ڈی ماہر نفسیات کی مختلف شاخوں میں

کورسس میں اہلیت اور داخلہ کا عمل:

- بارہویں جماعت مکمل

ضروری مہارتیں اور دلچسپیاں :

- مشکل معاملات سے نمٹنے کے بعد صبر ، یا چیلنج مریضوں کے ساتھ بہترین گفتگو
- لوگوں کی مدد کرنے کے لئے حقیقی جذبہ
- شفقت اور ہمدردی
- مریضوں کی بات چیت سے متعلق نتائج سننے اور اپنی طرف متوجہ کرنے کی صلاحیت
- مؤثر ترسیل کی مہارت
- نفسیات میں تازہ ترین تحقیق اور نتائج پر تازہ ترین اپ ڈیٹ

صنعتی ترقی اور کیریئر کے امکانات

ہندوستان میں 15-29 سال کی عمر میں خودکشیوں کی شرح میں اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔ اور ہندوستانی خانگی سیکٹر تنظیموں میں 42.5 فیصد ملازمت یا توفرسودگی میں ہیں یا تشویش میں زندگی گزار رہے ہیں۔ لیکن 60 فیصد سے زائد ہندوستانی ایسے ذہنی صحت کے مسائل پیشہ ورانہ مدد فراہم نہ ہونے کی وجہ سے ہیں۔۔ ذہنی صحت کے ساتھ منسلک سماجی محاصرہ کے علاوہ، ہندوستان میں اس بڑھتی ہوئی مشکل کے باوجود علاج کے لئے قابل ماہر نفسیات کا فقدان ہے۔ حکومت نے اس خسارے کو ذہنی صحت کے پیشہ وروں کو حل کرنے کے لئے کئی اقدامات کئے ہیں۔ اس میدان میں ملازمت کا نقطہ نظر مکمل طور پر مہارت پر منحصر ہے۔ اس طرح اسکولوں، صنعتی اور کلینیکل نفسیات جیسے مشقوں میں اس کی بہت بڑی مانگ ہے کیونکہ اکثر اسکولوں، کالجوں اور خانگی اداروں میں مشاورت کے شعبے موجود رہتے ہیں۔ اس فن کے مختلف گوشوں میں تربیت یافتہ ماہرین نفسیات کی طلب میں اضافہ ہو رہا ہے۔ اور بالخصوص ہسپتالوں، بحالی مراکز، تحقیقاتی ادارے اور فلاحی مراکزوں کی ان کی شدت سے ضرورت محسوس ہو رہی ہے۔

روزگار کے مواقع

سرکاری ملازمتیں

- سرکاری ہسپتالوں میں ماہر نفسیات، سنٹرل گورنمنٹ ہیلتھ سروس (سی جی ایس)
- جیلوں اور نوجوانوں کے گھروں پر قونصل کاروں کو مجرم قیدیوں کی مدد کرنے کے لئے ان کے رویے کے مسائل سے نمٹنا۔

تحقیق

- نیمیم ہانس میں پروجیکٹ کے سربراہ اور ریسرچ اسسٹنٹ (نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف منٹل ہیلتھ اینڈ نیرو سائنس)، خانگی تحقیقاتی ادارے اور ہسپتال

خود کفیل

- مریضوں کے علاج کے لئے آزاد مشاورتی اور خود مختار کلینک

تعلیمی شعبے

- کالجوں اور یونیورسٹیوں میں لیکچررز یا نفسیات کے ایسوسی ایٹ پروفیسر

خانگی شعبے

- ہسپتال، کلینک اور طبّی مراکز میں کلینیکل ماہر نفسیات
- بڑے پیمانے پر ملازمتوں کی حوصلہ افزائی اور ان کو خوش رکھنے کے لئے بڑے اداروں سے منسلک صنعتی ماہر نفسیات کی پیش رفت۔۔ اسکولس کے مشیران، عدالتوں کے خاندانی مشیر، کمیونٹی مراکز، گرجا گھر، صارفین کی تحقیق کے بارے میں نفسیاتی ماہرین سے مارکیٹنگ اور ایڈورٹائزنگ ایجنسیوں کو صارفین کے رویے کے بارے میں سمجھانا۔ بحالی کے مراکز اور فلاح و بہبود کی تنظیمیں، بچوں اور نوجوانوں کے رہنمائی کے مراکز

اوقاتِ کار اور اس میں دن ورات کی تبدیلیاں:

متعینہ اوقاتِ کار / ڈے شفٹ

دیہی ماحول میں دیہی انتظامی اصولوں کا مطالعہ کیا جاتا ہے۔ اس میں باہمی منافع بخش کارکردگی کا مظاہرہ کرنے کے لئے کوآپریٹیو فرمس، دیہی ترقیاتی ادارے، زراعت کے شعبے، زراعت کے کاروبار، دیہی دستکاری، صحت کی دیکھ بھال اور تعلیمی اداروں کو منظّم کرنے اور ان کو ہدایات فراہم کرنا شامل ہے۔ جو ادارے دیہی ترقی کے پیشہ ورانہ منصوبوں اور کاروباری اداروں کے منظّم منصوبہ بندی اور عملدرآمد کرنے کہ ذمہ دار ہیں، اس سے دیہی علاقوں میں لوگوں کی زندگی کو بہتر بنانے میں مدد ملتی ہے۔

کچھ کام جو دیہی انتظامی ماہرین اپنی ذمہ داریوں کے طور پر انجام دیتے ہیں

:

- اپنے چیلنجوں کو سمجھنے کے لئے گاؤں میں لوگوں کے ساتھ مل کر بات چیت کرنا
- تحقیق کر کے دیہی نظامِ معیشت کو مستحکم کرتے ہوئے علاقوں کی شناخت کرنا۔
- گورنمنٹ، این جی او، کارپوریٹ وغیرہ کو نشانہ بنانے کے لئے دیہی پروگراموں کے لئے فنڈ بڑھانے کی مانگ کرنا۔
- مختلف دیہی تعاون اور تنظیموں کی نگرانی
- مالیاتی، مارکیٹنگ اور فروخت پر دیہی باشندوں کو تربیت دینا
- مختلف دیہی کاروباری اداروں اور سرگرمیوں کو کمپیوٹرائز کرنا
-

تعلیم اور اہلیت

لازمی تعلیم :

انڈر گریجویٹ کورسز

- دیہی انتظامیہ میں بی۔اے۔
- دیہی ٹیکنالوجی اور انتظامیہ میں گریجویشن
- درج ذیل افراد کے لیے اس میدان میں سنہری مواقع میسر ہیں۔

پوسٹ گریجویٹ کورس

- ایم۔آر۔ایم دیہی انتظامیہ میں ماسٹر
- دیہی انتظامیہ میں مہارت کے ساتھ ایم۔بی۔اے
- پی پی ایم ایم (دیہی انتظام میں پوسٹ گریجویٹ پروگرام)
- پی ڈی آر ایم (دیہی مارکیٹنگ میں پوسٹ گریجویٹ ڈپلومہ)

کورسس میں اہلیت اور داخلہ کا عمل :

- کسی بھی میدان میں انڈر گریجویٹ ڈگری
- دیہی انتظامیہ کالجوں کی قیادت کے لئے پوسٹ گریجویٹ پروگراموں کے لئے داخلہ ٹیسٹ میں انتخاب
- گروپ کے ڈسکیشن اور انٹرویو میں انتخاب

ضروری مہارتیں اور دلچسپیاں :

- دیہی کام اور دیہی ترقی میں جذبہ
- دیہی علاقوں میں کام کرنے کی خواہش
- اچھی ترسیلی صلاحیت اور انٹرپرسنل مہارت
- مقامی زبانوں کا علم
- قائدانہ صلاحیتوں کے ساتھ مسائل کو حل کرنے کا جذبہ

صنعتی ترقی اور کیریئر کے امکانات

دیہی انتظامیہ ہندوستان میں ایک اہم شعبہ ہے، جہاں آبادی کی اکثریت گاؤں میں رہتی ہے۔ زراعت اور زرعی کاروباری ادارے ہی ان کی معیشت کا ایک اہم حصہ رہتے ہیں ۔ تاہم، فی الحال اس جانب کوئی توجہ نہیں دے رہا ہے۔ جس کا اظہار کئی ریاستوں میں زراعت اور فصل کو ہونے والے نقصانات سے ہو رہا ہے۔ ہمیں اپنے فارموں اور کسانوں پر بھی توجہ مرکوز کرنے کی اشد ضرورت ہے ۔، کیونکہ دیہی انتظامیہ میں روزگار کے مواقع اہمیت حاصل کر رہے ہیں۔ حکومت دیہی شعبوں کی ترقی کو تیز کرنے میں بہت سے پروگراموں اور پہلوؤں کا اعلان کر رہی ہے۔ اس کے علاوہ، سماجی ذہنیت رکھنے والے افراد کا ایک چھوٹا سا گروہ آہستہ آہستہ دیہی لوگوں کے درمیان انتظامی سرگرمیوں کو بیدار کر رہا ہے۔اس طرح کے اقدامات جاری رکھنے کے باوجود، دیہی انتظامیہ کے پیشہ ورانہ نشستوں کی مانگ بڑھ رہی ہے۔

روزگار کے مواقع

سرکاری ملازمتیں

- سرکاری ترقیاتی ادارے
- حکومت کی ترقی کے منصوبے اور پروگرامس
- دیہی کوآپریٹو سیکٹر جیسے آئیل کوپرٹیوس، ملک پروڈیوسر کوپرٹیوس، (قومی ڈیری ڈویلپمنٹ بورڈ)، شوگر کین پروڈیوسرس کوآپریٹو وغیرہ۔
- حکومتی بینک نے دیہی قرض اور ترقی پر توجہ مرکوز کی۔ بالخصوص۔ نیبارڈ (قومی
- زرعی اور دیہی ترقی بینک)

تعلیمی شعبے

- دیہی انتظام کے نصاب کی پیشکش کالجوں اور اداروں میں اساتذہ
- دیہی بچوں کے لئے ٹیچرنگ پروگراموں کی نگرانی اور انتظام
- بالغوں کی پیشکش غیر سرکاری تنظیموں کا انتظام
- دیہی علاقوں میں تعلیم

سماجی شعبے

- قومی اور بین الاقوامی غیر سرکاری تنظیموں (غیر سرکاری اداروں) کو دیہی علاقے میں توجہ دی جاتی ہے۔

خانگی شعبے

- ترقیاتی کاموں پر اقوام متحدہ کی ایجنسیوں پر توجہ مرکوز
- خانگی زرعی کاروباری ادارے، مائکرو فائنانس قرضہ دینے والی تنظیم اور دیہی اسکیموں کے ساتھ خانگی خوراک بینک، خوراک اور زرعی مارکیٹنگ، زرعی مصنوعات کی صنعتیں

خود کفیل

- کنسلٹنٹ مختلف کارپوریشنوں کے
- اپنے اپنے این جی او یا ڈویلپمنٹ پروجیکٹ کا قیام
- متغیر اوقاتِ کار جو پروجیکٹس پر مبنی ہوں، ڈے نائٹ شفٹس

سیلز ایک ایسا عمل ہے جو کسی بھی تنظیم کی آمدنی کو بڑھانے میں معاون ثابت ہوتا ہے۔ جبکہ فروخت ایک کمپنی کی مصنوعات اور خدمات فروخت دہی کی سر گرمی یا ٹرانزیکشن کا نام ہے۔ جو تھوک یا چلر فروشی کی سطح پر ہوسکتی ہے۔

چلر فروخت میں انفرادی گاہکوں کو فروخت کرنے والی دکانوں، ڈور ٹو ڈور فروخت، ایک گاہک کی آن لائن فروخت، یا اسی طرح کی فروخت میں کم مقدار والے اشیا شامل ہیں۔ تھوک فروخت سے مراد ایک کاروبار سے دوسرے بڑے کاروباری اداروں جیسے ڈیلرز اور ڈسٹری بیوٹروں کو فروخت کرنے والی بڑی حجم کی ٹرانزیکشن مراد ہوتی ہے ۔ چلر فروخت کو B2C (بزنس سے کسٹمر) کے طور پر بھی کہا جاتا ہے جبکہ تھوک فروخت کو B2B { بزنس سے بزنس) کے طور پر حوالہ دیا جاتا ہے۔ سیلز پروفنشلس اپنے گاہکوں کے تناظر کو سمجھنے کے ذمہ ار ہوتے ہیں، ان کی ضروریات اور چاہتوں کو سمجھتے ہوئے کمپنی کی مصنوعات کو ان کے حسبِ ضرورت فراہم کرتے ہیں۔ ان کے کام میں گاہک کی معرفت ، فروخت ، اور مسائل سے لے کر ہر ایک چیز شامل ہے۔ مصنوعات یا خدمات کی پیشکش کی خصوصیات اور فوائد ترسیل ، مسابقتی مصنوعات کے ساتھ اس کا موازنہ کرنے اور گاہکوں کی پیش کشوں اور رعایتوں سے آگاہ کرنے کے لئے سیلز مین کے آئی او بی کا بھی حصہ ہے۔

کچھ کام جو سیلز پروفیشنلز کی ذمہ داریوں میں شامل ہیں:

- فون کالس کے ذریعے نئے گاہکوں کو بنانا
- اچھی طرح سے مصنوعات کو سمجھنے کے لئے پروڈکٹ ٹریننگ سیشنز میں شرکت
- ممکنہ گاہکوں کو پورا کرنے کے لئے تقرری
- تجارتی شو، سیمینارز، اور مارکیٹنگ کے ایونٹس میں حصہ لینا
- آفرس بنانا یا گاہکوں کو مصنوعات یا خدمات کے بارے میں اطلاعات دینا
- ہر سہ ماہی میں متوقع فروخت کی پیشکش
- نئے اور موجودہ گاہکوں کے ساتھ تعلقات کو فروغ دینا اور اس کو برقرار رکھنا
- گاہکوں سے شکایات سننا اور مناسب قرار دادوں کی سہولت فراہم کرنا

تعلیم اور اہلیت

لازمی تعلیم :

انڈر گریجویٹ کورسز

- کسی بھی میدان میں، بی۔اے۔، بی کام، بی۔ایس۔سی
- بی۔ای۔، بی ٹیک { ٹیکنالوجیکل کمپنیوں میں فروخت کے رولس) سیلز میں اعلیٰ عہدوں کے لئے، تکنیکی اور منیجر کی اہلیت کے حامل امیدواروں کو ہی ترجیح دی جاتی ہے۔

پوسٹ گریجویٹ کورس

- کسی بھی میدان میں ہیں ایم۔اے، ایم۔کام، ایم۔ایس سی۔ وغیرہ
- سیلز اور مارکیٹنگ میں تخصص کے ساتھ ایم بی۔اے۔

کورسس میں اہلیت اور داخلہ کا عمل:

- کسی بھی میدان میں گریجویشن
- سیلز کیریئر میں تیزی سے بڑھتی ہوئی تکنیکی قابلیت اور مینجمنٹ ڈگری

ضروری مہارتیں اور دلچسپیاں :

- اچھی ترسیلی مہارت
- مصنوعات یا خدماتِ فروخت کے بارے میں گہری معلومات
- خفیہ نقطۂ نظر
- حوصلہ افزائی
- ٹیموں اور آزادانہ طور پر دونوں کام کرنے کی صلاحیت
- دباؤ کے تحت کام کرنے کی صلاحیت

کیریئر کے امکانات

ایک مینجمنٹ کی ڈگری سے سیلز مین کے کیریئر کی راہ ہموار ہوتی ہے اور وہ صحیح طریقے سیلز کے کردار کو ادا کر سکتا ہے۔

سیلز ڈیپارٹمنٹ ایک کاروبار کی اہم رپورٹ بناتا ہے کیونکہ اس کی مصنوعات اور خدمات فروخت کئے بغیر کوئی کمپنی زندہ نہیں رہ سکتا۔ جیسا کہ سامان اور خدمات کی مارکیٹ میں کثرت کی وجہ سے، سیلز افراد کا کردار بہت زیادہ مسابقتی ہو جاتا ہے کیونکہ صارفین کو اپنی کمپنی کی مصنوعات خریدنے کے لئے بہت سے دوسرے انتخاب بھی موجود رہتے ہیں اسی لیے ایک سلز مین اپنے گاہکوں کو لالچ دیتا ہے تاکہ وہ اس کی کمپنی کی مصنوعات خریدے ۔ فروخت میں کامیابی کسی بھی مخصوص تعلیمی قابلیت یا تجربہ پر منحصر نہیں ہے بلکہ امیدوار کی صلاحیتوں پر گاہکوں کو قائل کرنے اور اچھی طرح فروخت کرنے پر ہے۔ جس کے نتیجے کے طور پر، عموماً فرش گریجویٹس اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ سیلز کی ملازمتوں میں داخل ہونا نسبتاً آسان ہے، لیکن کیریئر میں مزید ترقی بہت ہی مسابقتی ہوا کرتی ہے۔ سیلز کے پیشہ ور افراد کی مانگ ہمیشہ تمام پہلوؤں میں زیادہ ہے۔

روزگار کے مواقع

سرکاری ملازمتیں

- سرکاری پبلک سیکٹر یونٹس

خانگی شعبے

- صارفین کے سامان کی صنعت
- الیکٹرانکس اور ٹیکنالوجی کی کمپنیاں
- ہوٹل اور ریزورٹس
- مالیاتی مصنوعات اور خدمات
- خانگی بینک اور انشورنس فرمس

اوقاتِ کار اور اس میں دن و رات کی تبدیلیاں:

متعینہ لیکن طویل گھنٹے، ڈے شفٹس

سوشل ورکرس، سماجی کارکن | شعبہ خدمات

سماجی کام ایک ایسا گوشہ ہے جس کا مقصد ان کے مسائل کو مثبت طریقے سے حل کرنے میں مدد کرے جو لوگوں کی زندگی کو بہتر بناتا ہے۔ یہ افراد، گروہوں اور کمیونٹیوں کو اپنی صلاحیتوں کو فروغ دیتے اپنے پاس موجود وسائل کے ذریعے مسائل کو حل کرتے ہیں جس کی وجہ سے معاشرہ میں ان کو بہت سی حوصلہ افزائی بھی فراہم ہوتی ہے۔ بے روزگاری، رواداری، دماغی صحت کے مسائل، جسمانی بدعنوانی، غربت، بے روزگاری اور بیماریوں جیسے کینسر اور بیماریوں میں سے چند ایسے مسائل ہیں جو لوگوں کی زندگی کو مشکل بناتے ہیں۔ سماجی کارکنان لوگوں کو ان مسائل سے نمٹنے میں مدد کرتا ہے جو انہیں عملی تعاون اور رہنمائی کی پیشکش کرتے ہیں۔وہ تعلیم، روزگار، مشاورت، طبّی مدد کے ذریعے لوگوں کے سماجی، معاشی، طبّی اور جذباتی مسائل کے حل کے لیے کام کرتے ہیں۔

کچھ کام جو سوشل انجام دیتے ہیں وہ درج ذیل ہے :

- کلینک میں لوگوں کی ذہنی اور جسمانی صحت کا خیال رکھنا
- عام وجوہات کے لئے ایک کمیونٹی کے لوگوں کو ساتھ لے لو
- ہر عمر کے افراد کو مشاورت پیش کرتے ہیں
- جیلوں اور نوجوانوں کے گھروں میں مفید ملازمت کی طرف براہ راست افراد
- سنگین بیماریوں سے نپٹنے والے مریضوں کی مدد اور مشاورت فراہم کریں
- حمایت اور فنڈز کے لئے سرکاری حکام کے ساتھ بات چیت

تعلیم اور اہلیت

لازمی تعلیم :

انڈر گریجویٹ کورسز

- بی ایس ڈبلیو (بزنس آف سوشل کام)
- بی۔اے۔ (سماجی کام)
-

پوسٹ گریجویٹ کورس

- ایم۔ ایس ڈبلیو (سوشل ورک ماسٹر)
- ایم۔اے (سماجی کام)
- پی۔ D۔ سماجی کام اور متعلقہ علاقوں میں

کورسس میں اہلیت اور داخلہ کا عمل :

- بارہویں جماعت مکمل

ضروری مہارتیں اور دلچسپیاں :

- دوسروں کی مدد کرنے میں حقیقی دلچسپی
- سماجی انوائسس کی طرف متوقع توجہ
- تمام لوگوں کا احترام
- ویلیو انسانی تعلقات
- ہائی صداقت
- ترسیل اور باہمی مہارت

صنعتی ترقی اور کیریئر کے امکانات

خانگی، پبلک اور سوشل سیکٹر میں سماجی کارکنوں کے لئے بہت سے روزگار کے مواقع موجود ہیں۔ ایک وقت میں مفت اور رضاکارانہ خدمات کے حوالے سے، آج یہ ایک پیشہ ہے جو مناسب اہلیت کی ضرورت ہوتی ہے اور کسی دوسرے کام کے طور پر مناسب تنخواہ کا پیمانہ پیش کرتا ہے۔ سی ایس آر (کارپوریٹ سماجی ذمہ داری) کے پروگراموں کو چلنے والے بہت سارے کارپوریٹ دفاتروں کے ساتھ، اہل سماجی کارکنوں کی مانگ بڑھتی جارہی ہے۔ اس میدان میں کیریئر کے مواقع کو انفرادی علاقے کے ماہرین اور تجربے پر منحصر ہے۔

روزگار کے مواقع

سرکاری ملازمتیں

- سرکاری اسپتالوں اور دماغی صحت کی سہولیات
- گورنمنٹ سوشل ڈویلپمنٹ پراجیکٹ
- جیل خانہ جات اور اصلاح کے خلیات

خانگی شعبے

- مختلف صنعتوں کے HR محکمہ
- ذاتی ہسپتال اور کلینکس
- خانگی کمپنیاں

سماجی شعبے

- مشاورت کے مراکز
- اولڈ ایج ہومز
- بحالی کے مراکز
- ترقیاتی شعبے میں کام کرنے والے غیر سرکاری تنظیموں

تعلیمی شعبے

- لیکچرر اور مختلف کالجز میں سوشل ورک کے پروفیسروں
- اور یونیورسٹیاں

خود کفیل

- آزاد سوشل ورکرز اکیلے یا مختلف دوسرے کے ساتھ شریک تدفین میں کام، گروپس

اوقاتِ کار اور اس میں دن ورات کی تبدیلیاں :

متغیر کے کام کے گھنٹے، دن یا رات شفٹوں

سماجی ماہر | خدمات | ترقیاتی شعبے

سماجیات میں انسانی حقوق ، رویے اور ان کی اصل، ترقی اور تنظیم سے بحث کی جاتی ہے۔ جس سے ہمیں مختلف مقاصد میں انسانی رویوں کو سمجھنے میں مدد ملتی ہے اور اس طرح کے رویوں کے اسباب و نتائج کو معلوم کرنے میں بھی معاونت ہوتی ہے۔ سماجیات پہلے سماجی خدمات اور تعلیم شعبوں کے ساتھ منسلک کیا گیا تھا۔ تاہم، آج یہ واضح ہوتا ہے کہ سماجیات سے حاصل ہونے والی سمجھ میں ہمیں انصاف، قانون، صحت کی دیکھ بھال، میڈیا، بزنس، اقتصادیات اور دیگر علاقوں میں بہت فائدہ ہوا ہے۔ سماجی ماہرین ان کے سماجی انتباہ کے حصوں کے ذریعہ انسانی مسائل اور حقائق کو دیکھتے ہیں اور تجزیہ کرتے ہیں اور سمجھتے ہیں ۔ وہ ایک مخصوص طریقے سے معاشرے کو کس طرح منظم کرنا، ترقی دینا، اور تبدیل کرنا بتلاتے ہیں ۔ اور وہ انسانی معاشرے کی زندگی اور رویوں پر مختلف سماجی اداروں کے اثر کا مطالعہ بھی کرتے ہیں۔

کچھ کام جو سماجیاتی سائنسدانوں نے اپنے ذمہ لیا ہے :

- اپنے شخصی مطالعہ کے ساتھ ساتھ ، موجودہ ریسرچ کے کام کا حوالہ دیتے ہیں۔
- لوگوں سے ملاقات کرتے ہیں اور انٹرویو لیتے ہیں
- اپنے مطالعہ کے لحاظ سے مضامین پر وقت لگائیں۔
- ڈیٹا مرتب کرنا اور تجزیہ کرنا۔
- رپورٹیں اور تھیم لکھنا۔
- ان کے نظریات اور نتائج کے بارے درخواستیں تیار کرنا۔

تعلیم اور اہلیت

لازمی تعلیم :

انڈر گریجویٹ کورسز

- بی۔ایس۔ڈبلیو، بیچلر آف سوشل ورک
- بی۔اے سوشل ورک

کورسس میں اہلیت اور داخلہ کا عمل:

- بارہویں جماعت مکمل

ضروری مہارتیں اور دلچسپیاں :

- انسانی رویے کے سماجی اور ثقافتی پہلوؤں میں دلچسپی
- آن لائن اور فیلڈ ریسرچ میں دلچسپی
- تفصیلی مشاورت کی صلاحیت
- اعلیٰ سوچ کی صلاحیت
- افراد کو منظم کرنے اور مسائل کو حل کرنے میں دلچسپی۔
- آزادانہ طور پر اور گروپ کے ساتھ مل کر کام کرنے کی صلاحیت
- معلومات کے تجزیے وتبین میں مہارت
- کمپیوٹر کی صلاحیتیں
- اچھی تحریر اور زبانی ترسیل کی مہارت
- باہمی مہارت اور ہمدردی

صنعتی ترقی اور کیریئر کے امکانات

تربیت یافتہ سماجی ماہرین کی ایک وسیع پیمانے خدمات محیط رہتی ہیں جیسے ، صحت کی دیکھ بھال، سماجی خدمات ، سماجی انصاف ، قانون، ذرائع ابلاغ، اور سائنسی ترقی کا مطالبہ۔ ہندوستان جیسے ترقی پذیر ملک میں، سماجیات کی بہت اہمیت ہے کیونکہ ہم اپنے سوسائٹی کو سمجھنے کی کوشش کرتے ہیں اور ہم سماج کے مسائل میں سے بعض مسائل کو حل کرنے کی کوشش بھی کرتے ہیں۔تاہم، سماجیات میں بہت سے کام تحقیق کی بنیاد پر ہوتے ہیں، مزید یہ کہ اس میدان میں ریسرچ کے مواقع ترقی یافتہ مغرب ممالک میں بہت زیادہ ہیں، اور ہندوستان میں بہت ہی کم۔

روزگار کے مواقع

سرکاری ملازمتیں

- گورنمنٹ ہیلتھ اینڈ ویلفیئر ڈیپارٹمنٹ
- حکومتی عدالتی نظام
- سرکاری پبلک سیکٹر یونٹس، ریلوے، ٹیلی موصلاتی کمپنیاں، انشورنس وغیرہ۔

تعلیمی شعبے

- ہندوستانی کالجوں اور یونیورسٹیوں میں لیکچررز اور سماجیات کے ایسوسی ایٹ پروفیسرز

سماجی شعبے

- این جی او
- ترقی یافتہ اور سماجی شعبوں میں کام کرنے والے بین الاقوامی ادارے

تحقیق

- ذاتی اور حکومتی تحقیقاتی اداروں

خانگی شعبے

- خانگی کاروباری ادارے
- خانگی ہسپتال، کلینکس اور میڈیکل سینٹرز
- قانون سازی ○ میڈیکل سینٹر ○ ایڈورٹائزنگ فرمس
- مارکیٹ ریسرچ، سروے اور ووٹنگ کی تنظیمیں
- ذاتی کمپنیوں کے انسانی وسائل کے محکمے
- سماجی شعبے سے متعلقہ صحافی

اوقاتِ کار اور اس میں دن ورات کی تبدیلیاں:

متغیر اوقاتِ کار، ڈے، نائٹ شفٹس

سافٹ ویئر انجینئر | انفارمیشن ٹیکنالوجی

کمپیوٹرز ہماری زندگی کا حصہ بن گئے ہیں۔ سافٹ ویئر پروگراموں کو کمپیوٹر کی ضروری پڑتی ہے تاکہ وہ جس مقصد کے لیے بنائے گئے ہیں اس پر عمل آور ہوسکیں۔ سافٹ ویئر انجینئرنگ، انجینئرنگ کے میدان سے متعلق ہے جو صارف کی ضروریات کے لحاظ سے سافٹ ویئر کو تیار کرتے ہیں سافٹ ویر انجینئرس یوزر کے نظام اور عمل کا تجزیہ کرتے ہوئے سافٹ ویر کو بناتے ہیں جس کی تیاری میں کمپیوٹری زبان پر مبنی کوڈ لکھا جاتا ہے۔ اور یہ لوگ سافٹ ویر کی جانچ اور توثیق کرتے ہیں تاکہ وہ اچھی طریقے سے چلایا جائے۔

کچھ کام جو سافٹ ویئر انجینئرس کی ذمہ داریوں میں شامل ہیں:

- نئی پروگرام کی زبانیں
- سافٹ ویر پروگرامس کی جانچ کو یقینی بنانا تاکہ سافٹ ویر اچھی طرح کام کرسکیں۔
- سافٹ ویر کو بنانا اور اس کو اپ ڈیٹ کرنا
- سافٹ ویر کو جدید اختیارات اور خصوصیات دینے کے لیے اپ ڈیٹ کریں
- سافٹ ویر یا پیاچ سے غلطیوں کو ختم کریں

تعلیم اور اہلیت

لازمی تعلیم :

انڈر گریجویٹ کورسز

- بی۔ایس۔سی۔ کمپیوٹر سائنس میں
- بی۔سی۔اے (بیچلر آف کمپیوٹر اپلی کیشنز)
- بی۔ای۔، بی۔ ٹیک کمپیوٹر سائنس انجینئرنگ ، کمپیوٹر سائنس اور انفارمیشن ٹیکنالوجی یا صرف کمپیوٹر تکنالوجی

پوسٹ گریجویٹ کورس

- ایم۔ایس۔سی۔ کمپیوٹر سائنس میں
- ایم سی۔اے (ماسٹر آف کمپیوٹر اپلی کیشنز)
- ایم۔ ٹیک کمپیوٹر سائنس اور انجینئرنگ میں
- متعلقہ شعبوں میں پی ایچ ڈی

کورسس میں اہلیت اور داخلہ کا عمل:

- بارہویں جماعت کو سائنس کے ساتھ مکمل کیا ہو
- اعلیٰ انجینئرنگ کالجوں کے داخلے ٹیسٹ میں انتخاب

ضروری مہارتیں اور دلچسپیاں :

- کمپیوٹر سسٹم اور کوڈنگ کی زبانوں کا علم
- آئی ٹی کے لئے Flair (انفارمیشن ٹیکنالوجی)
- دباؤ کے تحت کام کرنے کی صلاحیت، منطقی سوچ، مسائل حل کرنے کی صلاحیت
- ٹیم ورک، اظہار خیال سے متعلقہ مہارتیں

صنعتی ترقی اور کیریئر کے امکانات

سافٹ ویئر انجینئرنگ ہندوستان میں تیزی سے بڑھتی ہوئی انجینئرنگ شعبوں میں سے ایک ہے۔ سرگرمیوں کے تقریباہر شعبے میں کمپیوٹرز کی وسیع پیمانے پر آمدنی کے ساتھ سافٹ ویئر انجینئرس کے لئے عالمی ضرورت میں اضافہ ہوا۔ ہندوستان میں انجینئرنگ گریجویٹوں کی ایک بہت بڑی آبادی ہے جو سافٹ ویئر پیشہ ورافراد کے لئے اس عالمی ضرورت کو پورا کرنے کے لئے لیس تھے۔ بہت سے بڑے کثیر مقصدی اور آئی ٹی کمپنیوں نے ان سافٹ ویئر کی ترقی کا کام ہندوستان کو آؤٹ کیا ہے، جو اس میدان میں ملازمت کے مواقع میں بہت زیادہ اضافہ ہوا ہے۔

روزگار کے مواقع

سرکاری ملازمتیں

- پبلک سیکٹریونٹس
- قومی بینک،
- سرکاری محکمے

تعلیمی شعبے

- کالجوں اور یونیورسٹیوں میں لیکچر اور ایسوسی ایٹ پروفیسرز کمپیوٹر سائنس اور انجینئرنگ

خود کفیل

- آزاد مشاورتی پیشکش سافٹ ویئر کی خدمات قائم کریں
- فریلانس سافٹ ویئر پروگرامر گاہکوں کے لئے کام کررہے ہیں

تحقیق

- ذاتی کمپیوٹر فرمس یا یونیورسٹیوں میں تحقیق اور ترقی

خانگی شعبے

- سسٹم تجزیہ کار، پروگرامرز،

جو صنعتوں میں پروجیکٹ مینیجرز یا کمپیوٹر پر مبنی نظاموں کے تحت تیار کئے جاتے ہیں درج ذیل صنعتوں میں ان کا استعمال ہوتا ہے۔

- ٹیلی مواصلات
- آٹوموبائل، ایرواسپیس، شپنگ وغیرہ۔
- کمپیوٹر مینوفیکچرنگ کمپنیاں، کمپیوٹر نیٹ ورکنگ کمپنیاں
- سافٹ ویئر کی ترقی یافتہ کمپنیاں، مختلف صنعتوں کے ڈیٹاپروسیسنگ محکمے
- ایرونٹکس اور خلائی سائنس، پٹرولیم کی صنعت، کیمیائی پلانٹس اور پاور پلانٹس، بینکوں اور مالیاتی تنظیمیں
- میڈیا اور تفریحی صنعت

اوقاتِ کار اور اس میں دن ورات کی تبدیلیاں:

م تغیر اوقاتِ کار، جو پروجیکٹ پر منبی ہوتے ہیں، ڈے اور نائٹ شفٹ جو کلائنٹ کے حسبِ منشا متعین کی جاتی ہیں۔

اگر آپ کھیلوں کے شائق ہیں یا کسی بھی کھیل کو بہت اچھی طرح سے کھیلتے ہیں تو، پیشہ ورانہ طور پر اسے اختیار کیا جاسکتا ہے۔ اور یہ ایک صحیح سوچ ہے کیونکہ کھیلوں کا ایک وسیع رینج ہندوستان میں پایا جاتا ہے جہاں پر آپ اس کو اپنے کیریئر کے لئے منتخب کرسکتے ہیں۔ ایک وقت تھا جب شوقیہ طور پر کھیل، کھیلتے تھے لیکن اب ہندوستان میں ان کو اپنا کر اپنے باوقار مستقبل کا آغاز کرسکتے ہیں۔ اور اب کھلاڑی بہت ہی منظم انداز سے قومی اور بین الاقوامی میاچس کھیل سکتے ہیں۔

اس میدان میں دوسرے کیریئر کے مواقع بھی ہیں جیسے کھیل مینجمنٹ، کوچنگ، کھیل میڈیسن، فزیوتھراپی، کھیل صحافت، غذا اور غذائیت وغیرہ جو طلباء کے لئے بہترین کیریئر کا حصہ بن سکتے ہیں۔ ریٹائرڈ کھلاڑی، امپائر، ریفریز، کوچ، تجزیہ نگار، یا مبصر بن جاتے ہیں۔ یہ ایک ایسا پیشہ ہے جس کے امکانات دوران کھیل سے لے کر ریٹائرمنٹ کے بعد بھی روشن ہیں۔ ہندوستان میں، روایتی طور پر کرکٹ نے بہت زیادہ مقبولیت حاصل کرلی ہے، اور اس سے منسلک کیریئر کے مواقع کو اپنی طرف مبذول کروایا ہے۔ جبکہ دیگر کھیلوں میں بھی ہندوستانی کھلاڑی اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہیں، مثلاً ہاکی، کشتی، ٹینس اور بیڈمنٹن وغیرہ قابلِ ذکر ہیں۔

کچھ کام جو کے کھلاڑی انجام دیتے ہیں:

- کئی گھنٹوں تک سخت محنت کے ساتھ تربیت
- سخت غذائیت اور غذائی اجناس کی پابندی۔
- کھلاڑی ان کھیلوں کی مدد سے ملک کی نمائندگی کرتے ہیں
- کھیلوں کی خواہشات کے مطابق کھلاڑی اسکولوں، کالجوں اور کلبوں میں کوچ بنائے جاتے ہیں۔
- مختلف کھیلوں کی کامنٹری اور اینکرینگ میں شمولیت جو کھیلوں کے دوران کی جاتے ہیں۔
- کھیلوں کی رسالوں اور میگزین کے لئے کالمز اور رپورٹس لکھنا

تعلیم اور اہلیت

لازمی تعلیم:

انڈر گریجویٹ کورسز

- بی۔اے۔ بی۔ایس۔ سی۔ بی۔کام کسی بھی میدان میں، سبھی کھلاڑیوں کے لیے چاہے وہ کوئی بھی کھیل کھیلیں۔
- بی۔ایس۔ سی۔ (جسمانی تعلیم، صحت تعلیم اور کھیل سائنس) میں،
- ڈپلوما ان اسپورٹس میڈیسن، جس کے بعد ایم۔بی۔بی۔ایس (بیچلر آف میڈیکل سائنسز اور بیچلر آف سائنس)

جو اس میدان میں تدریس کو مستقبل بنانا چاہتے ہیں تو درج ذیل کورسس کریں:

پوسٹ گریجویٹ کورس

- پی جی ڈپلوما اسپورٹس کوچنگ میں
- ایم ایس سی جسمانی تعلیم میں
- ایم۔فل
- پی۔ایچ۔ڈی۔

کورسس میں اہلیت اور داخلہ کا عمل:

- بارہویں جماعت مکمل
- مختلف کوالیفائنگ ٹورنامنٹ میں انتخاب

ضروری مہارتیں اور دلچسپیاں:

- کھیل کے لئے ٹیلنٹ اور جذبہ
- جسمانی مزاحمت
- قائدانہ صلاحیتیں
- ٹیم ورک
- سخت محنت اور نظم وضبط

صنعتی ترقی اور کیریئر کے امکانات

ہندوستان کے دو مرتبہ کرکٹ ورلڈکپ کے حصول، اور آئی۔پی۔ایل کے بعد اس میدان میں کیریئر بنانا بہت زیادہ مشکل ہوگیا ہے جبکہ ہمارے پاس فٹ بال، ہاکی، کبڈی، کشتی، ٹینس، بیڈمنٹن اور شوٹنگ وغیرہ میں کیریئر بنانے کے مواقع دستیاب ہیں۔ ایس۔آئی۔اے، اسپورٹس اتھاریٹی آف انڈیا جو ۱۹۸۴ میں قائم ہوئی اس نے کھیل کے میدان میں ایک تابناک مستقبل فراہم کیا۔ کئی حکومتی اور خانگی اسپورٹس اکیڈمیاں ایس۔اے۔آئی کی ماتحتی میں چلائی جارہی ہیں، اور ایس۔اے۔آئی ہمیشہ نئی مہارت والوں پر نظر رکھتا ہے تاکہ ان کے ذریعے کھیل کے مختلف میدانوں میں ملک کی نمائندگی ہو۔

روزگار کے مواقع

سرکاری ملازمتیں

- ریاستی اور قومی سطح پر کھیل کی تنظیموں میں اپنا مقام
- پبلک سیکٹر یونٹس میں روزگار، جیسے ہندوستانی ریلوے کھیل کوٹا وغیرہ

خانگی شعبے

- خانگی سپورٹس کلب اور لیگ کھیل
- خانگی کمپنیاں
- خانگی ٹیلی ویژن کے چینلز پر کھیل نمائش
- صحافی اور فوٹو گرافر کھیل
- کھیلوں کے مشیر اور ہسپتالوں میں فزیوتھراپیسٹ، ہیلتھ کلبز،
- کھیل افراد کے لئے بحالی کے مرکز
- امپائر یا ریفری

تعلیمی شعبے

- یونیورسٹیوں میں کھیل مینجمنٹ اور پالیسی میں لیکچررز
- اسکولوں/کالجوں میں جسمانی تعلیم کے منتظمین، کوچ اور اساتذہ
- خانگی کلبوں میں کوچ
- پیشہ ورانہ کھلاڑیوں کو ذاتی کوچ

خود کفیل

- آزاد کھیل کنسلٹنٹ ا
- مینیجر ! کوچ
- اپنے کوئی کوچ اکیڈمی قائم کریں

اوقاتِ کار اور اس میں دن و رات کی تبدیلیاں:

لمبی اور گھنٹہ گھنٹوں

اسٹاک بروکر | فنانس/مالیات اور بزنس

سٹاک بروکرز اپنے گاہکوں کی طرف سے اسٹاک مارکیٹ میں کمپنیوں اور اسٹور مارکیٹوں کے دیگر حصوں کی خریداری اور فروخت کرتے ہیں۔ ان کے گاہکوں کی کمپنیوں یا افراد ہوسکتے ہیں جو ڈسپوزیبل فنڈز ہیں جو سرمایہ کاری کرنا چاہتے ہیں۔ان میں سے بہت سے گاہکوں کو خاص مہارت، جاننے اور فروخت کے حصول اور فروخت میں مشغول کرنے کے لئے ضروری معلومات کی کمی ہے۔پروفیشنل اسٹاک بروکرز نے انہیں فیس یا کمیشن کے لئے ایسا کرنے میں مدد دی ہے۔اسٹاک بروکرز اپنے گاہکوں کے ساتھ مسلسل رابطے میں ہیں، اسٹاک کی قیمتوں میں اتار چڑھاو پر انہیں اپ ڈیٹ کرتے ہیں اور انہیں اپنے اسٹاک خریدنے اور فروخت کرنے پر مشورہ دیتے ہیں۔ایک کامیاب اسٹاک بروکر کے طور پر، آپ کو صرف آپ کے گاہکوں کو بہترین سودے نہیں ملیں گے بلکہ اس بات کا یقین بھی کریں گے کہ آپ کی اسٹاک بروکنگ فرم طویل عرصے سے منافع بخش رہا ہے۔ ہندوستان میں آپ کو مکمل سروس بروکر، رعایت بروکر یا ایک کمپنی بروکر کے طور پر کام کرسکتا ہے۔

کچھ کام جو اسٹاک بروکرز ان کی ملازمت میں حصہ لیتے ہیں:

- خریدنے اور فیصلوں کو فروخت کرنے کے لئے دن کے ذریعے حصص کی قیمتوں کا نگرانی کریں
- گاہکوں سے اکثر ان کے مال کو منظم کرنے میں مدد کرنے کے لئے بات کریں
- سیکیوریٹیز خریدنے اور فروخت کرنے کے لئے احکامات کو عمل کریں، پورٹ فولیو مینجمنٹ کے لئے خدمات فراہم کریں، حکومتی اور معیشت میں ترقیات پر قریبی نظر رکھو کیونکہ اسٹاک مارکیٹوں میں کسی قسم کی تبدیلی کے جواب میں بہا جاتا ہے

تعلیم اور اہلیت

لازمی تعلیم :

انڈر گریجویٹ کورسز

- CA (چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ) ○ سی۔اے (لاگ ان اکاؤنٹنٹ) ○BCA
- آرٹ/ یورل سائنس ○ سی ایف اے (چارٹرڈ مالیاتی تجزیہ کار)
- کمپنی سیکرٹری (سی ایس) ○ بی۔ایس۔سی۔ اعداد وشمار/ دیگر سلسلے میں
- بیچلر آف کامرس میں بی۔بی۔اے۔ فنانس/ مالیات میں مہارت کے ساتھ

گریجویشن کے بعد سرٹیفکیٹ پروگرام

- این ایس ای (نیشنل اسٹاک ایکسچینج) مالیاتی مارکیٹ میں سرٹیفیکیشن
- این ایس ای میں مصدقہ کیپٹل مارکیٹ پروفیشنل، متبادلہ ایکسچینج میں سرٹیفکیٹ کورس، سیکورٹیز مارکیٹس، اختیارات ٹریڈنگ، سیکورٹی تجزیہ اور پورٹ فولیو مینجمنٹ میں سرٹیفکیٹ کورسز اور دیگر ٹریننگ ادارے، کیپٹل مارکیٹ اور مالیاتی خدمات میں پوسٹ گریجویٹ ڈپلوما
- کیپٹل مارکیٹ کی ترقی کے بنیادیات میں پی جی ڈپلومہ

گریجویٹ کورس:

- ایم بی۔اے۔ (فیناس/ مالیات) ○ ایم سی۔اے ○ ایم۔ فنانس/ مالیات میں مہارت کے ساتھ کام کرتا ہے

نوکری اور داخلہ نوکری میں

ذیلی بروکر کے طور پر اندراج کے لئے: بارہویں جماعت مکمل طور پر۔بروکیر کے طور پر داخلہ کے لئے مکمل :

گریجویشن مکمل

- اسٹاک بروکنگ فرم میں کم سے کم 2 سال کا تجربہ
- این ایس ای (نیشنل سٹاک ایکسچینج) اور SEBI کے رجسٹرڈ ممبر (ہندوستان کے سیکورٹیز اینڈ ایکسچینج بورڈ)

ضروری مہارتیں اور دلچسپیاں :

- مساوات اور اسٹاک میں دلچسپی، پیشہ ورانہ تربیت اور سرٹیفیکیشن، مضبوط ترسیل، خطرے کے لئے استدلال، اعلی دباؤ، مسابقتی ماحول میں کامیابی حاصل کرنے کی صلاحیت
- کمپیوٹر کی مہارت اور مخصوص سافٹ ویئر کے علم

صنعتی ترقی اور کیریئر کے امکانات

ہندوستان میں ایک بالغ اور مضبوط سرمایہ دارانہ مارکیٹ اور معیشت ہے۔این ایس ای اور بی بی سی کی درجہ بندی دنیا میں سب سے اوپر 15 اسٹاک ایکسچینجوں میں شامل ہے۔ تصدیق شدہ اور تجربہ کار اسٹاک بروکرز ہندوستان کے اسٹاک بروکرنگ کمپنیوں یا ہندوستان میں مالیاتی شعبے میں بہت سے کیریئر کے اختیارات تلاش کرسکتے ہیں۔ تاہم، فیلڈ ایک بہت ہی مطالبہ ہے اور بہت سے لوگوں کو جو اسٹاک بروکرز کے طور پر شروع کرتے ہیں وہ کام سے نکلتے ہیں کیونکہ دباؤ شدت اور کام کا ماحول کشادہ ہوتا ہے۔اسٹاک بروکرز کے لئے مواقع ملٹیولڈ فنڈز، مالیت مینیجرز اور سرمایہ کاری کے مشیر جیسے علاقوں میں کافی ہیں

روزگار کے مواقع

سرکاری ملازمتیں

- حکومت کمپنیوں کے سرمایہ کاری کے مشیر، مالیاتی منصوبہ بندی اور تجزیہ کاروں کے لئے، سرکاری بینک

خانگی شعبے

- ذاتی اسٹاک بروکنگ فرمس
- سرمایہ کاری کے ادارے میں مالی تجزیہ کار اور منصوبہ ساز
- کیپٹل مارکیٹ کے ماہرین، ایکوئٹی تجزیہ کار، مالی مینیجر، مختلف خانگی فنانس/ مالیات اور غیر فنانس/ مالیات کمپنیوں میں مالیاتی مشیر
- خانگی بینکنگ

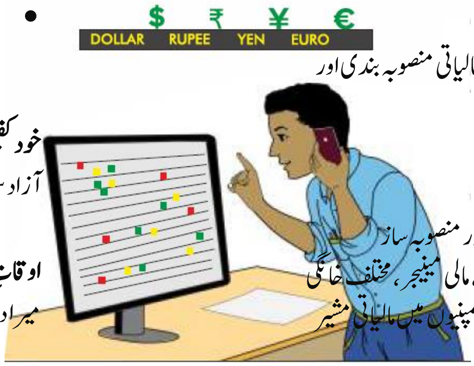

تعلیمی شعبے

- ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ میں لیکچرر یا انسٹرکٹرز کیپٹل مارکیٹس میں خصوصی نصاب کی پیشکش، مینجمنٹ میں ایسوسی ایٹ پروفیسر، اور فینانس/ مالیات کالج

خود کفیل

آزاد سرمایہ کاری کے مشیر، منصوبہ ساز، وسائل کنسلٹنٹ وغیرہ۔

اوقات کار اور اس میں دن ورات کی تبدیلیاں:

میرا دن کام کرنے کا وقت اور نائٹ شفٹوں

تدریس ایک پیشہ ہے جو آپ کو نوجوانوں کے مستقبل کی رہنمائی اور شکل دینے کے قابل بناتا ہے۔ اچھے اساتذہ کے علمی مفادات بلکہ ان کی شخصیت اور رویے کو نہ صرف ترقی دینے کا انتظام کرتی ہیں۔

اساتذہ نے طلباء کو ابتدائی اسکول سے یونیورسٹی سے تعلیم دی ہے، ریاست کے تعلیمی حکام کی طرف سے مقرر ہدایات اور نصاب کے بعد۔ وہ مضامین کا احاطہ کرتا ہے جیسے زبانوں، فزکس، کیمسٹری، حیاتیات، تاریخ، سماجی سائنس، جغرافیہ، اور معاشرے۔ جبکہ اس موضوع کے بارے میں ماہر علم سکھانے کے لئے ضروری ہے، طلباء اور مہارت کے ساتھ ان سے دلچسپی حاصل کرنے، کلاس میں آمادہ رکھنا اور حصہ لینے کے لئے زیادہ اہم ہے۔اساتذہ میں مختلف پس منظروں سے طلباء کو نمٹنے اور نظم و ضبط، حوصلہ افزائی اور انٹیلی جنس کے وسیع پیمانے پر مختلف سطحوں سے نمٹنے کے لئے زبردست صبر کی ضرورت ہے۔ نرسری اسکولوں، مڈل اسکول ز، ہائی اسکولوں، کالجز، یونیورسٹیوں، اداروں اور خصوصی اسکولوں کے ذریعہ اساتذہ کو ملازمت دی جاتی ہے اور ان میں سے ہر ایک میں مختلف خصوصیات اور مہارت کی ضرورت ہوتی ہے۔

کچھ کام جو اساتذہ کی ذمہ داریوں میں شامل ہیں:

- طلباء، اساتذہ، معاون، پرنسپل اور والدین کے ساتھ بات چیت کرنا۔
- ہر ہفتے کے لئے سبق کی منصوبہ بندی تیار کریں
- مختلف امتحانات کے لئے سوالات کا غذ مقرر کریں
- طلباء کو مطالعہ سے باہر زندگی کے مقاصد اور خیالات پر حوصلہ افزائی کریں
- تعلیمی ادارے کی ثقافتی اور فن کے واقعات میں حصہ لیں

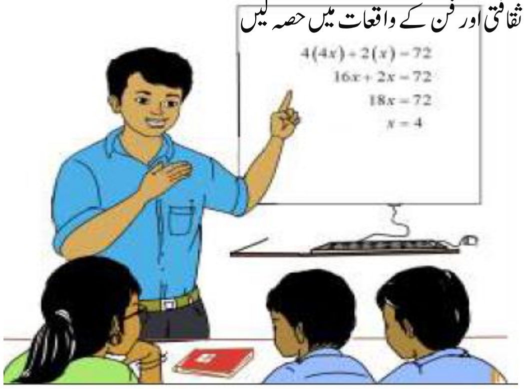

تعلیم اور اہلیت

لازمی تعلیم :

انڈر گریجویٹ کورسز

- بیچلر آف ایجوکیشن (بیچلر آف تعلیم)
- ڈی ایڈ (ٹیچر کی تعلیم میں ڈپلوما)
- بی ٹی سی (بنیادی ٹریننگ سرٹیفکیٹ)
- ٹی ٹی سی (ٹیچر کی ٹریننگ کورس)
- بی بی ایڈ خصوصی تعلیم میں
- خصوصی تعلیم میں ڈپلوما

CTE T (سینٹرل ٹیچرز اہلیت آزمائش) میں سی سی ای ایس کی جانب سے منعقد ہونے والے طلباء کے لئے ٹیچر کے طور پر ہونے والے طلباء کے ذریعہ منعقد ہونے والی حکومت اور ریاستی اسکولوں اور خانگی اسکولوں میں CTET سکوروں کو قبول کرنا

پوسٹ گریجویٹ کورس

- ایم ایڈ (تعلیم کے ماسٹر)
- پی۔ ایچ۔ ڈی۔ تعلیم میں کسی میدان میں
- ٹی ٹی ٹی (نیشنل اہلیت ٹیسٹ) میں انتخاب بھی آپ کو یونیورسٹی کے سطح پر ایک تدریس کیریئر کے لئے بناتا ہے

کورسس میں اہلیت اور داخلہ کا عمل:

- بارہویں جماعت مکمل

ضروری مہارتیں اور دلچسپیاں :

- طلباء کی سطح کو مناسب تدریس کی حکمت عملی استعمال کرنے کی صلاحیت
- اعمال اور الفاظ کی طرف سے ایک مثال قائم کرنے کی صلاحیت
- موضوع میں مضبوط علم
- بہترین ترسیل ○ جذباتی استحکام
- خاص طور پر طلباء کے ساتھ باہمی مہارت
- شفقت اور ہمدرد ○ اچھی حوصلہ افزائی کی مہارت

صنعتی ترقی اور کیریئر کے امکانات

آر ٹی ای (حق کے تعلیم) ایکٹ، 2009 کا اندازہ ہے کہ تمام اساتذہ کو بی ایڈ کے ساتھ اہل ہونا ضروری ہے۔ یا ڈی۔ایڈ اور یہ کہ طالب علم ٹیچر کا تناسب 1:30 پرائمری اسکولوں کے لئے اور 1:35 اعلی پرائمری اسکولوں کے لئے ہونا چاہئے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ ہندوستان میں ملازمتیں اور تصدیق شدہ تعداد میں اضافہ کرنے کی فوری ضرورت ہے۔ انسانی وسائل کی ترقی وزارت کے مطابق، ہندوستان میں فی الحال 12 لاکھ اساتذہ کی قلّت کا سامنا ہے۔ نتیجے کے طور پر بہت سے اسکولوں کے تحت قابل اہتمام معاہدہ تدریس کے عملے شامل ہیں۔ ہندوستان تعلیم میں معیار کے لئے انتہائی کمی کا سامنا کرنا پڑتا ہے اور یہ صرف بہتر اور زیادہ حوصلہ افزائی اساتذہ کے ساتھ مکمل ہو سکتا ہے جس کے ذریعہ ڈبلیو آر آر ایف اے آر سی میں شامل ہو ۔اس ضرورت کو تسلیم کرتے ہوئے، سرکاری اور خانگی اسکولوں اور اچھے اساتذہ دونوں میں تدریس تنخواہوں میں نظر ثانی کی گئی ہے۔

روزگار کے مواقع

سرکاری ملازمتیں

- سرکاری اسکولس اور کالجس

خانگی شعبے

- خانگی اسکولوں
- تربیت یا کوچنگ سینٹر
- کالجوں اور یونیورسٹیوں میں لیکچررز اور پروفیسر
- غیر سرکاری اداروں میں تعلیم
- اسکولوں میں تعلیمی کنسلٹنٹس / مشیر

خود کفیل

- آزاد ٹیوشن اساتذہ
- آزاد کوچنگ سینٹرز اور اسکولوں

اوقاتِ کار اور اس میں دن ورات کی تبدیلیاں:

متعینہ گھنٹوں میں دن بدلتا ہے

تکنیکی فروخت | ٹیکنالوجی | سیلز

کمپیوٹر سافٹ ویئر، ہارڈویئر، ٹیک آلات یا مشینری جیسے تکنیکی مصنوعات کی فروخت کرتے ہوئے خریداروں کو مصنوعات کی تکنیکی خصوصیات اور افعال کے متعلق معلومات کی ضرورت ہے۔ ٹیکنکل سیلز انجینئرس کو اس کی مصنوعات کے تکنیکی پہلوؤں کے ذریعہ گاہکوں کو لے کر آتے ہیں۔ سسٹم انجینئرس یا پری سیلز سپورٹ کے طور پر حوالہ دیا جاتا ہے، وہ فروخت کے عمل کے دوران سیلز ٹیم کی تکنیکی انسائیکلوپیڈیا کے طور پر کام کرتے ہیں۔ ان کے پاس گہری مصنوعات کا علم ہے اور تکنیکی پیشکش انجام دیتے ہیں اور گاہکوں کے لئے مصنوعات کی مظاہروں پر عمل کرتے ہیں۔

تحتیک سیل انجینئرس میں سے کچھ امور کی ذمہ داریوں میں شامل ہیں:

- کسٹمر انکوائری کو ہینڈل کریں
- تجارتی شو اور واقعات میں کمپنی کی نمائندگی
- نئی پروڈکٹ کی خصوصیات اور اپ گریڈوں پر اپ ڈیٹ رہنے کے لئے تربیتی سیشن میں شرکت کریں
- کسٹمر سائٹ پر مصنوعات کی تکنیکی مظاہروں کو منظم کریں
- فروخت کے سودے کو مکمل کرنے کے لئے سیلز ٹیم کے ساتھ کسٹمر کے مقامات پر سفر کریں
- مقابلہ کے ساتھ مصنوعات کی تکنیکی خصوصیات کے متوازن مطالعہ کریں

تعلیم اور اہلیت

لازمی تعلیم:

انڈر گریجویٹ کورسز

- بی۔ای۔، بی ٹیک کسی بھی مضمون میں
- کسی بھی مضمون میں بی ایس ای، بی کام، بی اے
- مختلف ٹیکنالوجیوں میں سرٹیفکیٹ کورسز
- مختلف ٹیکنالوجیوں میں ڈپلوما کورس

پوسٹ گریجویٹ کورس

- ایم۔ ٹیک
- ایم۔ ایس سی کسی بھی مضمون میں

روزگار میں اہلیت اور داخلہ

- بارہویں جماعت کسی بھی مضمون میں مکمل

ضروری مہارتیں اور دلچسپیاں:

- ٹیکنالوجی کے لئے استدلال
- مثبت فروخت یا مارکیٹنگ کا تجربہ
- مضبوط باہمی مہارت
- موثر ترسیل اور پریزنٹیشن کی مہارت
- فروخت اور فروغ دینے کی تکنیک کا علم

صنعتی ترقی اور کیریئر کے امکانات

ہماری زندگیوں میں تیزی سے تیز رفتار پر ٹیکنالوجی اور آٹومیشن کی پیشکش کے طور پر، تکنیکی سیل انجینئر کا کردار اعلی درجے کی مصنوعات اور ان کے خریداروں کے مینوفیکچررز کے درمیان فرق کو مکمل کرنے کے لئے ضروری ہے۔ عام طور پر ہندوستانی کمپنیوں میں، تکنیکی سیل انجینئرس کو بڑی سیل ٹیموں کی مدد کرنا ہے۔ غیر متوقع طور پر، بہت سے سیلز افراد تنظیم کے چند ماہرین اور تجربہ کار تکنیکی سیل انجینئرس کے وقت اور مہارت کے ساتھ ساتھ کام کرتے ہیں۔ ایرونٹیکل، آٹوموٹو، برقی، الیکٹرانکس، مینوفیکچررز، آئی ٹی (انفارمیشن ٹیکنالوجی) اور ٹیلی ترسیل، ماہرین اور محنت کش تکنیکی سیل انجینئرس جیسے صنعتوں میں بہت زیادہ تقاضا ہے اور مستقبل میں ترقی کی ضرورت ہے۔

روزگار کے مواقع

سرکاری ملازمتیں

پبلک سیکٹر یونٹس اور حکومت چلانے والی ٹیکنالوجی کمپنیوں

خانگی شعبے

- خانگی اور کثیر مقصدی IT کمپنیوں
- ٹیلی کمیونیکیشن سیکٹر
- آٹوموبائل اور آٹوموٹو کمپنیاں
- انجینئرنگ پروڈکٹ مینوفیکچرنگ
- برقی اور الیکٹرانکس کمپنیوں

اوقات کار اور ڈے/نائٹ شفٹس

ایرانی گھنٹوں میں دن اور رات کی شفٹوں

تکنیکی مدد | ٹیکنالوجی | کسٹمر سروس اور دیکھ بھال

تکنیکی معاونت ٹیموں کو مختلف مصنوعات اور سافٹ ویئر کے صارفین کو مصنوعات کے استعمال کے ساتھ خود کو واقف کرنے، تکنیکی مسائل کو حل کرنے اور مشکل حالات کو حل کرنے میں مدد فراہم کرتی ہے۔ ایک تنظیم میں ایک عام پلاٹ فارم یا سوفٹ ویئر کا استعمال کرتے ہوئے ملازمین اور صارفین کے اختتامی عام گروپ ہیں جن کو تکنیکی معاون ٹیموں کی مدد کی ضرورت ہے۔ گھریلو ایپلائینسز جیسے واشنگ مشینیں یا موبائل فون کمپیوٹر سوفٹ ویئر اور ہارڈویئر سے، صارفین اور ملازمین کو اکثر مخصوص خصوصیات کا استعمال کرنے کے لئے رہنمائی کی ضرورت ہے یا تکنیکی مسائل کو حل کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ تکنیکی معاون افراد ان سے بات کرتے ہیں یا فون پر ان کے مسئلے کو سمجھنے اور مسئلے کو حل کرنے کے لئے پیچیدہ اقدامات اور طریقہ کار کے ذریعے ان کو نبھایا کرتے ہیں۔

کچھ کام جو تکنیکی معاون ملازمین کی ذمہ داریوں میں شامل ہیں:

- سافٹ ویئر اور نیٹ ورک کی ترتیب، فائل بیک اپ، سرور کی معاونت اور عمومی بحالی کے لئے کمپنی میں ملازمین کو مدد فراہم کریں
- تمام داخلی آئی ٹی مدد دہندگان کی درخواستوں پر کارروائی کریں
- اندرونی ایپلی کیشنز اور منصوبوں کی جانچ کے ساتھ معاونت
- فون اور ای میل پر گاہکوں کے ساتھ بات چیت کرنا

تعلیم اور اہلیت

لازمی تعلیم:

انڈر گریجویٹ کورسز

- بی۔ای۔، بی ٹیک کسی بھی مضمون میں
- کسی بھی مضمون میں بی ایس سی، بی کام، بی اے
- مختلف ٹیکنالوجیوں میں سرٹیفکیٹ کورسز
- مختلف ٹیکنالوجیوں میں ڈپلوما کورس کیریئر کی ترقی میں دلچسپی رکھتے ہیں۔
- پوسٹ گریجویٹ کورس
- ایم ٹیک
- کسی بھی مضمون میں ایم ایس سی

روزگار میں اہلیت اور داخلہ

- بارہویں جماعت کسی بھی مضمون میں مکمل

ضروری مہارتیں اور دلچسپیاں:

- کمپنی کی مصنوعات اور خدمات کی مکمل جانکاری
- مضبوط ترسیل (انگریزی اور مقامی زبانیں) اور مہارت
- مشکل گاہکوں سے نمٹنے کے لئے صبر اور صلاحیت
- منطقی سوچ
- اچھی تجزیاتی اور دشواری حل کرنے کی صلاحیتیں
- تازہ ترین تکنیکی معلومات

صنعتی ترقی اور کیریئر کے امکانات

جیسا کہ ٹیکنالوجی پر ہماری انحصار کبھی تیز رفتار سے بڑھتی ہے، تکنیکی معاونت کے افعال زیادہ مطالبہ میں ہوں گے۔ تکنیکی سپورٹ ملازمتوں معمول کال سینٹر یا بی پی او (کاروباری پروسسنگ آؤٹسسرسنگ) ملازمتوں کی طرح ہوسکتی ہے۔ کچھ صورتوں میں، تکنیکی طور پر قابل اہتمام انجینئرنگ گریجویٹ سادہ لمحے کی سہولت کے افعال انجام دیتے ہیں جو کم علم کی ضرورت ہوتی ہے اور کیریئر کی ترقی کے لئے بہت کم مواقع پیش کرتے ہیں۔ تکنیکی معاون افراد کو وہ کردار ادا کرنا لازمی ہے جہاں وہ صارفین کے ساتھ بات چیت کرتے ہیں، بہت سے مصنوعات میں تکنیکی معلومات حاصل کرتے ہیں، مشکلات کو حل کرنے اور مسائل کو حل کرنے کے لئے۔ ان کو سرٹیفکیٹ لینے، نیٹ ورک کی معاونت میں پراجیکٹ کے تجربے یا تربیت حاصل کرکے اپنی ملازمتوں کو بہتر بنانے میں بھی مدد لازمی ہے۔ یہ ڈیٹا سینٹر آپریٹرز، نیٹ ورک ایڈمنسٹریٹرز اور تجزیہ کاروں کے طور پر کیریئر کی ترقی کی قیادت کرے گا۔

روزگار کے مواقع

سرکاری ملازمتیں

- بڑے سینٹرل اور اسٹیٹ گورنمنٹ محکموں جو اپنے ملازمین کے لئے کمپیوٹر کے نظام کا استعمال کرتے ہیں
- پبلک سیکٹر یونٹس اور نیشنلائزڈ بینکوں

خانگی شعبے

- FMCG (فاسٹ منتقل کردہ گاہکوں کا سامان) کمپنیاں
- ملٹی نیشنل آئی ٹی کمپنیوں
- ہارڈویئر مینوفیکچررز کمپنیوں جیسے لیپ ٹاپ، پرنٹرز، وغیرہ
- آئی ٹی کمپنیوں سے پہلے سیلز اور فروخت کے بعد کی ٹیمیں
- بی پی او بہت سے برانڈز کو تکنیکی مدد فراہم کرتے ہیں
- ٹیلی کمیونیکیشنز، موبائل ٹیلیفونی، نیٹ ورک فراہم کرنے والے اور اسی طرح کے علاقوں میں خانگی سروس فراہم کرنے والے
- خانگی سیکٹر اداروں جو کمپیوٹر نیٹ ورکس، سافٹ ویئر، ہارڈویئر اور کمپیوٹر سسٹمز کو اپنے ملازمتوں کے لئے استعمال کرتے ہیں

تعلیمی شعبے

- مختلف ٹیکنکل سپورٹ افعال، ٹیکنالوجی، پلیٹ فارم وغیرہ میں تربیت پیش کرتے ہیں
- ایم این سیز اور آئی ٹی کمپنیوں میں ٹرینرز
- ٹیک سپورٹ ٹیم میں نئے داخلوں کو تربیت فراہم کرنا
- خود کفیل، چھوٹے کاروباری اداروں اور ملکیت کی خدمت کرنے کے اپنے خود مختاری ٹیکنکل سپورٹ کی مشق قائم کریں

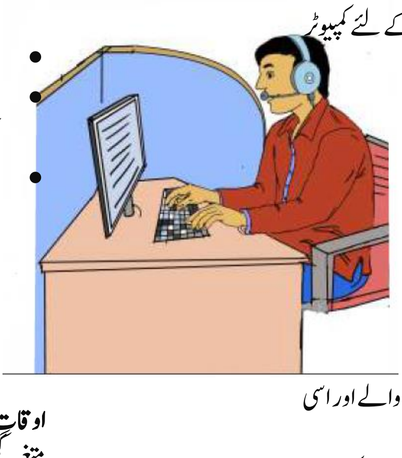

اوقات کار اور اس میں دن و رات کی تبدیلیاں:

متغیر گھنٹوں میں دن اور رات کی تبدیلی

تکنیکی لکھنا | تکنیکی | انفارمیشن ٹیکنالوجی

تکنیکی تحریری یا تکنیکی ترسیل تکنیکی مفادات کی ایک سادہ انداز میں ترسیل ہے لہٰذا یہاں تک کہ ایک غیر تکنیک شخص بھی سمجھ سکتے ہیں کہ ٹیکنالوجی کی مصنوعات جیسے کمپیوٹر سافٹ ویئر، ہارڈویئر یا الیکٹرانک گیجیٹ کا استعمال کیسے کر سکتا ہے۔ یہ ایک ضروری کام بن گیا ہے کیونکہ ہم وسیع پیمانے پر تکنیکی استعمال کے دور میں رہتے ہیں۔ تکنیکی مصنفین صارف دستی اور ٹیکنکل دستاویزی بناتے ہیں جو ہمیں اس بات کو سمجھنے میں مدد کرتی ہیں کہ بالکل کس طرح سافٹ ویئر کا پروگرام کام کرتا ہے یا کس طرح الیکٹرانک مصنوعات استعمال کرنا پڑتا ہے۔ واشنگ مشین یا موبائل فون کے ساتھ دستی اور سافٹ ویئر پیکج کے ساتھ آتا ہے جو دستاویزی تکنیکی لکھنا کے مختلف اقسام کی مثالیں ہیں۔

ٹیکنکل مصنفین کو انگریزی اور علاقائی زبانوں پر ٹیکنالوجی کے بارے میں اچھی سمجھ اور زبان کے بارے میں ایک اچھی دسترس کی ضرورت ہے۔ صارف کے دستی دستوں کے علاوہ، وہ آن لائن مدد فائلوں، ہدایات اور تنصیب کے رہنماؤں، ایس ٹی ایم (سائنسی، تکنیکی اور میڈیکل) کے مضامین بھی لکھتے ہیں۔

کچھ کام جو تکنیکی مصنفین کی ذمہ داریوں میں شامل ہیں:

- کلائنٹس کے ساتھ دستاویزات کی ضروریات کو پورا کریں اور گفتگو کریں
- آسانی سے سمجھنے کے لئے کو آزمائیں
- جونیئر مصنفین کی طرف سے تحریری دستاویزات میں ترمیم کریں
- کمپنی کے ملازمین اور گاہکوں کے لئے آن لائن مدد ونڈوز اور عمومی سوالات (اکثر پوچھے جانے والے سوالات) تیار کریں

تعلیم اور اہلیت

لازمی تعلیم:

انڈر گریجویٹ کورسز

- بی۔ایس۔ سی۔ طبیعیات میں
- بیچلر آف انجینئرنگ کسی بھی میدان میں
- بی اے لٹریچر۔ ماس ترسیل صحافی اور ماس ترسیل
- تکنیکی لکھنا میں سرٹیفکیٹ اور ڈپلوما کورس

پوسٹ گریجویٹ کورس

- ایم سی ج (ماسٹر ترسیل اور صحافی ماسٹر)
- ایم۔ایس۔ سی طبیعیات میں

کورسس میں اہلیت اور داخلہ کا عمل:

- بارہویں جماعت مکمل

ضروری مہارتیں اور دلچسپیاں:

- ٹیکنالوجی اور تحقیق کی مہارت کے لئے استدلال
- انگریزی اور مقامی زبانوں پر اچھا عبور
- ٹیم کے کام اور انٹر پرسنل مہارتیں
- اظہار خیال سے متعلقہ مہارتیں

صنعتی ترقی اور کیریئر کے امکانات

ہندوستان آئی ٹی اور انجینئرنگ سے متعلق خدمات کے لئے ایک عالمی مرکز ہے۔ سافٹ ویئر ہندوستان سے دوسرے ممالک کو سربراہ کردہ (برآمدات) میں سے ایک ہے۔ یہ آئی ٹی اور سافٹ ویئر انجینئرنگ کمپنیوں کو ان کی ضروریات کا خیال رکھنے کے لئے ہنر مند اور تربیت یافتہ تکنیکی مصنفین کی خدمات کی ضرورت ہوتی ہے۔ نتیجے کے طور پر، تکنیکی لکھنا ہندوستان میں 1 ارب ڈالر کی صنعت ہے جو ہر سال زیادہ لکھنے والے افراد کی بڑھتی ہوئی ضرورت ہے۔ تجربہ اور مہارت کے ساتھ، تکنیکی مصنفین میدان میں سینئر کرداروں میں منتقل کر سکتے ہیں جہاں وہ مصنفین اور دستاویزی ماہرین کی پوری ٹیموں کو منظم کر سکتے ہیں۔

روزگار کے مواقع

سرکاری ملازمتیں

- ٹیکنالوجی اور انجینئرنگ شعبوں میں پبلک سیکٹر یونٹس
- سرکاری محکمے

تعلیمی شعبے

- اداروں اور کوچنگ سینٹروں میں تکنیکی لکھاوٹ کے ڈائریکٹر
- میں تکنیکی ترسیل ٹریزز
- خانگی کمپنیاں

خود کفیل

- فری لانسرز کے طور پر کام کرنے والے آزاد تکنیکی مصنفین

خانگی شعبے

- روبوٹکس
- انفارمیشن ٹیکنالوجی
- کمپیوٹر ہارڈویئر اور سافٹ ویئر
- فینانس/مالیات، ایئر اسپیس، جیو ٹیکنالوجی، صارفین کے لیے برقی آلات، صحت کی دیکھ بھال، مہمان

اوقاتِ کار اور اس میں دن ورات کی تبدیلیاں:

کچھ اضافی وقت میں دن کے ساتھ طے شدہ

ٹیکسٹائل انجینیئرنگ یا ٹیکسٹائل ٹیکنالوجی مختلف نوعیت کی مختلف ضروریات کو پورا کرنے کے لئے نئی ٹیکنیکوں کو بنانے پر توجہ مرکوز کرنے کے ساتھ ٹیکسٹائل کی تیاری سے متعلق ہے۔ ٹیکسٹائل انجینئرس ٹیکسٹائل کے عمل، مصنوعات اور مشینری کو بہتر بنانے کے ڈیزائن اور ڈیزائنی تصورات کے ساتھ سائنسی مینو فیکچررز کے اصولوں کو یکجاکرنا۔ کپڑے کی صنعت کے علاوہ کپڑے کے مختلف سامان جیسے فرنشنگ، لین، قالین، خیمے، پیراچیٹ وغیرہ کے لئے ٹیکسٹائل استعمال کیے جاتے ہیں۔ ان مختلف ضروریات کو پورا کرنے کے لئے ٹیکسٹائل انجینئرس مختلف نئی ساختہ اور قدرتی ریشوں کے ساتھ استعمال کرتے ہیں۔ اس کے بارے میں معلومات رکھنا ضروری ہے۔وہ یہ بھی یقینی بنائیں کہ مینو فیکچرنگ کے عمل اور فیکٹریوں کی سلامتی اور صحت کے معیار سے ملنے اور توانائی کے تحفظ اور فضلہ اور آلودگی کے کنٹرول کے معیار پر توجہ دی جاتی ہے۔

اس شعبے میں تحقیق اور ترقی کے کام کے لئے وسیع گنجائش ہے۔

کچھ کام جو ٹیکسٹائل انجینئرز اپنے کام پر کرتے ہیں:

- مختلف ٹیکسٹائل کے نمونے تیار کرنا
- مکمل منظوری کے لئے ریشوں کی پیداوار کی تحقیق
- -حفاظتی معیارات اور ماحولیاتی معیار قائم کرنا
- -سپلائرز سے کپڑے کی شناخت منتخب کرنا

ٹیکسٹائل تیار کی فائبر، رنگ اور استحکام کے لحاظ سے کوالٹی کنٹرول

تعلیم اور اہلیت

لازمی تعلیم:

انڈر گریجویٹ کورسز

- ٹیکسٹائل انجینیئرنگ میں بی۔ٹیک
- ٹیکسٹائل ٹیکنالوجی / ٹیکسٹائل انجینیئرنگ میں ڈپلوما

پوسٹ گریجویٹ کورس

- ایم۔ ٹیک۔ ٹیکسٹائل ٹیکنالوجی میں ٹیکسٹائل انجینیئرنگ ا
- ٹیکسٹائل کیمسٹری
- ایم۔ فل
- ○پی ایچ ڈی۔

کورس میں اہلیت اور داخلہ کا عمل:

- بارہویں جماعت سائنس کے ساتھ مکمل کیا ہو
- معروف انجینیئرنگ کالجوں میں داخلے کے داخلے کے ٹیسٹ میں انتخاب

ضروری مہارتیں اور دلچسپیاں:

- مختلف کپڑے، رنگوں اور پیداوار کے عمل کو سمجھنے
- نئے رجحانات اور تبدیل کرنے والے ٹیکنالوجیز پر اپ ڈیٹ
- کمپیوٹر کی صلاحیتیں
- اچھی بات چیت کرنے کی صلاحیت

صنعتی ترقی اور کیریئر کے امکانات

حالیہ برسوں میں ہندوستان کے گھریلو کپڑوں کی صنعت اور ٹیکسٹائل کی برآمدات میں مثبت انداز سے رفتار بڑھ رہی ہے۔ بہت سے خانگی ٹیکسٹائل مینوفیکچرز نے نئے منصوبوں کی تیاری کی ہے اور حکومت نے ٹیکسٹائل پارکوں سمیت کئی صنعتوں کو بھی شروع کیا ہے۔ ہندوستان کی ابھرتی ہوئی فیشن صنعت جدید ٹیکسٹائل کی بڑھتی ہوئی ضرورت کی ایک وجہ ہے۔اور ہندوستان میں کپڑا سربراہ کیا جاتا ہے۔ فیشن اور لباس کے علاوہ، صنعت، دوا، تحقیق اور خلائی میں ٹیکسٹائل استعمال کیے جارہے ہیں۔ ٹیکسٹائل انجینئروں کے لئے یہ بہت ضروری ہے کہ وہ ان شعبوں میں اہم کردار ادا کرے۔اور ہندوستان کی کپڑے کی صنعت کا کاروبار 2021 تک 82 بلین ڈالر کے کاروبار کی امید ہے۔

روزگار کے مواقع

سرکاری ملازمتیں

- سرکاری ٹیکسٹائل کوآپریٹیو، ٹیکسٹائل میوزیم اور ٹیکسٹائل پارکوں میں
- سرکاری سپانسر ریشم، ہینڈلوصم، جیٹ، خدیہ، اور کرافٹ ترقیاتی اداروں

خانگی شعبے

- ٹیکسٹائل ملز، نرم فرنشنگ اور دیگر ٹیکسٹائل کی بنیاد پر مصنوعات کے مینو فیکچررز
- نائٹوڑ ڈی مینو فیکچرز یونٹس
- ٹیکسٹائل ایکسپورٹرز
- ٹیکسٹائل رنگنے اور پرنٹنگ یونٹس،
- فیشن خوردہ فروشوں○ڈیزائن سٹوڈیو

تعلیمی شعبے

- ٹیکسٹائل انجینیئرنگ کو سکھانے والے یونیورسٹیوں / اداروں میں لیکچر

تحقیق

- فائبر اور مشینری کے علاج کے لئے نئے ریشہ، نئی تکنیک، اور تحقیقات
- تحقیق اور جانچ میں تحقیقات

خود کفیل

- اپنا اپنا ٹیکسٹائل مینو فیکچررز یونٹ شروع کریں○ ٹیکسٹائل مل مالکان اور مینو فیکچررز پر کنسلٹنسی

اوقاتِ کار اور اس میں دن ورات کی تبدیلیاں:

متعینہ کام کے گھنٹے میں دن کی تبدیلی

فیشن ڈیزائنرز | گارمنٹس اور ملبوساتی صنعت

فیشن ڈیزائنرز ایسے پیشہ ور ہیں جو دنیا میں تازہ ترین رجحانات اور فیشن رکھنے والوں کے لئے کپڑے پہنتے اور تیار کرتے ہیں۔ وہ ماسٹر کٹر، ٹیلرکٹ، وغیرہ کو ملازمت فراہم کرتے ہیں اور کچھ ضروری سامان جیسے لکڑی کے سانچے، کاغذات، اور کمپیوٹر سافٹ ویر جو ٹیلرنگ سے متعلق ہو خریدتے ہیں بہت سے ڈیزائنرز ہمارے قدیم تاریخ یا مختلف ممالک کے ثقافت اور روایات میں نئے لباس کی لائنز کے لئے حوصلہ افزائی کرتے نظر آتے ہیں۔ کچھ ایسے بھی ہیں جو یہ تحقیق کررہے ہیں کہ ایک قسم کے لباس کے لئے زیادہ سے زیادہ مناسب ڈیزائن کتنے بنائے جاسکتے ہیں۔ آج فیشن ڈیزائن صرف لباس اور لباس کے بارے میں نہیں ہے۔ فیشن ڈیزائن کے گنجائش کے تحت پہننے والے کپڑے کے ڈیزائن سے پہلے اور بعد میں بہت سے مراحل موجود ہیں۔ ان میں مارکیٹ ریسرچ، فیبرک بنانا، ڈائیونگ اور پرنٹنگ، فیشن آلات ڈیزائن، فیشن کی تجارت، ٹیکسٹائل سائنس، مارکیٹنگ وغیرہ بھی شامل ہے۔

کچھ کام جو فیشن ڈیزائنرز کام کرتے ہیں۔

- کاغذ پر اصل ڈیزائن بنائیں
- ڈیزائن پر مبنی کٹ، شکل اور سلائی کے لحاظ سے کپڑے،
- مخصوص قسم کے کپڑے، جیسے بچوں کے لباس، بننا، کھیلنا وغیرہ وغیرہ تیار کرنے میں مہارت
- فرمس اور فیشن ہاوسس کا انتظام کرنا جو خاص طور پر تیار کردہ لباس کے مجموعے کی تیاری کرتی ہے۔
- مشہور شخصیات اور معروف افراد کے لئے ڈیزائن ملبوسات

تعلیم اور اہلیت

لازمی تعلیم :

انڈر گریجویٹ کورسز

- فیشن ڈیزائن میں بی۔اے۔
- بی۔ایس۔سی فیشن ڈیزائن
- ڈپلومہ فیشن ڈیزائن
- فیشن ڈیزائن میں اعلی درجے کا ڈپلومہ
- فیشن ڈیزائن میں مختصر مدتی سرٹیفکیٹ یا پیشہ ورانہ تربیتی کورس

کورسس میں اہلیت اور داخلہ کا عمل:

- بارہویں جماعت کسی بھی مضمون سے مکمل ہو گیا ہو
- داخلہ ٹیسٹ، سٹوڈیو ٹیسٹنگ، ذاتی انٹرویو جو ہندوستان میں فیشن ڈیزائن کالجوں اور اداروں کی جانب سے منعقد ہوتے ہیں۔

ضروری مہارتیں اور دلچسپیاں :

- گارمنٹس، ملبوسات اور فیشن میں دلچسپی
- ایک اچھا جمالیاتی احساس
- رنگ، بناوٹ، آنکھ
- ڈرائنگ کی مہارت
- مناسب کمپیوٹر ڈیزائن پیکجوں کا استعمال کرنے کی صلاحیت
- پیٹرن کا کاٹنے اور سلائی کے طور پر تکنیکی مہارتیں
- بہترین آئی ہینڈ کارڈ نیشن
- تخلیقی

صنعتی ترقی اور کیریئر کے امکانات

حال ہی میں، بہت سے ہندوستان کے کپڑے اور کپڑوں کی صنعت غیر منظّم تھی۔ آج، نوجوان اور محنت کش پیشہ ور افراد اور ملک میں ٹیکسٹائل اور ہینڈ لومس کی ایک امیر روایت کی بڑی آبادی کے ساتھ، باصلاحیت اور محنت پسند فیشن ڈیزائنرز کی طلب بہت زیادہ ہے۔ وہ ہندوستان میں متعدد ریٹیل اپیبل زخانگی روں اور گارمنٹ ایکسپورٹ ہاؤسز میں مواقع تلاش کرسکتے ہیں۔ وہ اپنے لباس کی خود مختاری لائن بھی شروع کرسکتے ہیں کیونکہ ڈیزائنر لباس پہننے کا مطالبہ ہندوستان میں بڑھ رہا ہے۔

روزگار کے مواقع

سرکاری ملازمتیں

- ٹیکسٹائل عجائب گھروں، ریاستی اموریمپز اور کرافٹ میلوں جیسے حکومت کے اقدامات
- ایف ڈی سی آئی (ہندوستان کے فیشن ڈیزائن کونسل) اور ہندوستان کے کرافٹ کونسل جیسے حکومتی اداروں
- ٹیکسٹائل کی وزارت، گورنمنٹ ہینڈ لوم اور ہینڈ وفمنٹ محکموں

خانگی شعبے

- گارمنٹ مینوفیکچررز اور ریٹیل چینلز
- گارمنٹ برآمد گھروں
- ڈیزائن فرمس
- برآمد گھروں
- فیشن شو آرگنائزر / فیشن پبلیشرز

تعلیمی شعبے

- ملک میں بے شمار فیشن ڈیزائن کالجوں اور اداروں میں ایسوسی ایٹ پروفیسرز

خود کفیل

- آزاد فیشن ڈیزائنرز جو اپنے لیبل کو خوردہ کرتے ہیں اور کپڑے کی اپنی اپنی سطر کا انتظام کرتے ہیں

اوقات کار اور اس میں دن ورات کی تبدیلیاں:

متغیر گھنٹوں خاص طور پر فیشن شو کے دوران اور ایک نیا لائن ا دن کا آغاز اور رات کی تبدیلی

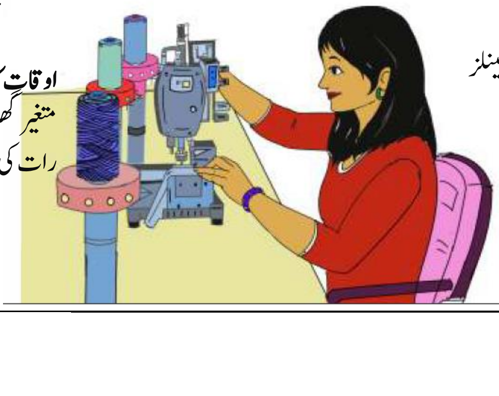

مترجم | تعلیم/حکومت/خانگی سیکٹر

مترجمین یا ترجمانوں کو تربیت دی جاتی ہے کہ وہ ایک زبان کو ایک دوسرے زبان سے ترسیل کے بغیر کسی ترسیل کے معنی یا امتیاز کو تبدیل کر دیں۔ ترجمہ اور تفسیر بہت قریب سے منسلک ہیں کیونکہ وہ دونوں میں غیر ملکی زبانوں کے علم اور استعمال شامل ہیں۔ تاہم، ترجمانوں نے تحریری متن کا ترجمہ کرتے ہوئے خطاب کرتے ہوئے، ترجمانوں کو تقریر اور زبانی ترسیل کا ترجمہ۔ مترجمین کو ایک زبان سے دوسرے الفاظ تک الفاظ کے صرف متبادل پر توجہ مرکوز نہیں کرنا چاہئے بلکہ اس کے بجائے وہ سب سے زیادہ موثر اور قائل انداز میں متن کا بنیادی تصور کو بیان کرنا چاہئے۔ جب صحیح گرامر اور درست الفاظ اہم ہیں، تو ان کے توجہ اصل متن یا اسپیکر کے مضمون پر قابو پانے کی ہے۔

کچھ کام جو مترجمین کی ذمہ داریوں میں شامل ہیں:

- دوسرے مترجمین کی طرف سے کئے جانے والے کام کا تجزیہ کریں اپنی مہارتوں کو بہتر بنانے کے لئے
- ترجمے شروع کرنے سے قبل پروجے پی کے پس منظر کی تحقیق کریں
- مختلف اقسام کے منصوبوں میں کاموں کی گہرائی اور رینج حاصل کرنے کے لئے کام
- اس بات کا یقین کرنے کے لئے لغات، گرامر کتابیں اور وسائل کا حوالہ دیں کہ کوئی غلطی نہیں کی جاتی ہے
- قانونی یا ٹیکنکل فرمس میں استعمال ہونے والے تکنیکی شرائط مباحثہ کریں کہ مترجمین کے ذریعہ آسان حوالہ دینے کے لئے بیان اور ڈیٹا بیس میں
- بولنے والے پیغامات کو درست طریقے سے، جلدی اور واضح طور پر فراہم کریں

تعلیم اور اہلیت

لازمی تعلیم:

انڈر گریجویٹ کورسز

- آپ کی پسند کی کسی بھی غیر ملکی زبان میں بی۔اے۔
- اپنی پسند کے کسی بھی غیر ملکی زبان میں ڈپلوما یا سرٹیفکیٹ کورسز

پوسٹ گریجویٹ کورس

- ایم۔اے آپ کی پسند کی کسی بھی غیر ملکی زبان میں (صرف ہندوستان میں چند یونیورسٹیاں ہیں)

کورسس میں اہلیت اور داخلہ کا عمل:

- کسی میدان میں گریجویشن کے بعد آپ کی پسند کی غیر ملکی زبان میں مختصر مدت یا لمبی مدت کے کورسز

ضروری مہارتیں اور دلچسپیاں:

- زبانوں میں گہری دلچسپی
- گرائمر، ہجے، اور اوقاف کے بارے میں علم
- زبان میں موثر لکھنے اور بولنے کی مہارت
- ،حروف تہجی کی عددی، اور موضوع فائلنگ کے نظام کو برقرار رکھنے کے لئے زبان میںc urte uslyصلاحیت اور یقین اعتماد کے ساتھ بات چیت کرنے کی صلاحیت
- غیر ملکی زبان میں بات چیت کرتے ہوئے بنیادی ثقافتی معلومات کو کرنے اور نہ کرنے اورD n'tsکے بارے میں علم

صنعتی ترقی اور کیریئر کے امکانات

بڑھتی گلوبلائزیشن کے ساتھ، بین الاقوامی کاروبار آج ایک بہت ہی عام بات ہو رہی ہے۔ ملٹی نیشنل کمپنیاں، سرکاری محکمے اور ٹریڈ ایجنسیاں۔ تمام بیرونی منڈیوں میں ان بیرونی ترسیل کی ضروریات کی دیکھ بھال کیلئے غیر ملکی زبان کے مترجمین کی اشد ضرورت محسوس ہوتی ہے۔ ترجمہ میں آنے والے چند عشروں میں ایک ملٹی بلین ڈالر کی صنعت کے لئے مقرر کیا جاتا ہے۔ تاہم اس میدان میں کامیابی کے گاہکوں کی مختلف اقسام کی ضروریات کے استعمال، کام کا تجربہ اور سمجھ بوجھ کے علم میں گہرائی کے ذریعے ہی حاصل کیا جا سکتا ہے۔ امیدواروں کے مواد کی مختلف اقسام پر کام کر رہے ہیں اور ان کی زبان کی مہارت کو بہتر بنانے کے لئے مسلسل مشق کر رہے ہیں۔ اس میدان میں ایک پیشے کے ترجمہ میں ان کی طاقت کی تعمیر کرنا چاہئے۔

روزگار کے مواقع

سرکاری ملازمتیں

- حکومتی سفارت خانوں اور سفارتی مشنوں
- اسی طرح سیاحت، غیر ملکی تجارت، بین الاقوامی امور، تجارت اجسام کے طور پر سرکاری محکمے

خانگی شعبے

- پرائیویٹ ملٹی نیشنل کمپنیاں
- ہوٹل اور رسارٹس
- ٹریول ایجنٹ
- خانگی ٹریڈنگ تنظیمیں

تعلیمی شعبے

- غیر ملکی زبان کو سکھانے کے مختلف یونیورسٹیوں میں ایسوسی ایٹ پروفیسر
- انسٹرکٹر اور تربیت پر زبان کی ٹریننگ انسٹیٹیوٹس

اوقاتِ کار اور اس میں دن ورات کی تبدیلیاں:

منصوبوں پر منحصر گھنٹے مختلف

دن اور رات کی تبدیلی

جب لوگ ہند یا بیرونِ سفر کرتے ہیں تو اس میں بہت ساری ضروری کاروئیاں رہتی ہیں۔ اولاً یہ کے ان کے حسب اخرجات مناسب وقت اور مقام کی تعین، جس کے لیے انہیں ہوائی جہاز، بس، یا ٹرین کی ٹکٹس بنانے کے لیے منصوبہ بندی کرناپڑتا ہے۔ اور ساتھ ہی ساتھ مناسب ہوٹل کا انتظام بھی ۔ یہ سبھی امور دراصل کثیر وقت کے متقاضی ہیں۔

اس سلسلہ میں ٹراویل انجیٹ مسافرین کے مسائل کو حل کرنے میں آسانی فراہم کرتے ہیں۔ اور وہ متعینہ فیس ہی میں بہت ساری خدمات انجام دیتے ہیں۔ ٹراویل مشیر ایک کلانٹ کو حسب مقصد سفر سے متعلقہ تمام امور میں رہنمائی کرتے ہیں۔

اور وہ اپنے کلائنٹس کو چھٹی کے مقامات، سفری ضروریات، ہوٹل میں قیام، وغیرہ کی منصوبہ بندی کرنے میں سفارشات بھی کرتے ہیں۔ ساتھ ہی ساتھ ایک مقام سے دوسرے مقام کو جانے کے لیے کارس وغیرہ کا بندوبست بھی کرتے ہیں۔

بعض کام جو ٹریول ایجنٹس اور ٹور آپریٹرز انجام دیتے ہیں:

- نقل وحمل کی انتظامات اور ٹکٹ بکنگ
- گاہکوں کے لئے ایک جگہ کے بارے میں متعلقہ معلومات کی فراہمی
- Exchange ریٹ میں مدد
- مختلف مقامات پر سفر کے لیے مناسب رہنما کا انتخاب
- دریا رافٹنگ جیسی اشیاء کیلئے بندوبست، گلائڈنگ، راک چڑھنا اور کیمپنگ وغیرہ

تعلیم اور اہلیت

لازمی تعلیم :

انڈر گریجویٹ کورسز

- بی۔اے، بی کام، سفر وسیاحت انتظامیہ، سیاحتی مطالعات، سیاحتی انتظامیہ
- بی۔ ایس۔ سی۔ مہمان نوازی اور سفر کا انتظام،
- بی بی اے، سفر اور سیاحت
- سفر اور سیاحت مینجمنٹ اور متعلقہ میدانوں میں انڈر گریجویٹ ڈپلوما
- IATA کی طرف سے سرٹیفکیٹ کورسز (بین الاقوامی ایئر ٹرانسپورٹ ایسوسی ایشن)

اس میدان میں مزید ترقی کے لیے درج ذیل کورسس کے جاسکتے ہیں۔

پوسٹ گریجویٹ کورس

MTA (سیاحت ایڈمنسٹریشن کے ماسٹر)

اہلیت اور ملازمتوں میں انٹری:

بارہویں جماعت کسی بھی مضمون میں مکمل

ضروری مہارتیں اور دلچسپیاں :

- تنظیمی صلاحیتیں
- تفصیل سے، تاریخوں، مقامات پر توجہ
- بہترین کسٹمر سروس اور ترسیل کی مہارت
- بکنگ اور ٹکٹنگ کے لئے کمپیوٹر کی صلاحیتیں

صنعتی ترقی اور کیریئر کے امکانات

سفر وسیاحت کی صنعت ہندوستان میں اس قدر بھی نشونما نہیں پائی جس قدر دیگر ممالک میں ہے۔ زبردست صلاحیت ہونے کے باوجود ہندوستان کا سفر شعبہ گرچہ سبھی کے لئے کھلا ہے لیکن اس میں بہت زیادہ اضافہ نہیں ہوا ہے۔ تاہم متوسط طبقے کے افراد کی جانب سے ملکی وغیر ملکی سیر وتفریح اور سیاحت میں ہندوبیرون ہند میں اضافہ دیکھا جارہا ہے۔ حکومت نے سیاحت کے فروغ اور ترقی کے سفر کی صنعت کی حوصلہ افزائی کی ہے۔ میدان میں تربیت یافتہ پیشہ ور افراد کی کمی ان کے اپنے تربیتی مراکز شروع ہونے والے بہت سے سفری خدمات فراہم کرنے والی کمپنیوں کی وجہ سے بھی ہوئی ہے۔ گرچہ اس میدان میں بہت سے لوگ کام کرسکتے ہیں۔ اور اس میدان میں اچھے تربیت یافتہ اور اعلی معیار کے پیشہ ور افراد کی ایک بڑھتی ہوئی مانگ دیکھی جارہی ہے۔

روزگار کے مواقع

سرکاری ملازمتیں

- سیاحت کے مرکز اور ریاستی سرکاری محکمے
- سیاحوں کو فراہمی معلوماتی دفاتر اور ہوائی اڈوں اور دیگر مراکز پر سفر میز
- ہندوستانی ریلوے

خانگی شعبے

- پرائیویٹ نیشنل اور انٹرنیشنل ٹریول ایجنٹ
- ہوٹل اور ریزورٹس میں ٹریول ڈسک
- ٹراویل بی۔پی۔او س،
- آن لائن ٹریول بکنگ سائٹس، خانگی ایئر لائنز وغیرہ،

تعلیمی شعبے

- ایسوسی ایٹ پروفیسر یا لیکچرر جو کسی کالج میں سیاحت کی تدریس دے۔
- خانگی اور IATA میں تربیت کار
- تربیتی ادارے

خود کفیل

- اپنی خود مختار سفر کنسلٹنسی یا ٹریول ایجنسی کا قیام

اوقات کار اور اس میں دن ورات کی تبدیلیاں:

عموماً کام آلان پر منحصر، ڈے / نائٹ شفٹس۔ وغیرہ۔

ماہرِ حیوانات | صحت کی دیکھ بھال

ماہرِ حیوانات یا ویٹرنری سرجن جانوروں اور پرندوں کے ڈاکٹر کو کہتے ہیں۔

جانوروں کی صحت کی دیکھ بھال کے علاوہ، ویٹرنری ڈاکٹر، سرجری اور جانوروں کے درمیان بیماریوں کے پھیلاؤ کو روکنے اور ویکسی نیشن (Vaccinati n) کے انتظام کا کام انجام دیتے ہیں، اور جانوروں کی فلاح و بہبودی کے لئے مشورہ فراہم کرتے ہیں۔ ویٹرنری سائنسی علوم کی کئی شاخیں ہیں۔ جیسے جانوروں کی جینیاتی اور نسل genetics an (animal dbreeding) ویٹرنری گینی کولوجی اور اوبسٹیٹرکس، ویٹرنری پیارا سیٹولوجی Parasit l gy، ویٹرنری فارما کولوجی اور علم سموم، ویٹرنری سرجری اور ریڈیولاجی، جانوروں کیلئے نیوٹریشن وغیرہ۔

ماہرِ حیوانات درج ذیل کاموں کو انجام ہیں:

- ہینڈلنگ لائیوسٹاک
- جانوروں کو ویکسین دینا
- جانوروں کے درمیان بیماری اور وباؤں کا علاج
- لائیوسٹاک اور پولٹری کی پیداوری کو بہتر بنانے کے لئے اقدامات

تعلیم اور اہلیت

لازمی تعلیم :

انڈر گریجویٹ کورسز

- بی۔وی۔ ایس۔ سی۔ (ویٹرنری سائنس اور گلہ بانی میں گریجویشن)
- ویٹرنری فارمیسی میں ڈپلوما
- ویٹرنری اور لائیوسٹاک ڈولپمنٹ اسسٹنٹ میں ڈپلوما

اگر آپ ویٹرنری میں کیریئر میں ترقی حاصل کرنا چاہتے ہیں تو آپ کو درج ذیل علوم مکمل کریں۔

پوسٹ گریجویٹ کورس

- ایم۔وی۔ ایس۔ سی اور اے۔ ایچ (ویٹرنری سائنس اور گلہ بانی کے ماسٹر)
- پی ایچ ڈی متعلقہ شعبوں میں
- جنگلات کی زندگی (وائلڈ لائف) میں پوسٹ گریجویشن۔

اہلیت اور داخلے کا عمل:

- بارہویں جماعت سائنس میں مکمل کیا ہو۔
- زرعی تحقیق کے لئے ہندوستانی کونسل (آئی سی۔ اے آر) کی طرف سے منعقد قومی سطح کے ٹیسٹ یا ریاستی سطح کے ٹیسٹ کے ذریعے سلیکشن

ضروری مہارتیں اور دلچسپیاں :

- جانوروں کی چوٹوں، بیماریوں، اور ان کی صورتوں کا علاج کرنے کے علم سے دلچسپی
- صحت کے لئے جوش، جذبہ اور جانوروں کی بہبود
- ایمرجنسی حالات میں فوری فیصلے
- جسمانی، دستی کام
- لوگوں کی مہارت،
- جانوروں کے مالکان کے ساتھ ہمدردی

صنعتی ترقی اور کیریئر کے امکانات

- ہمارے ملک میں مویشیوں کی بڑھتی ہوئی تعداد بہت ہے لین، ویٹرنری سرجن کی دستیابی بہت کم ہے۔
- یہ میدان ترقی کے لئے زبردست صلاحیت رکھتا ہے لیکن اکثر نوجوانوں اس کی جانب راغب نہیں ہوتے۔

روزگار کے مواقع

سرکاری ملازمتیں

- ویٹرنری حکومتی ہسپتال
- گورنمنٹ ملکیت جنگلی حیات کی پناہ گاہوں، جانوروں کے ذخائر، پارکوں اور چڑیا گھر
- جانور پالنے کا محکمہ
- آرمی اور دیگر متعلقہ حکومت کی خدمات جس میں جانوروں کی دیکھ بھال کی ضرورت ہے۔

خانگی شعبے

- دواسازی کی صنعتیں
- پالتو جانوروں کی خوراک مینوفیکچرنگ کمپنیاں
- خانگی پولٹری اور لائوسٹاک فارم
- ڈیری اور پولٹری مصنوعات 'پروسیسنگ کمپنیاں
- ریس کلبس

خود کفیل

- دیہی اور شہری علاقوں میں اپنے ہی کلینک

تحقیق

- نئی ویکسین اور نوع کے سیرم کی ترقی کے لئے ریسرچ کے مراکز
- دودھ کی تحقیقی ادارے۔
- لیبارٹریز
- دواسازی اور منشیات مینوفیکچرنگ کی صنعتیں وغیرہ

تعلیمی شعبے

- ویٹرنری کالج میں لیکچرر یا ایسوسی ایٹ پروفیسر

اوقاتِ کار اور اس میں دن ورات کی تبدیلیاں:

متعینہ اوقاتِ کار، سوائے ہنگامی صورتوں کے۔ ڈے شفٹ

یوگا مدرس | صحت اور تندرستی

یوگا میں ہمارے دماغ، جسم اور روح پر توجہ مرکوز کرنا پڑتا ہے۔ یہ ایک قدیم ہندوستانی عمل ہے۔ یوگا کی سائنس فطرت کے مطابق، جس میں اپنے جسم اور دماغ کو استعمال میں لاکر صحت کو فروغ دینے میں یقین رکھا جاتا ہے۔ جبکہ یہ ہمارے جسم کو فٹ بنانے کے لئے میں معاون ہے جس میں کئی مشقیں، آسن، مراقبہ اور سانس لینے کی تکنیک بھی شامل ہے۔ یوگا کے کئی اسکولس اور تربیتی طریقے ہیں جن کے ذریعے یوگا کی تربیت دی جاتی ہے جن میں سے مشہور، آشتنگا، ونیاسا، ایشا یوگا وغیرہ شامل ہیں۔

چند اہم امور جو یوگا کے مدرس انجام دیتے ہیں:

- کن بنیادوں پر یوگا سکھایا جارہا ہے اس کی ادا ویات تاریخ کی تفہیم
- سانس لینے اور مراقبے کی تکنیک میں طلباء کی رہنمائی
- کھانے کی عادات، نیند، طرز زندگی اور قدرتی شفا یابی کے طریقوں پر طلبا کی توجہ مبذول کرائیں
- باقاعدگی سے مشق کرنے کے لئے طلباء کی حوصلہ افزائی کریں

تعلیم اور اہلیت

لازمی تعلیم:

انڈر گریجویٹ کورسز

- خصوصی سرٹیفکیٹ کورسز جیسے YIC (یوگا انسٹرکٹر کورس)، یوگا ٹیچر ٹریننگ کورس، یوگا تھراپی انسٹرکٹر کورس، اسکولی اساتذہ کے لئے یوگا کی تربیت اور اعلی درجے کی ٹیچر ٹریننگ کورس وغیرہ
- جیسا کہ یوگا کی تعلیم وغیرہ میں، ڈپلوما یوگا تھراپی
- بی۔ایس۔سی۔ یوگا تھراپی
- BNYS (بیچلر آف نیچروپتی، اینڈ یوجک سائنس)

پوسٹ گریجویٹ کورس

- PGDYT (یوگا تھراپی میں پوسٹ گریجویٹ ڈپلوما)
- ایم ایس سی، یوگا تھراپی اور یوگا کانسکیونس۔
- یم۔ڈی ان یوگا، یا یم فل ان یوگا۔
- پی۔ایچ۔ڈی یوگا یا متعلقہ مضمون میں یوگا۔
- بی۔ایس۔سی، ہولاسٹک کیر، بی ایس سی، ہیلتھ اینڈ فٹنس مینجمنٹ، یا بیچلر ڈگری ان ویلنس

کورسس میں اہلیت اور داخلہ کا عمل:

- بارہویں جماعت مکمل

ضروری مہارتیں اور دلچسپیاں:

- مجموعی صحت اور فلاح و بہبود میں دلچسپی، ضبط نفس اور مسلسل مشق
- پرسکون نوعیت، صبر و تحمل اور لگن، مضبوط تقریری اور ترسیلی مہارت
- باقاعدگی سے مشق کے تیئں طلباء کی حوصلہ افزائی کرنے کی صلاحیت

صنعتی ترقی اور کیریئر کے امکانات:

حالیہ دنوں میں، اعلی کشیدگی کی سطح اور خراب صحت ہمارے شہروں میں یہ ایک عام اور معمولی چیز بن گئے ہیں۔ زیادہ سے زیادہ لوگ ان مسائل سے نمٹنے کے لیے یوگا کو ایک حل کے طور پر استعمال کر رہے ہیں۔ ہندوستان کی حکومت نے 21 جون، 2016ء کو بین الاقوامی یوگا دن کے طور پر اعلان کر دیا، جس کی وجہ سے ہندوستان اور بیرون ملک میں یوگا کو فروغ دینے کے لئے آیوش کی وزارت قائم کی تاکہ اس کے ذریعہ یوگا کو فروغ دیا جائے۔ جس کی وجہ سے فی الوقت اچانک اس میدان مطالبہ بڑھ گیا ہے۔ تاہم، اس میدان میں بھی مقابلہ بہت زیادہ ہے، جس میں ایک یوگا مدرس کو مسلمہ ہونا ضروری ہے، تاکہ وہ دوسروں کو اس کی تربیت دے سکے۔

روزگار کے مواقع

سرکاری ملازمتیں

- ملازمین کو تربیت دینے کے سرکاری محکمے اور پبلک سیکٹر یونٹس میں یوگا انسٹرکٹر، مختلف سرکاری آئروے دک اور قدرتی علاج ہسپتالوں میں یوگا تھراپسٹ، گورنمنٹ اسکولوں میں یوگا اساتذہ

سماجی شعبے

- ذہنی اور نفسیاتی صحت کے شعبے میں کام کرنے والے غیر سرکاری تنظیمیں، بحالی اور ڈی لت مرکز

خود کفیل

- آپ کی اپنی یوگا سینٹر قائم اور تربیت کی پیشکش
- یوگا تھراپسٹ انفرادی مریضوں کے علاج۔
- ذاتی یوگا ٹریز
- ریس کلبوں

تعلیمی شعبے

- یوگا کے تربیتی اداروں اور کالجوں میں لیکچرر یا ایسوسی ایٹ پروفیسر

خانگی شعبے

- خانگی اداروں کے لیے یوگا کے مشیر
- کارپوریٹ ادارے جہاں پر ملازم کی صحت کے لیے مختلف اسکیمات رہتی ہیں۔
- ہوٹل اور سیاحتی رزارٹ
- جم اور صحت کے مراکز، اسکولس اور کالجس، پرائیویٹ ہسپتالوں
- نفسیاتی مشاورت کے مراکز اور ذہنی صحت کی سہولیات

اوقات کار اور اس میں دن و رات کی تبدیلیاں:

لچکدار کام کے گھنٹے، ڈے شفٹ دن، رات یا ہفتے کے آخر میں یا چھٹی کے دن طلباء اور پریکٹیشنرز کی سہولت کے مطابق بھی شفٹیں